پیدایش کی کتاب

ترجمه

عبرانی زبان سے زبان هندي مين

THE

BOOK OF GENESIS

IN

HINDU'STA'NI'.

—o—

CALCUTTA :—

PRINTED AT THE ASIATIC PRESS, FOR THE AUXILIARY BIBLE SOCIETY.

1843.

* موسی کی پہلی کتاب *

جو پیدایش کہلاتی ہی *

* پہلا باب *

۱ ابتدا مین خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۲ اور زمین ویران
اور سنسان تھی اور گہراو کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح
پانی پر جنبش کرتی تھی *
۳ اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو اور اجالا ہو گیا ۴ اور خدا نے اجالیکو
دیکھا کہ اچھا ہی اور خدا نے اجالیکو اندھیرے سے جدا کیا ۵ اور
خدا نے اجالیکو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا سو شام
اور صبح پہلا دن ہوا *
۶ اور خدا نے کہا کہ فضا پانیون کے بیچ فاصل ہووے اور پانیونکو
پانیون سے جدا کرے ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچکے
پانیون کو فضا کے اوپر کے پانیون سے جدا کیا اور ایسا ہی ہو گیا
اور خدا نے فضا کو آسمان کہا سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا *

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہہ جمع ہوویں
کہ خشکی نظر آوے اور ایسا ہی ہو گیا ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا
اور جمع ہوئے پانیون کو سمندر کہا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے
۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور ساگ پات جو بیج رکھتے
اور میوہ دار درختون کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر
آپ مین بیج رکھتے ہین اُگاوے اور ایسا ہی ہو گیا ۱۲ تب زمین نے
گھاس اور ساگ پات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتے اور
درختون کو جو پھل لاتے ہین جنکے بیج اُنکی جنس کے موافق اُنہین
ہین اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی ۱۳ سو شام اور صبح
تیسرا دن ہوا ۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا مین نیّر ہون کہ
دن اور رات مین فرق کرین اور وے نشانون اور زمانون
اور دنون اور برسون کے باعث ہووین ۱۵ اور آسمان کی
فضا مین نیّر ہووین کہ زمین پر روشنی بخشین اور ایسا ہی ہو گیا
۱۶ سو خدا نے دو بڑے نیّر بنائے ایک نیّر اعظم جو دن پر
حکومت کرے اور ایک نیّر اصغر جو رات پر حکومت
کرے اور ستارون کو بھی بنایا ۱۷ اور خدا نے اُنکو آسمان
کی فضا مین رکھا کہ زمین پر روشنی بخشین ۱۸ اور دن رات
پر حکومت کرین اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کرین اور
خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی ۱۹ *

۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا *

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانی رینگنے والے جاندار سے بہر جاوے اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا مین آوین ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ہر قسم کے رینگنے والے جانداروں کو جن سے پانی بہرا ہی اُنکی جنس کے مطابق اور ہر قسم کے پرندوں کو انکی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکہا کہ اچہا ہی ۲۲ اور خدا نے انکو برکت دیکے کہا کہ بہلو اور بڑہو اور سمندر کے پانیون کو بہرو اور زمین پر پرندے بہت ہووین *

۲۳ سو شام اور صبح پانچوان دن ہوا *

۲۴ اور خدا نے کہا کہ زمین سے جاندار اپنی اپنی جنس کے موافق اور چارپائے اور کیڑے مکوڑے اور جنگلی جانور اپنی اپنی جنس کے مطابق پیدا ہووین اور ایسا ہی ہوگیا ۲۵ اور خدا نے جنگلی جانور اور چارپائے اور زمین کے کیڑے مکوڑون کو اُنکی جنس کے موافق بنایا اور خدا نے دیکہا کہ اچہا ہی *

۲۶ تب خدا نے کہا کہ ہم آدم کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناوین کہ وے سمندر کی مچہلی پر اور آسمان کے پرندون پر اور چارپایون پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے مکوڑون پر جو زمین پر رینگتے ہین سپہ داری کرے *

۲۷ اور خدا نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر

اُسکو پیدا کیا نر او ناری انکو پیدا کیا ۲۸ اور خدا نے انکو برکت دی اور خدا نے
اُن سے کہا کہ پھلو اور بڑہو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم
کرو اور سمندر کی مچھلیون اور آسمان کے
پرندون اور سب جاندارون پر جو زمین پر چلتے هین سرداری کرو
۲۹ اور خدا نے کہا کہ دیکھو مین هر ایک بیج دار ساگ پات کو جو تمام
روی زمین پر هی اور هر ایک درخت کو جسمین بیجدار پھل هی
تمہین کھانے کے واسطے دیتا هون ۳۰ اور زمین کے سب جانورون
کو اور آسمان کے سب پرندون کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے هین
جسمین زندگی کا دم هی سب طرح کی سبزی انکے کھانے کے لئے
دیتا هون اور ایسا هی هوا ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اسنے بنایا تھا
نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا هی سو شام اور صبح چھٹوان دن هوا

* دوسرا باب *

۱ اور آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی تیار هوئی *
۲ اور خدا نے ساتوین دن اپنے کام کو جو کرتا تھا پورا کرکے ساتوین دن
اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا آرام کیا ۳ اور خدا نے ساتوین
دن کو مبارک کیا اور اسے مقدس ٹھہرایا اِس لئے کہ خدا نے
اُس دن اپنے سب کام سے جو کیا اور بنایا تھا آرام پایا *
۴ یہہ آسمان اور زمین کا احوال هی جب وے پیدا هوے جس
دن خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا ۵ اور میدان کی

سب نبات ہنوز زمین پر نہ تھی اور پیدا ان کی سب گھاس ہنوز نہ اُگی تھی کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے ۶ اور زمین سے بخار اٹھتا تھا اور تمام روی زمین کو سیراب کرتا تھا ❋

۷ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے آدم کو بنایا اور اُسکی نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا سو آدم جیتی جان ہوا ❋

۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب طرف ایک باغ لگایا اور آدم کو جسے اسنے بنایا تھا وہاں رکھا ۹ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوش نما اور کھانے میں خوب تھا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت زمین سے اُگایا ۱۰ اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی اور وہاں سے تقسیم ہوکے چار دھارا ہوئیں ۱۱ پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے وہاں سونا ہوتا ہے ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہے اور وہاں موتی اور بلور بھی ہے ۱۳ اور دوسرے دھارا کا نام جیحون ہے جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہے ۱۴ اور تیسری دھارا کا نام دجلہ ہے جو اسور کے پورب سے جاتی ہے اور چوتھی دھارا کا نام فرات ہے ۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکے کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھانا

۱۷ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نکہانا کیونکہ جس دن تو اُسے کہائیگا تو مریگا ۱۸ اور خداوند خدانے کہا کہ اچھا نہین کہ آدم اکیلا رہے مین اُسکے لئے ایک یار اُسکی مانند بناؤنگا ۱۹ اور خداوند خدانے ہر جنگلی جانور اور آسمان کے پرندون کو زمین سے بناکر آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُنکا کیا نام رکھے سو جو آدم نے ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا ۲۰ اور آدم نے سب چارپایون اور آسمان کے پرندون اور ہر جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُسکی مانند یار نہ ملا *

۲۱ اور خداوند خدانے آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا تب اُسنے اُسکی پسلیون مین سے ایک پسلی نکالی اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا ۲۲ اور خداوند خدانے اُس پسلی سے جو اُسنے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بناکے آدم کے پاس لایا ۲۳ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈی مین سے ہڈی اور میرے گوشت مین سے گوشت ہے اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے ایک تن ہونگے ۲۵ اور وے دونو آدم اور اُسکی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے *

* تیسرا باب *

۱ اور سانپ میدان کے سب جانورون سے جنہین خداوند خدا

بنایا تھا ہوشیار تھا اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہے
کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نکھانا ۲ عورت نے سانپ
سے کہا کہ باغ کے درختون کا پھل ہم تو کھاتے ہین ۳ مگر اُس
درخت کے پھل کو جو باغ کے بیچو بیچ ہے خدا نے کہا ہے کہ تم اُسے
نکھانا اور نہ چھونا ایسا نہو کہ مرجاؤ ۴ تب سانپ نے عورت
سے کہا کہ تم نمروگے ۵ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جسدن اُسے کھاوگے تمہاری
آنکھین کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک اور بد کے جاننےوالے
ہووگے *

۶ اور عورت نے جون دیکھا کہ وہ درخت کھانے مین اچھا اور
دیکھنے مین خوش نما اور عقل بخشنے مین خوب ہے تو اسکے پھل مین سے
لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُسنے کھایا ۷ تب
اُن دونون کی آنکھین کھل گئین اور اُنہین معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہین اور
اُنہون نے انجیر کے پتون کو سی کے اپنے لئے لُنگی بنائین ۸ اور
اُنہون نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ مین پھرتا
تھا سنی اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے
سے باغ کے درختون مین چھپایا ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو
پکارا اور کہا کہ تو کہان ہے ۱۰ وہ بولا کہ مینے باغ مین تیری آواز سنی
اور ڈرا کیونکہ مین ننگا ہون اور آپ کو چھپایا ۱۱ اور اسنے کہا تجھے
کسنے جتایا کہ تو ننگا ہے کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جسکی بابت مینے

تجھکو حکم کیا تھا کہ اس سے نہ کھانا ۱۲ آدم نے کہا کہ اس عورت نے جسے
تو نے میری ساتھی کر دی مجھے اُس درخت سے دیا اور مین نے کھایا ۱۳
تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا عورت بولی
کہ سانپ نے مجھکو بھکایا تو مین نے کھایا ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے
کہا اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا ہے تو سب چارپایون اور میدان کے
سب جانورون سے ملعون ہے تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر
مٹی کھایگا ۱۵ اور مین تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور اسکی
نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو
کاٹیگا ۱۶ اور اُس نے عورت سے کہا کہ مین تیرے حمل مین درد کو بہت بڑھاؤنگا
اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا
وہ تجھہ پر حکومت کریگا ۱۷ اور اُس نے آدم کہا اس واسطے کہ تو نے
اپنی جورو کی بات سنی اور اس درخت سے کھایا جسکے واسطے مین نے
تجھے حکم کیا کہ اس سے مت کھا زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی
محنت کے ساتھہ تو اپنی عمر بھر اُسسے کھایگا ۱۸ اور وہ تیرے
لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اگاویگی اور تو کھیت کا ساگ پات
کھایگا ۱۹ تو اپنے منہہ کے پسینے کی روٹی کھایگا جب تک کہ زمین
مین پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تو خاک ہے اور پھر
خاک مین جایگا ۲۰ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوا رکھا اس لئے
کہ وہ سب زندون کی ماں ہے ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو

کے واسطے چمڑے کی پوشاک بناکے اُنکو پہنائے ** ۲۲ اور خداوند خدا اسنے کہاکہ دیکھو کہ آدم نیک اور بد کی پہچان مین ہم مین سے ایک کی مانند ہوگیا اوراب ایسا نہو کہ اپنا ہاتھہ بڑھاکے اور حیات کے درخت سے بھی کچھہ لیکے کھاوے اور ہمیشہ جیتا رہے ** ۲۳ اس لئے خدا اسنے اسکو باغ عدن سے باہر کردیا کہ زمین کی جس مین سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کی پورب طرف کروبیون کو چمکتی اور گھومتی تلوار کے ساتھہ مقرّر کیا کہ درخت حیات کی راہ نگہبانی کریں

*** چوتھا باب ***

۱ اور آدم اپنی جورو حوا سے ہم بستر ہُوا اور وہ حاملہ ہوئی اور قین کو جنی اور بولی کہ مین نے خداوند سے ایک مرد پایا ۲ پھر اسکے بھائی ہبل کو جنی اور ہبل بھیڑ بکری کا چرواہا اور قین کسان تھا ۳ چند روز کے بعد یون ہوا کہ قین اپنے کھیت کے حاصل مین سے خداوند کے واسطے ہدیہ لایا ۴ اور ہبل بھی اپنی بھیڑ بکریون مین سے کئی ایک پہلوٹی اور موٹی لایا اور خداوند نے ہبل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا ۵ پر قین کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول نکیا اس لئے قین نہایت غصہ اور ترش رو ہوا ۶ اور خداوند نے قین سے کہا تجھے کیون غصہ آیا اور اپنا منہہ کیون بگاڑا ۷ اگر تو

کرتا تو کیا مقبول نہوتا اگر تو اچھا نکرے تو گناہ دروازے پر چھپا
ہین ہی اور تیرا ارادہ رکھتا ہی پر تو اسپر غالب آ ✻
۸ اور قین اپنے بھائی ہبل سے بولا اور جب وے دونون
کھیت مین تھے یون ہوا کہ قین اپنے بھائی ہبل پر اٹھا اور اُسے
مار ڈالا ۹ تب خداوند نے قین سے کہا کہ تیرا بھائی ہبل کہان
ہی وہ بولا مین نہین جانتا کیا مین اپنے بھائی کا نگہبان ہون
۱۰ پھر اُسنے کہا کہ تونے کیا کیا تیرے بھائی کا خون زمین سے
مجھسے فریاد کرتا ہی ۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتی ہی جسنے
اپنا منھہ پسارا کہ تیرے ہاتھہ سے تیری بھائی کا لہو لیوے ✻
۱۲ کہ جب تو زمین مین کھیتی کریگا وہ پھر تجھے اپنا حاصل ندیگی
اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا ۱۳ تب قین نے خداوند
کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہی ۱۴ دیکھہ آج تو نے
مجھے وطن سے نکال دیتا ہی اور مین تیرے حضور سے نہان
ہونگا اور زمین پر پریشان اور اوارہ ہونگا اور ایسا ہوگا کہ
جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا
نہین بلکہ جو کوئی قین کو مار ڈالیگا سات گنی سزا پاویگا اور خداوند
نے قین کو ایک نشان دیا کہ جو کوئی اسے پاوے مار نڈالے
۱۶ تب قین خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کی
پورب طرف نود کی سرزمین مین جا رہا ۱۷ اور قین اپنی جورو

ہم بستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی اور وہ ایک شہر
بساتا تھا اور اس شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک
رکھا ۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محوایل پیدا
ہوا اور محوایل سے متوشائیل پیدا ہوا اور متوشائیل سے لمک
پیدا ہوا ۱۹ اور لمک نے دو جوروان کین ایک کا نام عدہ د
نام ظلا ۲۰ اور عدہ یابل کو جنی وہی خیمون مین رہنے والون
اور گلہ رکھنے والون کا باپ ہی ۲۱ اور اُسکے بھائی کا نام یوبل
تھا وہ بین اور بانسلی بجانے والون کا باپ تھا ۲۲ اور ظلا سے
بھی توبال قین پیدا ہوا جو سب پیتل اور لوہے کے سب جنگی ہتھیار
بنانے والا تھا اور نعمہ توبال قین کی بہن تھی ۲۳ لمک نے اپنی
جورون سے کہا کہ ای عدہ اور ظلہ میری آواز سنو ای لمک کی
جورو میری بات پہ کان دھرو کہ مین زخم کھا کے ایک مرد کو اور
ضرب اٹھا کے ایک جوان کو مار ڈالون کہ قین کا سات گنا بدلا
لیا جائیگا لمک کا ستہتر گنا بدلا لیا جائیگا * *
۲۵ پھر آدم اپنی جورو سے ہم بستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی
اور اسکا نام سیت رکھا اور بولی کہ اللہ نے ہبل کے عوض جسکو
قین نے قتل کیا مجھکو دوسرا فرزند دیا ۲۶ اور سیت کا بھی ایک
بیٹا پیدا ہوا جسکا نام اُسنے انوس رکھا اسی وقت لوگ خداوند کا
نام لینے لگے * *

** پانچواں باب **

۱ یہہ آدم کا تولدنامہ ہی جسدن اللہ نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسے بنایا ۲ نر اور ناری انہیں پیدا کیا اور انہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جس دن وے پیدا ہوئے ۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا اور اسنے اُسکا نام سیت رکھا ۴ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی تب وہ مرگیا **

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُسسے انوس پیدا ہوا ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُسسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی تب وہ مرگیا **

۹ اور انوس نوے برس کا تھا کہ اسسے قینان پیدا ہوا ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اسسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی تب وہ مرگیا **

۱۲ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُسسے مہلل ایل پیدا ۱۳ اور مہلل ایل کی پیدایش کے بعد قینان اٹھ سو چالیس برس جیتا رہا

اور اسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئین ۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی تب وہ مرگیا ** **
۱۵ اور مہلل ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اسسے یارد پیدا ہوا ۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد مہلل ایل اٹھہ سو تیس برس جیتا رہا اوسسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئین ۱۷ اور مہلل ایل کی ساری عمر اٹھہ سو پنچانوے برس کی ہوئی تب وہ مرگیا ** **
۱۸ اور وارد ایک سو باسٹھہ برس کا ہوا کہ اُسسے حنوک پیدا ہوا ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد وارد آٹھہ سو برس جیتا رہا اور اُسسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئی ۲۰ اور وارد کی ساری عمر نو سو باسٹھہ برس کی ہوئی تب وہ مرگیا ** **
۲۱ اور حنوک پینسٹھہ برس کا ہوا کہ اُسسے متوسلح پیدا ہوا ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھہ ساتھہ چلا اور اُسسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئین ۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھہ برس کی ہوئی ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا اور وہ غایب ہو گیا اسلیئے کہ خدا نے اسسے لے لیا ۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اسسے لمک پیدا ہوا ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُسسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئین ۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو انہتر برس کی ہوئی تب وہ مرگیا ** **

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اسسے ایک بیٹا پیدا ہوا ۲۹ اور اسنے اسکا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہین جسپر خدا اسنے لعنت کی ہے ہمین آرام دیگا ۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے او بیٹیان پیدا ہوئین ۳۱ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی تب وہ مرگیا ۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوکہ اُسسے سم اور حام اور یافث پیدا ہوسے

** چھٹوان باب **

جب آدمی زمین پر بہت ہونے لگے اور اُن سے بیٹیان پیدا ہوئین ۲ تو خدا کے بیٹون نے آدمی کی بیٹیون کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہین اور اُن سبھون مین سے جسے جو پسند آئین شادی کی ۳ تب خداوند نے کہا کہ میری روح انسان مین اُسکی گمراہی سے ہمیشہ اثر نکریگی وہ تو بشر ہے اب اسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے ۴ اُن دنون مین زمین پر پہلوان تھے اور بعد اسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیون کی بیٹیون کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے وے زبردست تھے جو قدیم سے نامور ہین ۵ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر آدمیون کی بدی بہت بڑہ گئی اور اُن کے دل کے تصور اور خیال روز بروز صرف بد ہی ہوتے ہین

۶ تب خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا اور دلگیر ہوا ✻✻

۷ اور خداوند نے کہا کہ مین انسان کو جسے مین نے پیدا کیا انسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندون تک زمین پر سے مٹا ڈالونگا کیونکہ اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہون

۸ اور نوح پر خدا نے مہربانی سے نظر کی ✻✻

۹ یہہ نوح کا تولدنامہ ہے نوح اپنے وقت مین مرد صادق اور کامل تھا نوح خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا ۱۰ اور اس سے تین بیٹے سم حام یافث پیدا ہوئے ۱۱ اور خدا کی نظر مین زمین بگڑ گئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئی ہے کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنے طریق کو زمین پر بگاڑا تھا ✻✻

۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامھنے آ پہنچی اِسلئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئی اور دیکھ مین انکو زمین کے ساتھ ہلاک کرونگا ✻✻

۱۴ تو اپنے واسطے شمشاد کی لکڑی کی ایک کشتی بنا اُس کشتی مین کوٹھریان تیار کر اور اُسکے باہر بھیتر رال لگا ✻✻

۱۵ اور اُسکو ایسی بنا کہ اسکی لنبائی تین سو ہاتھ اور اسکی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھ ہو ۱۶ اور اس کشتی مین

روشن دان بنا اور اوپر سے ہاتھہ بھر پر تمام کر اور کشتی کی دروازہ بنا اور نیچیکا طبقہ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا ۱۷ اور دیکھہ مین زمین پر طوفان کا پانی بھیجتا ہون کہ ہر ایک جسم کو جسمین زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا دالون اور سب جو زمین پر ہین مرجاینگے ۱۸ پر مین تجھہ سے عہد کرتا ہون کہ تو اپنے بیٹے۔ اور اپنی جورو اور اپنے بیٹون کی جورون سمیت کشتی مین جا ۱۹ اور سب جاندارون مین سے ہر جنس کے دو دو نر اور مادہ اپنے ساتھہ کشتی مین لے کہ وے بچ رہین ۲۰ اور پرندون مین سے ہر ایک جنس کے اور چرندون مین سے ہر ایک جنس کے اور زمین کے سارے رینگنے والون مین سے ہر ایک جنس کے دو دو ان سب مین سے تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آوین ۲۱ اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک جو کھانے مین آتی ہے لیکر اپنے پاس جمع کر اور وہ تیری اور انکی خوراک ہوگی ۲۲ اور جیسا خدا نے فرمایا ویسا ہی نوح بجا لایا ٭

٭٭ ساتوان باب ٭٭

۱ اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی مین آ کیونکہ مین نے اپنے حضور مین تجھی کو اِس زمانے مین صادق دیکھا ۲ سب پاک جاندارون مین سے سات سات نر اور انکی مادہ اور ان مین سے جو پاک نہین ہین دو دو

نر اور اُنکی مادہ اپنے پاس لے ۳ اور آسمان کے پرندون مین سے بھی جو پاک ہین سات سات نر اور مادہ کہ تمام زمین پر اُنکی نسل باقی رہے ۴ کیون سات دن کے بعد مین زمین پر چالیس دن رات پانی برساؤنگا اور سب موجودات کو جسے مین نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا ۵ اور نوح نے سب ویسا ہی کیا جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا**

۶ اور نوح چھہ سو برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا ۷ تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو اور اُسکے بیٹون کی جورُوان اُسکے ساتھہ طوفان کے پانی کے سبب کشتی پر گئے ۸ اور پاک چارپایون مین سے اور اُن چارپایون مین جو پاک نہین اور پرندون مین سے اور زمین کے ہر ایک رینگنے والون مین سے ۹ دو دو نر و مادہ نوح کے ساتھہ کشتی مین جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آیا ۱۱ اور جب نوح کی عمر چھہ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی ستر ہوین تاریخ کو اُسی دن بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیان کھل گئین ۱۲ اور چالیس دن رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی ۱۳ اُسی دن نوح اور سم اور حام اور یافث نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹون کی تین جورُوان اُس ۱۴ وے اور ہر طرح کے جانور اور ہر طرح کے

چارپائے اور ہر طرح کے رینگنے والے جو زمین پر رینگتے ہین اور ہر طرح کے پرندے کشتی مین داخل ہوئے ۱۵ اور سبھون مین سے جن مین زندگی کا دم ہے جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی پر آئے ۱۶ جو آئے سب نر و مادہ تھے جیسا کہ خدا نے اسے فرمایا تھا اور خدا نے اسکے بعد بند کیا ۱۷ اور چالیس دن طوفان زمین پر رہا اور پانی بڑھا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا سو کشتی زمین پر سے اٹھ گئی ۱۸ اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا اور کشتی پانی کے اوپر بہتی رہی ۱۹ اور پانی زمین پر نہایت بڑھ گیا اور سب اُونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہین چھپ گئے ۲۰ پندرہ ہاتھ پانی پہاڑون سے بڑھا اور وے ڈوب گئے ۲۱ اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہین اور سب آدمی مر گئے ۲۲ سب جنکے نتھنون مین زندگی کا دم تھا وے جو خشکی پر تھے مر گئے ۲۳ اور سب موجودات جو زمین پر تھی مٹ گئی انسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑون اور آسمان کے پرندون تک وے سب زمین سے مٹ گئے فقط نوح اور جو اُسکے ساتھ کشتی پر تھے بچ رہے ۲۴ اور پانی ڈیڑھ سو دن تک زمین پر بہتا رہا ❋❋

** آٹھوان باب **

۱ پھر خدانے نوح کو اور سب جانورون اور سب چارپایونکو جو اسکے ساتھہ کشتی مین تھے یاد کیا ۲ اور خدانے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی پھر گیا ۳ اور سمندر کے سوتے اور آسمان کی کھڑکیان بند ہوئین اور آسمان سے مینہہ تھم گیا ۴ اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا اور دیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا اور ساتوین مہینے کی سترھوین تاریخ کو ارارط کے پہارون پر کشتی ٹک گئی ۵ اور پانی دسوین مہینے تک گھٹتا جاتا تھا اور دسوین مہینے کی پہلی تاریخ کو پہارون کی چوٹیان نظر آئین ۶ اور چالیس دن کے بعد یون ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی جو اسنے بنائی تھی کھول دی ۷ اور اسنے ایک کوے کو ازاد یا سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھہ نگیا آیا جایا کرتا تھا ۸ پھر اُسنے ایک کبوتری اپنے پاس سے ازادی کہ دیکھے کہ کیا زمین پر سے پانی گھٹا یا نہین ۹ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہہ نپائی اور اُسکے پاس کشتی مین پھر آئی کیونکہ تمام روی زمین پر پانی تھا تب اُسنے ہاتھہ بڑہا کے اسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی مین رکھا ۱۰ پھر اُسنے اور سات روز ٹھہر کے پھر اُس کبوتری کو پھر کشتی سے ازادیا ۱۱ اور وہ کبوتری شام کے وقت اُسکے پاس پھر آئی اور دیکھو زیتون کی ایک تازی پتی اُسکے منہہ مین تھی تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین

کم ہوا ۱۲ اور وہ سات دن اور بھی ٹھہرا بعد اُس کے پھر
کبوتری کو اڑا دیا وہ کبھی اس کے پاس پھر نہ آئی ۱۳ اور چھہ سو
ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یون ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھ
گیا اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین سوکھنے لگی
۱۴ اور دوسرے مہینے ستائیسوین تاریخ زمین سوکھہ گئی تھی
۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا ۱۶ کہ تو اپنی جورو اور اپنے بیٹے اور
اپنے بیٹون کی جوروان ساتھہ لیکے کشتی سے نکل آ ۱۷ اور سارے حیوانات
جو تیرے ساتھہ ہین کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر
رینگتے ہین اپنے ساتھہ لے نکل کہ وے زمین پر پھلین اور زمین پر بڑھین
۱۸ تب نوح اپنی جورو اور اپنے بیٹون اور اپنے بیٹون کی جوروان کو لیکے
کشتی سے نکلا ۱۹ سب جانور سب کیڑے مکوڑے اور پرندے سب جو
زمین پر رینگتے ہین اپنی اپنی جنس کے ساتھہ کشتی سے نکل گئے ❋
۲۰ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور سارے پاک چرندوں
اور پاک پرندون مین سے لیکے اُس مذبح پر چڑھا اور چڑھایا ❋❋
۲۱ اور خداوند نے خوشبو سونگھی اور خداوند نے اپنے دل مین کہا
کہ آدمی کے لئے مین زمین کو پھر کبھی لعنت نکرونگا کیونکہ آدمی کے
دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور جیسا کہ مین نے کیا پھر سارے جانداروں
کو نہ مارونگا ۲۲ بلکہ جب تک زمین ہے بونا اور لونا سردی اور گرمی
ربیع اور خریف دن اور رات موقوف نہ ہونگے ❋❋

** نوان باب **

۱ اور خدا نے نوح اور اُسکے بیٹون کو برکت دی اور اُنہین کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو آباد کرو ۲ اور زمین کے سب چرندے اور آسمان کے سب پرندے اور زمین پر سب چلنے والے اور دریا کے سب مچھلیان تم سے ڈرتے اور کانپتے رہینگے وے تمہارے بس مین کئے گئے ۳ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہین مین نے اُن سب کو ساگ پات کی مانند تمہین دیا ۴ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ کہ اُسکی جان ہی مت کھانا ۵ مین صرف تمہارے ہی جان کے خون کا بدلا لونگا ہر ایک جانور سے اُسکا بدلا لونگا اور آدمی کی جان کا بدلا آدمی کے ہاتھ سے کہ اُسکا بھائی ہی لونگا ۶ جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جایگا کیونکہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہی ۷ اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر پھیلو اور اُسپر زیادہ ہو **

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹون کو کہا ۹ دیکھو مین تم سے اور تمہارے بعد تمہارے نسل سے ۱۰ اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہین کیا پرند کیا چرند اور زمین کے سب جانورن سے سبھون سے جو کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح کے جانداروں سے عہد کرتا ہون ۱۱ مین تم سے عہد کرتا ہون کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر نہ ہلاک ہوگا اور طوفان پھر نہ آویگا کہ زمین تباہ کرے

۱ اور خدا نے کہا کہ یہہ اس عہد کا نشان ہی جو مین اپنے اور تمہارے بیچ مین اور سب جانداروں کے بیچ مین جو تمہارے ساتھ ہین پشت در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہون ۱۳ مین اپنی کمان کو بدلے مین رکھتا ہون وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہو گی ۱۴ اور ایسا ہوگا کہ جب مین زمین کے اوپر بادل لاؤن تو میرے کمان بادل مین دکھلائی دیگی ۱۵ اور مین اپنی عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کرونگا اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے ۱۶ اور کمان بادل مین ہو گی اور مین اُسے دیکھکر اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کرونگا ۱۷ پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اِس عہد کا نشان ہی جو مین اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہین قایم کرتا ہون ❋ ❋

۱۸ نوح کے بیٹے جو کشتی سے اترے سم حام اور یافت اور حام کنعان کا باپ تھا ۱۹ نوح کے یہی تین بیٹے تھے اور اُن ہی سے تمام زمین آباد ہوئی ۲۰ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا اور اُسنے ایک انگور کا باغ لگایا ۲۱ اور مے پیکر نشہ مین آیا اور دیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیون کو جو باہر تھے خبر کی ۲۳ تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونو کاندھو پر دھرا اور پچھلے پانون جاکے

اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا پر اُنکی پیٹھ اُسکی طرف تھی کہ اُنھوں نے
اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا ۲۴ جب نوح دین کے نشہ سے ہوش
مین آیا تو جو اُسکے چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھہ کیا تھا اُسے معلوم کیا
۲۵ تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہوگا وہ اپنے بھائیون کے غلامونکا
غلام ہوگا ۲۶ پھر بولا خداوند سم کا خدا مبارک ہوجیو اور کنعان اُسکا
غلام ہوگا ۲۷ خدا یافت کو پھیلاوے وہ سم کے ڈیرون مین رہے
اور کنعان اُسکا غلام ہو ۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو
برس جیتا رہا ۲۹ اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو برس
کی تھی کہ تب وہ مرگیا

** دسوان باب **

۱ نوح کے بیٹے سم حام اور یافت کا یہہ نسب نامہ ہے اور طوفان
کے بعد اُن کا بیٹے پیدا ہوئے ۲ یافت کے بیٹے یہ ہین گومر اور
ماجوج اور یونان اور توبال اور مساک اور تیراس **
۳ اور گومر کے بیٹے اسکناس اور ریفات اور توگرما ۴ اور یونان
کے بیٹے الیسا اور ترسیسہ اور کیتی اور دودانی ۵ اُن سے جزیرون
کی قومین اپنے ملکون مین اپنی زبانون اور خاندانون کے موافق
اپنی گروہون مین پھیل گئی ہین ۶ اور حام کے بیٹے کوش اور مصر
اور فوت اور کنعان ۷ اور کوش کے بیٹے سبا اور حاویلہ اور سبتا
اور رامہ اور سبتیکا اور رامہ کے بیٹے سبا اور ددان ۸ اور کوش سے نمرود

پیدا ہوا وہ زمین پر جبار ہونے لگا ۹ خداوند کے سامھنے وہ سیادی جبار تھا اسواسطے مثل ہوئی کہ خداوند کے سامھنے سیادئے جبار ۱۰ اور اُسکی پادشاہت کے بنیاد بابل اور ارک اور اکاد قلنہ سینار کے زمین مین تھی ۱۱ اور اُس ملک سے اشور نکلا اور نینوی اور رحابت بیض اور کلاکو ۱۲ اور نینوی اور کلاہ کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا ۱۳ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی ۱۴ اور فتروسی اور کسلوحی جن سے فلسطی نکلے اور کفتوری پیدا ہوئے ۱۵ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹا تھا اور حیت ۱۶ اور یابوسی اور اموری اور جرجاسی ۱۷ اور حوی اور عرقی اور صینی ۱۸ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے بعد اُسکے کنعانیون کے گھرانے پھیلے ۱۹ اور کنعانیون کی حدّین صیدا سے جرار اور عزہ اور سدوم اور عمورہ اور آدمہ اور ضبیان اور لسع تک ہوئین ۲۰ پس حام کے بیٹے اپنے خاندانون اور اپنی زبانون کے موافق اپنے ملکون اور اپنے گروہون مین یے ہین ۲۱ اور سیم کا بھی بیٹے پیدا ہوئے جو ساری بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا ۲۲ اور سیم کے بیٹے عیلام اور آشور اور ارفکسد اور لود اور ارام تھے ۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض اور حول اور جتر اور مس تھے ۲۴ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر ۲۵ اور عبر کا دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا نام فلج کیونکہ اُسکے دنون

مین زمین کی تقسیم ہوئی اور اُسکے بھائی کا نام قحطن تھا ٢٦ اور قحطان
الموداد اور سلف اور حصار موت اور ارخ ٢٧ اور ہدورام اور
اُوزال اور دقلہ ٢٨ اور عابل اور ابی مایل اور سبا ٢٩ اور اوفر
اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے یے سب بنی قحطان تھے ٣٠ اور اُنکے مکان
مسا سے ظفار اور پورب کا پہاڑ تک تھے ٣١ پس سیم کے بیٹے اپنے
خاندانون اور اپنی زبانون کے موافق اپنے ملکون مین اور اپنی گروہون
مین یے ہین ٣٢ سو نوح کے بیٹون کے گھرانون کی قرابت اُنکی ملکون اور
قومون مین یون ہے اور طوفان کے بعد قومین انھین سے زمین پر پھیل گئین

** گیرھوان باب **

١ اور تمام زمین پر ایکہی زبان اور ایکہی بولی تھی ٢ اور جب وے
پورب سے روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ انھون نے سنعار ملک بیچ
ایک میدان پایا اور وہان رہنے لگے ٣ اور آپس مین کہا آؤ اینٹین
بنا دین اور آگ مین پکا دین سو اُنکو پتھر کی جگہہ اینٹ اور گچ کی جگہہ
حمر تھا ٤ اور اُنھون نے کہا کہ آؤ ایک شہر بنا دین اور ایک برج
جسکی چوٹی آسمان تک پہنچے اور یہان اپنا نام کرین ایسا نہو کہ تمام
روی زمین پر پریشان ہو جاوین ٥ اور خداوند اُس شہر اور برج کو
جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اُترا ٦ اور خداوند نے کہا دیکھو
لوگ ایکہی اور اُن سب کی ایکہی بولی ہے اب وے یہہ کرنے
لگے سو وے جس کام کا ارادہ رکھینگے اُس سے نہ رک سکینگے

اور ہم اُتریں اور اُنکی بولی میں بلبلبت ڈالیں کہ وے ایک دوسرے
کی بات نہ سمجھیں ۸ تب خداوند نے اُنکو وہاں سے تمام روی زمین پر
پراگندہ کیا سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے ۹ اسلئے اُسکا نام
بابل ہوا کیونکہ خداوند نے وہان ساری زمین کی زبانوں میں بلبلبت ڈالی

۱۰ یہہ سیم کا نسب نامہ ہی سیم ایک سو برس کا ہوا کہ اُسنے طوفان کے
دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد پانچ سو برس
جیتا رہا اور اُسنے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئیں *
۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُسنے سلح پیدا ہوا ۱۳ اور سلح کی پیدایش
کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُسے بیٹے اور بیٹیان
پیدا ہوئیں ۱۴ سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُسے عبر پیدا ہوا * *
۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُسے بیٹے
اور بیٹیان پیدا ہوئیں ۱۶ جب عبر چوتیس برس کا تھا اُسنے فلج
پیدا ہوا ۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور
اُسنے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئیں ۱۸ فلج تیس برس کا تھا کہ اُسنے رعو پیدا
ہوا ۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُسنے
بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئیں ۲۰ رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج پیدا
ہوا ۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا اور
اُسے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئیں ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تھا
اُسنے نحور پیدا ہوا ۲۳ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس

جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئین ۲۴ نحور سے انتیس برس کی عمر مین تارح پیدا ہوا ۲۵ اور تارح کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنتیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیان پیدا ہوئین ۲۶ اور جب تارح ستر برس کا تھا اُس سے ابرام اور نحور اور ہاران پیدا ہوئے ***

۲۷ اور یہہ تارح کا نسب نامہ ہے تارح سے ابیرام اور نحور اور ہاران پیدا ہوئے اور ہاران سے لوط پیدا ہوا ۲۸ ہاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی جنم بھوم یعنی کسدیون کے اُور مین مرگیا ۲۹ اور ابیرام اور نحور نے جورواں کین ابیرام کی جورو کا نام سری اور نحور کی جورو کا نام ملکہ تھا جو ہاران کی بیٹی تھی وہی ملکہ اور اسکا باپ تھا ۳۰ اور سری بانجھہ تھی اُسکا کوئی فرزند نہ تھا ۳۱ اور تارح نے اپنے بیٹے ابیرام اور اپنے پوتے لوط یعنے اپنے بیٹے ہاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابیرام کی جورو کو لیکر اُنکے ساتھہ کسدیون کے اُور سے روانہ ہوا کہ کنعان کے ملک مین جاوے اور وے حران تک آئے اور وہان رہے ***

۳۲ اور تارح کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی تب تارح حران مین مرگیا

*** بارھوان باب ***

۱ اور خداوند نے ابیرام کو کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک مین جو مین تجھے دکھاؤنگا نکل چل ۲ اور مین تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھکو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا

ور تو ایک برکت ہوگا ۳ اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہین برکت دونگا
ور اُنکو جو تجھپر لعنت کرتے ہین لعنتی کرونگا اور دنیا کے سب گھرانے
تجھسے برکت پاوینگے ۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا
اور لوط بھی اُسکے ساتھ چلا اور ابرام جب حران سے روانہ ہوا
پچھتر برس کا تھا ۵ اور ابرام اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط
اور سب مال جو انھون نے حاصل کیا تھا اور اُن ادمیون کو جو
انھون نے حران مین پایا تھا لیکے کنعان کے ملک مین جانے کے
لئے نکلا سو وے ملک کنعان مین آئے ⁂

۶ اور ابرام اس ملک مین سکم کی بستی اور مورہ بلوط تک گذرا اُس
وقت ملک مین کنعانی تھے ۷ تب خداوند نے ابرام کو دیکھلائی دیکے
کہا کہ یہی ملک مین تیری نسل کو دونگا اور اسنے وہان خداوند کے
لئے جو اسپر ظاہر ہوا ایک قربان گاہ بنایا ۸ اور وہان سے روانہ
ہوکے اُسنے بیت ایل کے پورب کے پہاڑون کے پاس
اپنا ڈیرہ کھڑا کیا بیت ایل اُسکے پچھم ۹ اور عی اُسکے پورب تھا
اور وہان اُسنے خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنایا اور خدا کا
نام لینے لگا ۱۰ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کے طرف گیا ⁂

۱۱ اور اس ملک مین کال پڑا اور ابرام مصر مین گیا کہ وہان ٹھہرے
کیونکہ ملک مین بڑا کال پڑا تھا ۱۲ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا
تو اُسنے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ مین جانتا ہون کہ تو خوبصورت

عورت ہی ۱۲ اور یون ہوگا کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے کہ یہہ اسکی جورو ہی سو مجھہ کو مار ڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے ❋❋

۱۳ تو کہیو کہ مین اُسکی بہن ہون تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے ۱۴ سو جب ابرام مصر مین پہنچا مصریون نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہی ۱۵ اور فرعون کے امیرون نے بھی اسے دیکھا اور فرعون کے حضور مین اُسکی تعریف کی اور اُس عورت کو فرعون کے گھر مین لے گئے ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر احسان کیا کہ اُسکو بھیڑ بکری اور گاے بیل اور گدہے اور غلام اور لونڈی اور گدھیان اور اونٹ ملے ۱۷ پر فرعون اور اُسکے خاندان پر ابرام کی جورو سری کے سبب خداوند کی بری مار پڑی ۱۸ تب فرعون ابرام کو بلاکر اسے کہا کہ تو نے مجھسے یہہ کیا کیا کیون نہ جتایا کہ یہہ میری جورو ہی ۱۹ تو نے کیون کہا کہ وہ میری بہن ہی کہ مین نے اسے اپنی جورو بنانے کو لیا دیکھہ یہہ تیری جورو حاضر ہی اِسکو لے اور چلا جا ۲۰ اور فرعون نے اُسکے حق مین لوگون کو حکم کیا تب انھون نے اُسے اور اُسکی جورو کو اور جو کچھہ اُسکا تھا روانہ کیا ❋❋

❋❋ تیرھوان باب ❋❋

اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنے سب مال اور لوط کو بھی ساتھہ لیکے دکھن کی طرف چلا ۲ اور ابرام چارپائے

اور سونے روپے سے بڑا مالدار تھا ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے بیت ایل مین اُس مقام تک پہنچا جہان آگے اُسکا ڈیرہ تھا بیت ایل اور عی کے بیچ مین ۴ یعنے اُس جگہہ جہان اُسنے شروع مین قربانگاہ بنایا اور وہان ابرام نے خداوند کا نام لیا ٭

۵ اور لوط بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گاے بیل اور ڈیرے رکھتا تھے ۶ اور اُس ملک مین اُن کی گنجایش نہو سکتی تھی کہ اکٹھے رہین کیونکہ اُن کے پاس اتنا مال تھا کہ وے باہم نہین رہ سکتے تھے ۷ اور ابرام کے چرواہون اور لوط کے چرواہون مین جھگڑا ہوا اور کنعانی اور فرزی ملک مین تھے ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان جھگڑا نہووے کہ ہم بھائی ہین ٭ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامھنے نہین تو مجھسے الگ ہو اگر تو بائین طرف جاوے تو مین دہنی طرف جاونگا اگر تو دہنے جاوے تو مین بائین جاونگا ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اٹھا کے یردن کی ساری ترائی دیکھی کہ وہ اُسسے آگے کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا صُغر تک خداوند کی باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی ۱۱ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کے طرف چلا اور وے آپس سے جدا ہوگئے ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک مین رہا اور لوط نے ترائی کے شہرون مین سدوم کے طرف اپنا ڈیرا کھڑا کیا ۱۳ اور سدوم کے

لوگ خداوند کے نظر مین نہایت بدکار اور گنہگار تھے ✻✻
۱۴ اور لوط کے جدا ہونے کے بعد خداوند نے ابرام سے کہا کہ
اپنی آنکھہ اٹھا اور اُس جگہہ سے جہان توہی اُتر اور دکھن اور پورب
اور پچھم دیکھہ ۱۵ کہ یہہ تمام ملک جو تو اب دیکتا ہی مین تجھکو
اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دونگا ۱۶ اور تیری نسل کو مین زمین کے
ذرّون کی مانند بناونگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کے ذرّون کو گن سکے
تو تیری نسل بھی گنی جاے ۱۷ اُتھہ اور اُس ملک کے طول اور عرض
پر پھر کہ مین اسے تجھہ کو دونگا ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرہ
اٹھایا اور ممری کے بلوطون مین جو حبرون مین ہی جا رہا اور
وہان خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنایا ✻✻

✻✻ چودھوان باب ✻✻

۱ اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک
اور عیلام کے بادشاہ کیدرلاعمر اور جویون کے بادشاہ
تدعال کے وقت مین ۲ ایسا ہوا کہ اُنھون نے سدوم کے
بادشاہ بارع اور عموره کے بادشاہ برشع اور آدمہ
کے بادشاہ سنیاب او ضبیان کے بادشاہ شمیبا اور بالعہ
یعنے صغر کے بادشاہ سے لڑائی کی ۳ یے سب سدیم کی
ترائی مین جو یم الملح ہی اکٹھے ہوئے ۴ بارہ برس تک وے
کیدرلاعمر کے تابعدار رہے پہ تیرہوین برس سرکشی

ہوئے ۵ اور چودھوین برس کیدرلاعمر اور وے پادشاہ
جو اُسکے ساتھہ تھے آئے اور رفایون کو عستارات قرنین مین
اور زوزیون کو ہام مین اور ایمیون کو سوی قریتین مین ***
۶ اور حوریون کو اُنکے کوہ شعیر مین ایل باران تک جو بیابان
کنارے پر ہے مارا ۷ اور وے پھرکے عین مصفت مین سے یعنی
قادس مین آئے اور عملقیون کے تمام میدان اور اموریون کو جو حصون
تمر کے رہنیوالے تھے مارا ***
۸ تب سدوم کے پادشا اور عمورہ کے پادشاہ اور آدمہ کے
پادشاہ اور ضبیان کے پادشاہ اور بالع یعنی صغر کے پادشاہ
نکلے ۹ اور کدرلاعمر عیلام کے پادشاہ اور جویون کے پادشاہ
تدعال اور سینار کے پادشاہ امرافل اور الاسر کے پادشاہ اریوک
سے چار پادشاہ پانچ سے لڑنے کو سدیم کی ترائی مین مقابل ہوئے
۱۰ اور سدیم کی ترائی مین حمر کے بہت گڑھے تھے اور سدوم
اور عمورہ کے پادشاہ بھاگے اور وہان گرے اور جو بچے پہاڑ
پر بھاگ گئے ۱۱ تب وے سدوم اور عمورہ کے سب مال اور
اُنکی ساری خوراک لیکے چلے گئے ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے لوط
کو جو سدوم مین رہتا تھا اور اسکے مال کو لوٹ کے چلے گئے *
۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکے ابرام عبرانی کو خبر دی
جو ممری اموری کے بالوطون مین رہا وہی اشکال اور عنبر کا بھائی جو

ابی رام کا ہم قسم تھا ۱۴ جب ابی رام نے سنا کہ اُسکا بھائی گرفتار
تو اُسنے اپنے سکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں کو لیکے دان تک
انکا تعاقب کیا ۱۵ اور رات کو اُسنے اپنے غلاموں کو غول غول
کرکے اُنھیں مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے اُتّر طرف ہی اُنکا پیچھا
کیا ۱۶ اور وہ سب مال اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور
عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا *
۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ والے بادشاہوں کو مار کر
پھرا تو سدوم کے بادشاہ اُسکے ملنے کے لئے سوی کی ترائی یعنے عمق
الملک تک آیا ۱۸ اور ملک صدق سالیم کا بادشاہ جو خدا تعالیٰ کا کاہن
تھا روٹی اور وین نکال لایا ۱۹ اور اُسنے اُسکو برکت دیکے کہا کہ خدا تعالیٰ
کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہی ابی رام مبارک ہو *
۲۰ اور مبارک خدا تعالیٰ جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ
کیا اور ابی رام نے سب کا دسواں حصہ اُسکو دیا ۲۱ تب سدوم کے
بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمی مجھکو دے اور مال آپ لے
۲۲ پر ابی رام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ میں خداوند خدا تعالیٰ
آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ۲۳ کہ میں ایک دھاگے
سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھ نہ لونگا تا کہ
تو نکہے کہ میں نے ابی رام کو دولتمند کیا ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے
کھایا اور ان آدمیوں کا حصہ جو میرے ساتھ گئے یعنے عانیر اور اسکال

۲۱ دو ممری کا وے اپنا اپنا حصہ لیوین *

* پندرہوان باب *

ان باتون کے بعد خدا کا کلام رؤیا مین ابرام پر اترا کہ ای ابرام
تو مت ڈر مین تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہون ۲ ابرام نے کہا
کہ ای خداوند خدا تو مجھکو کیا دیگا مین تو بے اولاد جاتا ہون
اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعاذر ہے ۳ پھر ابرام نے کہا کہ دیکھ
تو نے مجھے فرزند نہ دیا اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا *
۴ تب خداوند کا کلام اسپر اترا کہ یہہ تیرا وارث نہین بلکہ جو تیرے
صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا ۵ اور وہ اسکو باہر
لیگیا اور کہا کہ اب آسمان کے طرف نگاہ کر اور ستارون کو
گن اگر گن سکے اور اسے کہا کہ تیری اولاد ایسے ہی ہوگی *
۶ اور وہ خداوند پر ایمان لایا اور یہہ اسکے لئے صداقت محسوب
ہوا ۷ تب اسنے اسسے کہا کہ مین خداوند ہون جو تجھے کسدیون
کے ملک سے نکال لایا کہ تجھکو یہہ ملک میراث مین دون *
۸ اور اسنے کہا کہ ای خداوند خدا مین کیون کر جانون کہ اسکا
وارث ہونگا ۹ اسنے اسسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور
تین برس کی بکری اور تین برس کا مینڈہا اور ایک قمری
اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا ۱۰ اور وہ اسکے واسطے
یہہ سب لایا اور انکو بیچ سے دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک ٹکڑا

اُسکے دو سرے ٹکڑے کے مقابل رکھا مگر پرندون کے ٹکڑے نکئے
۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشون پر اُترتے اور ابیرام انھین
ہنکایا کیا ۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابیرام پر بڑی
نیند غالب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہولناک تاریکی اسپر
آئی ۱۳ اور اسنے ابیرام سے کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک
ملک جو اسکا نہین ہے پردیسی ہوگی اور وہان کے لوگون کے غلام
بنینگے اور وے چارسو برس تک انکو دُکھہ دینگے ۱۴ لیکن مین اُس
قوم کا بھی جسکے وے غلام ہونگے انصاف کرونگا اور وے بعد
اُسکے بڑی دولت لیکے نکلینگے ۱۵ اور تو صحیح سلاح اپنے باپ
دادون سے جا ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہوکر گاڑا جایگا ٭٭
۱۶ اور دیکھہ چوتھی پشت مین وے یہان پھر آوینگے کیونکہ
اموریون کے گناہ ابتک پورے نہوے ۱۷ جب سورج ڈوبا اور
آندھیرا ہو گیا تو ایک تنور جیسے دھوان اٹھتا تھا اور ایک جلتی
مشعل ان ٹکڑون کے بیچ مین سے ہوکر گذر گئی ٭٭
۱۸ اسیدن خدانے ابیرام سے عہد کرکے کہا کہ مین مصر کی ندی
سے لیکے فرات کی بڑی ندی تک ۱۹ قینی اور قنزی اور قدمونی
۲۰ اور حتی اور فرزی اور رفائی ۲۱ اور اموری اور کنعانی اور
جرجاسی اور یبوسی کا ملک بھی تیری اولاد کو دونگا ٭٭

سولھوان باب

۱ اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی اور اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جسکا نام ہاجرہ تھا ۲ اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھہ خدا نے مجھے جنّے سے باز رکھا تو میری لونڈی کے پاس جا شاید اس سے میرا گھر آباد ہووے اور ابرام نے اُسکی بات سنی ۳ سو ابرام کی جورو سری نے بعد اسکے کہ ابرام کنعان کی زمین مین دس برس رہا اپنی مصری لونڈی کو لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا کہ اُسکی جورو ہووے ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور جب اُسنے معلوم کیا کہ مین حاملہ ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا ۵ تب سری نے ابرام سے کہا کہ میری مصیبت تجھپر مین نے اپنی لونڈی تجھے دی اور اب جو اُسنے اپنے کو حاملہ دیکھا تو مین اُسکی نظرون حقیر ہوگئی میرا اور تیرا انصاف خدا کرے *

۶ ابرام نے سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے بس مین ہے جو تیری دانست مین اچھا ہو سو اُسکے ساتھہ کر تب سری نے اُسپر سختی کی اور وہ اُسکے سے بھاگ گئی **

۷ اور خدا کے فرشتے نے اُسے بیدان مین پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا یعنے اُس چشمے کے جو سور کی راہ پر ہے ۸ اور اُسنے کہا کہ ای سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہان سے آتی اور کدھر جاتی ہے وہ بولی کہ مین بی بی سری سے

بھاگی ہون ۹ خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی پاس پھر جا اور
اُسکے تابع رہ ۱۰ پھر خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ مین تیری اولاد کو
بڑھاونگا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جاسے ۱۱ خدا کے فرشتے نے اُسسے کہا تو
حاملہ ہی اور ایک بیٹا جنیگی اُسکا نام اسماعیل رکھنا کہ خدا نے تیرا دکھ
سن لیا ۱۲ وہ ایک وحشی آدمی ہوگا اُسکے ہاتھ سب سے اور سب کے ہاتھ اُسکے
برخلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامھنے بود و باش کریگا ۱۳ اور اُسنے اُسکا نام
جو اُس سے ہمکلام ہوا انت ال الرائی رکھا کہ وہ بولی کیا مین نے یہان
دیکھنے کے بعد دیکھتی ہون ۱۴ اس سبب سے اُس کوئے کا نام
بیر الحی الرائی رکھا وہ قادیس اور بارد کے درمیان ہی ۱۵ اور
ہاجرہ ابرام سے ایک بیٹا جنی اور ابرام نے اُس بیٹا کا نام جو
ہاجرہ جنی اسماعیل رکھا ۱۶ اور جب ابرام کو ہاجرہ سے
اسماعیل پیدا ہوا ابرام چھیاسی برس کا تھا ❋❋

❋❋ سترہوان باب ❋❋

۱ جب ابرام ننانوی برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور
اُس سے کہا کہ مین خدا قادر ہون تو میرے حضور مین چل اور کامل ہو
۲ اور مین اپنے اور تیرے درمیان کرتا ہون کہ مین تجھے نہایت بڑھاونگا
۳ تب ابرام اپنے منہہ کے بل گرا اور خدا اس سے ہمکلام ہو کر
بولا ۴ کہ دیکھہ مین تجھسے یہہ عہد کرتا ہون کہ تو بہت قومونکا باپ
ہوگا ۵ اور تیرا نام پھر ابرام نہ ہیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہ

کیون کہ مین نے تجھے بہت قومون کا باپ ٹھہرایا ۶ اور مین تجھے بہت برومند
کرتا ہون اور قومین تجھہ سے پیدا ہونگی اور پادشاہ تجھہ سے نکلینگے
۷ اور مین اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے
درمیان اُنکے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا
ہون کہ مین تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا ۸ اور مین تجھکو
اور تیرے بعد تیرے نسل کو کنعان کا تمام ملک جسمین تو پردیسی
ہی دیتا ہون کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہووے اور مین اُنکا خدا ہونگا
۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت
میرا عہد کو نگاہ رکھین ۱۰ اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان
اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان جسے تم یاد رکھوگے یہہ ہی
کہ تم مین سے ہر ایک مرد کا ختنہ کیا جاوے ۱۱ اور اپنے بدن
کی کھلڑی کا ختنہ کرو اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے
اور تیرے درمیان ہی ۱۲ تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے
جب وہ آٹھہ دن کا ہی ختنہ کیا جایگا کیا گھر کا پیدا کیا ہوا
دیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل کا نہین ۱۳ تیرے خانزاد کو تیرے
زر خرید کا ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسمون مین عہد
ابدی ہوگا ۱۴ اور وہ جسکا ختنہ نہین ہوا وہی شخص اپنے
لوگون مین سے کٹ جاوے کہ اسنے میرا عہد توڑا ✱✱
۱۵ اور خدا ابرہام سے کہا کہ تو اپنی جورو سری کو سری مت کہہ

بلکه اُسکا نام سره ہی ۱۶ مین اُسے برکت دونگا اور اُس سے
تجھے ایک بیٹا بخشونگا مین اُسے برکت دونگا که وه قومون کی
ما ہوگی اور ملکون کے بادشاه اُسسے پیدا ہونگے ۱۷ تب ابرہام
منهه کے بل گرا اور ہنس کے دل مین کہاکه کیا سو برس کے مرد
کو بیٹا پیدا ہوگا اور کیا سره جو نوی برس کی ہی جنیگی *
۱۸ اور ابرہام نے خدا سے کہاکه کاشکے اسمٰعیل تیرے حضور مین جیتا رہے
۱۹ تب خدا نے کہاکه بی شک تیری جورو سره تیرے لئے ایک بیٹا
جنیگی تو اُسکا نام اضحاک رکھنا اور مین اسسے اور بعد اُسکے اُسکی اولاد
سے اپنا عہد جو ہمیشه کا عہد ہی کرونگا ۲۰ اور اسمٰعیل کے حق مین
مین نے تیری سنی دیکهه مین اُسے برکت دونگا اور اسے برومند
کرونگا اور اُسے بہت بڑہاؤنگا اُسسے باره سردار پیدا ہونگے
اور مین اسے بڑی قوم بناؤنگا ۲۱ لیکن مین اضحاک سے جسکو سره
دوسرے سال اِسی وقت جنیگی اپنا عہد کرونگا ۲۲ اور جب خدا
ابرہام سے باتین کرچکا تو اُسکے پاس سے اوپر گیا *
۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اسمٰعیل اور اپنے سب خانه زادون
اور اپنے سب زرخریدون کو یعنے ابرہام کے گهر کے لوگون مین
جتنے مرد تهے سب کو لیا اور اسی روز اُنکا ختنه کیا جسطرح
خدا نے اُسکو فرمایا تها ۲۴ جسوقت ابرہام کا ختنه ہوا وه ننانوے
برس کا تها ۲۵ اور جب اُسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنه ہوا وه تیره

برس کا تھا ۲۶ سو اُسی روز ابرہام اور اُسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ
ہوا ۲۷ اور اُسکے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں
سے خریدے سب کا اُسکے ساتھ ختنہ ہوا **

** اٹھارواں باب **

۱ پھر خداوند ممری کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دن
کو گرمی کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا
۲ اور اُسنے جو اپنی آنکھیں اٹھائیں تو کیا دیکھا کہ تین مرد
اُسکے پاس کھڑے ہیں وہ اُنھیں دیکھکر خیمے کے دروازے
سے اُنکے ملنے کو دوڑا اور زمین تک اُنکے آگے جھکا
۳ اور بولا کہ ای خداوند اگر مجھپر تیری مہربانی ہے تو اپنے
بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے ۴ کہ تھوڑا سا پانی لاؤں
اور اپنا پانو دھو کر اس درخت کے نیچے آرام کیجئے ۵ میں تھوڑی
روٹی لاتا ہوں تازہ دم ہو کے جائیو کیونکہ اِسی لئے اپنے
بندے کے یہاں آئے ہو تب اُنھوں نے کہا یوہیں کر جیسا
تونے کہا ۶ اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا اور
کہا کہ تین پیمانے آٹا لیکے جلد گوندھ کے پھلکے پکا **
۷ اور ابرہام گلے کیطرف دوڑا اور ایک موٹا تازہ
بچھیرا لاکر ایک جوان کو دیا اور اُسنے جلد اُسے تیار کیا
۸ پھر اُسنے گھی اور دودھ اور اس بچھڑے کو اسنے پکوایا

تھالیکے اُنکے سامھنے رکھا اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا
رہا اور اُنھون نے کھایا ۹ تب اُنھون نے اُسّے کہا کہ تیری جورو سرہ
کہان ہے وہ بولا دیکھو خیمے مین ہے ۱۰ اور اُسنے کہا مین معین وقت پر تیرے
پاس پھر آؤنگا اور دیکھہ تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا اُسکے پیچھے خیمہ
کے دروازے مین سرہ اُسکی سنتی تھی ۱۱ اور ابرہام اور سرہ
بوڑھے اور بہت دن کے تھے اور سرہ سے عورتون کی معمولی عادت
موقوف ہوگئی تھی ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل مین ہنس کر کہا
کہ بعد اُسکے کہ مین ضعیف ہوگئی اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہوگیا مجھکو
خوشی ہوگی ۱۳ پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیون ہنس
کر بولی کہ کیا مین جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہون سچ مچ جنونگی ۱۴ کیا خدا
کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے مین معین وقت مین تجھہ پاس پھر آؤنگا
اور سرہ کو بیٹا ہوگا ۱۵ تب سرہ نے ڈر کے مارے انکار کرکے کہا
کہ مین نہین ہنسی اُسنے کہا نہین تو البتہ ہنسی ۱۶ تب وے مرد وہان
سے اُٹھکے سدوم کیطرف متوجہ ہوئے اور ابرہام انھین رخصت
کرنے کو اُنکے ساتھہ چلا ۱۷ اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو مین کرتا ہون
کیا ابرہام سے چھپاؤن ۱۸ ابرہام تو ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا
اور زمین کی سب قومین اُسّے برکت پاوینگی ۱۹ کیونکہ مین اُسکو جانتا
ہون کہ وہ اپنے بیٹون اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم کریگا اور
وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل و انصاف کرینگے

تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے جو کچھ کہ اُسنے اُسکے حق مین کہا ہی
پورا کرے ۲۰ پھر خداوندنے کہا اِس لئے کہ سدوم اور عمورا کا بڑا
شور ہوا اور اُنکے گناہ بڑہ گئے ۲۱ مین اُترکے دیکھونگا کہ انھون نے
اِس شور کے مطابق جو مجھہ تک پہنچا بالکل کیا ہی یا نہین مین دریافت
کرونگا ۲۲ تب وے مرد وہان سے روانہ ہوکے سدوم کی
طرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور مین کھڑا رہا
۲۳ تب ابرہام نزدیک جاکے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھ
ہلاک کریگا ۲۴ شاید پچاس صادق اِس شہر مین ہون کیا تو اسے
ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقون کی خاطر جو اُسکے درمیان ہین
اُس مقام کو نچھوڑیگا ۲۵ ایسا کرنا تجھہ سے بعید ہی کہ نیک کو
بد کے ساتھہ مار ڈالے اور نیک بد برابر ہو جائین یہہ تجھہ سے
بعید ہی کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا انصاف نکریگا ۲۶ تب
خداوندنے کہا کہ اگر مین سدوم کے شہر مین پچاس صادق پاؤن
تو مین اُنکے واسطے تمام مقام کو چھوڑونگا ۲۷ ابرہام نے جواب
دیا اور کہا کہ دیکھہ مین نے خداوند سے بولنے مین جرأت کی اگرچہ
مین خاک اور راکھہ ہون ۲۸ شاید پچاس صادق سے پانچ
کم ہون تو کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا اُسنے
کہا اگر مین وہان پینتالیس پاؤن تو نیست نکرونگا ۲۹ پھر اُسنے
اُسے کہا کہ شاید وہان چالیس پائے جائین تب اُسنے کہا کہ

ہین اُن چالیس کے واسطے بھی نکرونگا ۳۰ اُسنے کہا کہ خداوند خفا ہنوں تو مین پھر کہوں شاید وہان تیس پائے جاین وہ بولا کہ اگر مین وہان تیس پاون تو مین یہہ نکرونگا ۳۱ اُسنے کہا دیکھہ مین سے خداوند سے بات کرنے مین جرأت کی شاید وہان بیس پاسئے جائین وہ بولا مین بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نکرونگا ۳۲ تب اسنے کہا خداوند خفا ہو تو مین ابکے بار پھر کہوں شاید وہان دس پائے جائین وہ بولا مین دس کے واسطے بھی اسے نیست نکرونگا ۳۳ جب خداوند ابرہام سے باتین کر چکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا ** **

** ** اُنیسوان باب ** **

۱ اور وے دو فرشتے شام کو سدوم مین آئے اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لوط انھین دیکھکر اُن کے استقبال کے لئے اُٹھا اور اپنا سر زمین تک جھکایا ۲ اور کہا کہ ای میرے خداوندو اپنے بندے کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور اپنے پانون دہوئے اور فجر کو اُٹھکر سدہارئے انھون نے کہا نہین ہم رات بھر باہر رہینگے * ۳ پر جب وہ اُنسے بہت بجد ہوا تو وے اس طرف چلے اور اُسکے گھر گئے اور اُسنے اُنکی مہمانی کی اور فطیری روٹی پائی اور انھون نے کھائی ۴ اور اُسے پہلے کہ وے لیٹین شہر کے مردون یعنے سدوم کے مردون نے جوان سے لیکے بوڈھے تک اور سب لوگون نے ہر طرف سے اس گھر کو گھیر لیا ۵ اور انھون نے لوط کو پکارکے

کہاکہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہان آئے کہان ہین انھیں
ہمارے پاس باہر لا کہ ہم اُن سے صحبت کرین ۶ تب لوط دروازے
سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا ۷ اور کہاکہ ای
بھائیو ایسا بُرا کام نکرو ۸ دیکھو میری دو بیٹیان ہین جو مرد سے
واقف نہین اُنکو تمھارے پاس نکال لاؤن جو تمھارے نظر مین
پسند ہو اُنسے کرو مگر اُن مردون سے کچھہ کام نہ رکھو کیونکہ وے
اسی واسطے میری چھت کے سائے مین آئے ۹ اُنھون نے کہا
کہ ہٹ جا پھر کہاکہ یہہ ایک شخص گذران کرنے نہین آیا اور حاکم
کیا چاہتا ہے اب ہم تیرے ساتھہ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے
تب وے اس مرد یعنے لوط پر حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے
کو لپکے ۱۰ تب اُن مردون نے اپنے ہاتھہ بڑھاکے لوط کو اپنے
پاس گھر مین کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا ۱۱ اُن مردون کو
جو گھر کے دروازے پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا
کر دیا سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے ۱۲ تب اُن مردون
نے لوط سے کہا کیا یہان تیرا اور کوئی ہے داماد یا بیٹے یا بیٹیان
اور جو کوئی تیرا اس شہر مین ہے تو اُسے لیکر اس مقام سے نکل جا
۱۳ کیونکہ اس مقام کو غارت کرتے ہین اس لئے کہ اُنکا شور
خداوند کے حضور مین بہت بڑھا اور خداوند نے اُسکے غارت
کرنے کو ہمین بھیجا ۱۴ تب لوط باہر جاکے اپنے دامادون سے جنھون

اُسکی بیتیان بیاہی تھین بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اِس
سے نکلو کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا لیکن وہ اپنے
داماودون کی نظر مین مضحک سا معلوم ہوا ۱۵ جب صبح ہوئی فرشتو
نے لوط سے کہا جلدی اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیان جو یہان
موجود ہین لے ایسا نہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی مین گرفتار ہو
۱۶ اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردون نے اُسکا اور اُسکی جورو
کا اور اُسکی دونون بیٹیون کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی
اُسپر ہوئی اور وے اُسے نکال کر شہر کے باہر لیگئے ۱۷ اور جب
اُنکو باہر نکالا تو کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ اپنے پیچھے مت دیکھ اور میدان
مین کہین نہ ٹھہر پہاڑ پر بھاگ جا نہو کہ ہلاک ہوجاوے ۱۸ اور لوط
اُن سے کہا کہ ای خداوند ایسا نہو ۱۹ کہ دیکھ تونے اپنے بندے
پر رحم کی نظر کی اور تونے مجھپر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان
بچائی مین اب پہاڑ پر نہین جا سکتا نہو کہ مجھپر ایسی کوئی مصیبت
پڑے کہ مین مر جاؤن ۲۰ دیکھ یہہ شہر قریب ہے مین اس مین
بھاگ جاؤن اور وہ صغیر ہے مرضی ہو تو وہان بھاگ جاؤن کیا
وہ صغیر نہین سو میری جان بچیگی ۲۱ اُسنے اُسسے کہا کہ دیکھ مین نے
اِس بات مین بھی تیری عرض قبول کی کہ اُس شہر کو جسکے واسطے
تونے کہا غارت نکرونگا ۲۲ جلد ادھر بھاگ کہ جبتک تو وہان
نہ پہنچے مین کچھ کر نہین سکتا ہون اسواسطے اِس شہر کا نام

صغر رکھا گیا ۲۳ اور جسوقت لوط صغر مین داخل ہوا سورج کی روشنی زمین پر پھیلی ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورا پر گندہک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان سے برسائی ۲۵ اور اُسنے اُن شہرون کو اور ساری ترائی اور شہرون کے سب رہنے والونکو زمین کی نباتات تک نیست کیا ۲۶ اور اسکی جورو نے پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھنبھا بن گئی ❊ ❊

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہہ گیا جہان وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا ۲۸ اور سدوم اور عمورا اور تمام ترائی کی زمین کی طرف متوجہ ہوکے دیکھا کہ زمین سے دھوان بھٹھے کا سا دھوان اُٹھ رہا ہے۔ اور جب خدا نے ترائی کے شہرونکو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہرون کو جہان لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اس بلا سے بچایا ❊ ❊

۳۰ اور لوط صغر سے اپنی دونون بیٹیون سمیت نکل کر پہار پر جا رہا اسلئے کہ صغر مین رہنے سے اسے دہشت ہوئی اور وہ اور اُسکی دونون بیٹیان ایک غار مین رہنے لگین ۳۱ تب بڑی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بڈّہا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہین جو دنیا کے دستور کے موافق ہم سے صحبت کرے ۳۲ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلاوین اور اسسے ہم بستر ہووین کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھین ۳۳ سو اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی اور بڑی گئی اور اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی پر اُسنے

لیتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا ۳۴ اور دوسرے روز بڑی نے
چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو مین اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی آؤ
آج رات بھی اسکو وین پلاوین اور تو بھی جاکے اُسے ہم بستر ہو کہ ہم
اپنے باپ سے نسل باقی رکھین ۳۵ سو اُس رات کو بھی انھون نے اپنے
باپ کو وین پلائی اور چھوٹی اُٹھ کے اسے ہم بستر ہوئی اور اسنے
لیتے اور اُٹھتے وقت اسے نہ پہچانا ۳۶ سو لوط کی دونون بیٹیان اپنے
باپ سے حاملہ ہوئین ۳۷ اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب
رکھا وہ موابیون کا جو ابتک ہین باپ ہوا ۳۸ اور چھوٹی بھی ایک
بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمی رکھا وہ بنی عمون کا جو ابتک ہین باپ ہوا

** بیسوان باب **

۱ اور ابیرہام وہان سے دکھن کی زمین کی طرف چلا اور قادس اور
صور کے بیچ مین ٹھہرا اور جرار مین جا رہا ۲ ابیرہام نے اپنی
جورو سرہ کے حق مین کہا کہ وہ میری بہن ہے تب جرار کے پادشاہ
ابی ملک نے لوگ بھیجکے سرہ کو منگوایا ۳ لیکن رات کو خداوند
ابی ملک کے خواب مین آیا اور اُسنے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے
سبب جسے تو نے لیا مریگا ۴ کیونکہ وہ خصم والی ہے پر ابی ملک
اسکے پاس نہین گیا تھا ۵ سو اُسنے کہا کہ ای خداوند کیا تو ایک صادق
قوم کو بھی ماریگا کیا اسنے مجھسے نہین کہا کہ وہ میری بہن ہے
اور وہ بھی بولی کہ وہ میرا بھائی ہے مین نے تو اپنے دل کی راستی

اور اپنے ہاتھہ کی پاکیزگی سے یہہ کیا ۶ اور خداوند نے اسّے خواب مین کہا کہ مین بھی یہہ جانتا ہون کہ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہہ کیا اور مین نے بھی تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نکرے اسلئے تجھے اُسکو چھونے ندیا ۷ اب تو اس مرد کی جورو پھیر دے کیونکہ وہ نبی ہے اور تیرے لئے دعا مانگیگا اور تو جیتا رہیگا پر اگر اسے پھیر ندیگا تو جان رکھہ کہ تو اور سب جو تیرے ہین ضرور مرجائینگے ❊❊

۸ تب ابی ملک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکرون کو بلایا اور انکو یے سب باتین سنائین تب وے لوگ بہت ڈر گئے ۹ اور ابی ملک نے ابرہام کو بلا کے کہا کہ یہہ کیا ہے جو تو نے مجھے کیا مین نے تیرا کیا گناہ کیا کہ تو مجھپر اور میری پادشاہت پر یہہ بڑا گناہ لایا تو نے مجھسے ایسا کام کیا جو کرنا مناسب نہین ۱۰ ابی ملک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا دیکھا کہ ایسا کام کیا ۱۱ ابرہام بولا مین نے کہا کہ ہرگز خداوند کا خوف یہان نہین ہے اور وے میری جورو کے واسطے مجھکو مار ڈالینگے ۱۲ اور وہ تو سچ میری بہن ہے میرے باپ کی بیٹی پر میری مان کی بیٹی نہین سو میری جورو ہوئی ۱۳ اور جب کہ خداوند نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا تو مین نے اُسے کہا کہ مجھپر یہہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہان کہین ہم جاوین تو میرے حق مین کہیو کہ وہ میرا بھائی ہے ۱۴ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیون کو لیکے ابرہام کو دیا

اور اسکی جورو سرہ کو بھی اُسکو پھیر دیا ۱۵ پھر ابی ملک نے کہا کہ
دیکھہ میرا ملک تیرے سامہنے ہی جہان دل لگے وہان رہا کرو *
۱۶ اور سرہ سے کہا کہ دیکھہ مین نے تیرے بھائی کو ہزار روپیہ دیا
وہ تیرے واسطے اور سب کے واسطے جو تیرے ساتھہ ہین اور
سب غیرون کے واسطے برقع ہووے سو اسکی یہہ ملامت ہوئی
۱۷ اور ابیرہام نے خداوند سے دعا مانگی اور خداوند نے ابی ملک
اور اسکی جورو اور لونڈیون کو چنگا کیا کہ وے جنے لگین ۱۸ کہ خداوند نے
ابی ملک کے خاندان کی سب کوکھہ کہ ابیرہام سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا

* اکیسوان باب *

۱ اور خداوند نے جیسا فرمایا تھا سرہ پر نظر کی اور خداوند نے جیسا
کہا تھا سرہ کے حق مین کیا ۲ اور سرہ حاملہ ہوئی اور ابیرہام پہ بڑہاپے
مین اسی مقرر وقت پر جو خدا نے اسے کہا تھا ایک بیٹا جنی
۳ اور ابیرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اسے پیدا ہوا جو سرہ اسسے
جنی اضحاک رکھا ۴ اور ابیرہام نے جیسا کہ خدا نے اسسے حکم دیا تھا
آٹھوین دن اپنے بیٹے اضحاک کا ختنہ کیا ۵ اور جب اُسکا
بیٹا اضحاک پیدا ہوا تو ابیرہام سو برس کا تھا ۶ اور سرہ نے کہا کہ
خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سننے والے میری تضحیک کرینگے
۷ پھر وہ بولی کہ کوئی ابیرہام سے سکتا تھا کہ سرہ لڑکون کو دودہ
پلاویگی مین اسکے بڑہاپے مین بیٹا جنی ۸ اور وہ لڑکا بڑا ہوا اور اُسکا

دودھ چھڑایا گیا اور اضحاک کے دودھ چھڑانے کے دن ابیرہام نے بڑی ضیافت کی * *

۹ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابیرہام سے جنی تھی مضحکہ کرتا ہے ۱۰ تب اسنے ابیرہام سے کہا کہ اُس لونڈی اور اسکے بیٹے کو نکال دی کیونکہ یہہ لونڈی بچہ میرے بیٹے اضحاک کے ساتھ وارث نہوگا ۱۱ پر اُسکے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابیرہام کی نظر مین نہایت بری معلوم ہوئی ۱۲ خدا نے ابیرہام سے کہا کہ وہ بات اُس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر مین بری نہ معلوم ہو سب کچھ جو سرہ نے تجھسے کہا مان کیونکہ تیری نسل اضحاک سے کہلائیگی ۱۳ اور اس لونڈی کے بیٹے سے بھی مین ایک قوم پیدا کرونگا کیونکہ وہ تیری نسل ہے ۱۴ تب ابیرہام نے صبح کو اٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کے کاندھے پہ دھر دی اور اسکو لڑکے سمیت رخصت کیا وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان مین بھٹکتی پھرتی تھی ۱۵ اور جب مشک کا پانی ہو چکا تب اسنے اس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا ۱۶ اور آپ اسکے سامنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی کیونکہ اسنے کہا مین لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں سو وہ سامنے بیٹھی اور چلا چلا کے روئی ۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکار کے کہا کہ ای ہاجرہ تجھکو کیا ہوا مت ڈر کہ خدا نے اس لڑکے کی آواز جہان وہ پڑا ہے سنی ۱۸ اٹھ اور لڑکے

کو اٹھا کے اپنے ہاتھہ سے سنبھال کہ مین اُسکو ایک بڑی قوم
بناؤنگا ۱۹ پھر خدا نے اُسکی آنکھین کھولین اور اُسنے پانی کا ایک کوا دیکھا
اور جاکر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا
۲۰ اور خدا اُس لڑکے کے ساتھہ تھا اور وہ بڑھا اور بیابان کا
رہنے والا اور تیر انداز ہوا ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان مین رہا
اور اُس کی مان نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو
لی ۲۲ پھر اُس وقت یون ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے دار
فیکل نے ابیرہام سے کہا کہ ہر کام مین جو تو کرتا ہے خدا تیرے ساتھہ ہے
۲۳ اب مجھہ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھہ سے نہ میری آل اولاد
دغا کرے بلکہ اس مہربانی کے موافق جو مین نے تجھپر کی ہے
تو مجھپر اور اس ملک پر جس مین تو پردیسی ہوا مہربانی کرے ❋
۲۴ ابیرہام بولا مین قسم کھاؤنگا ۲۵ تب ابیرہام نے پانی کے ایک
کوے کے واسطے جسے ابی ملک کے نوکرون نے زبردستی چھین لیا
تھا ابی ملک کو ملامت کی ۲۶ ابی ملک نے کہا مین نہین جانتا ہون کہ
کسنے یہہ کام کیا اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور مین نے آج سوا
سنا بھی نہین ۲۷ اور ابیرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لیکے
ابی ملک کو دئے اور دونون نے آپس مین عہد کیا ۲۸ اور ابیرہام
نے بھیڑ کے سات بچون کو جو مادہ تھے الگ کر رکھا ❋
۲۹ اور ابی ملک نے ابیرہام سے کہا کہ یہ بھیڑ کے

مادہ بچے جو تونے الگ کر رکھے کسواسطے ہیں ۳۰ اُسنے کہا اِس
واسطے کہ یہ سات مادہ بچے تو میرے ہاتھ سے لے تاکہ وے میرے
گواہ ہوویں کہ مین نے یہہ کوا کھودا ۳۱ اس لئے اس مقام کا نام
بیرسبع رکھا کہ اُن دونون نے وہان قسم کھائی ۳۲ اور جب
اُنھون نے بیرسبع مین عہد کیا تو ابی ملک اور اُسکے لشکر کا سردار
فیکل اُٹھے اور فلستون کے ملک کو پھرے ۳۳ تب اُسنے بیرسبع مین درخت
لگائے اور وہان خداوند کا جو خدا العالم ہے نام لیا ۳۴ اور ابیرہام
بہت دن فلستیون کے ملک مین رہا *

* بائیسوان باب *

اُن باتون کے بعد یون ہوا کہ خدانے ابیرہام کو آزمایا اور اُسے کہا
کہ ای ابیرہام وہ بولا مین حاضر ہون ۲ تب اُسنے کہا کہ تو اپنے اکلوتے
بیٹے کو جسے تو پیار کرتا ہے اضحاق کو لے اور موریا کے ملک مین
اور اُسے وہان پہاڑون مین سے ایک پہاڑ پر جو مین تجھے بتاؤنگا چڑھاوے
کے لئے چڑھا ۳ تب ابیرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے
پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوان اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا
اور چڑھاوے کی لکڑیان چیرین اور اُٹھکر اس جگہہ جو خدا نے
اُسے فرمایا تھا چلا ۴ تیسرے دن جب ابیرہام نے اپنی آنکھہ اُٹھائی
اُس جگہہ کو دور سے دیکھا ۵ تب ابیرہام نے اپنے جوان سے کہا
تم یہان گدھے پاس رہو مین اس لڑکے کے ساتھ وہان تک جاتا ہون اور

سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس اتا ہون ۶ اور ابرہام چرہاوے کی لکڑیان لیکے اپنے بیٹے اضحاک پہ رکھین اور آگ اور چھوری اپنے ہاتھ مین لی اور دونون ساتھ ساتھ چلے ۷ تب اضحاک نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ ای میرے باپ اسنے جواب دیا کہ ای میرے بیٹے کیا اسنے کہا کہ بھلا اگ اور لکڑیان تو ہین پر چرہاوے کے لئے بھیر کہان ۸ ابرہام نے کہا کہ ای بیٹے خدا آپ چرہاوے کے لئے بھیر دیکھلا دیگا سو وے دونو ساتھ ساتھ چلے ۹ اور اس مقام پر جو خدا نے اسے فرمایا تھا پہنچے تب ابرہام نے وہان ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیان چنی اور اپنے بیٹے اضحاک کو باندہ کے لکڑی کے اوپر قربانگاہ پر دہر دیا ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑہا کے چھوری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے ۱۱ وہین خدا کے فرشتے نے اسے آسمان سے پکارا کہ ابرہام ابرہام وہ بولا مین حاضر ہون ۱۲ تب فرشتے نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑہا اور اُسے کچھ مت کر کہ اب مین نے جانا تو خدا سے ڈرتا ہی کہ تو نے اپنے یکلوتے کو بھی مجھسے دریغ نکیا ۱۳ تب ابرہام نے اپنی آنکھین اتھائین اور اپنے پیچھے ایک مینڈہا دیکھا کہ اُسکی سینگ جھاڑی مین اٹکی ہی ابرہام نے جا کر اس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے کے بدلے مین چرہاوے کے لئے چرہایا ۱۴ اور ابرہام نے اس مقام کا نام یہوہ رائی رکھا چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہی کہ خدا کے پہاڑ پر دیکھا جایگا **

۱۵ پھر خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابیرہام کو پکارا
۱۶ اور کہا خداوند فرماتا ہی مین نے اس لئے کہ تو نے ایسا کام
کیا اور یہ بیٹا اکلوتا بیٹا بھی دریغ نہ رکھا ۱۷ قسم کھائی ہی کہ مین تجھے برکت
پر برکت دونگا اور آسمان کے ستارون اور دریا کے کنارے
کی ریت کی مانند تیری نسل کو نہایت بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنون
کے دروازون کی وارث ہوگی ۱۸ اور تیری نسل سے زمین کی ساری
امتین برکت پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی ۱۹ بعد اُسکے ابیرہام
اپنے نوکرون پاس پھر گیا وے اُٹھکے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے
اور ابیرہام بیرسبع مین رہا ۲۰ بعد ان باتون کے یون ہوا کہ ابیرہام
کو خبر پہنچی کہ دیکھ ملکہ بھی تیرے بھائی نحور سے بیٹے جنی ۲۱ عوض اُسکا
پہلوٹا اور اسکا بھائی بوز قموایل آرام کا باپ ۲۲ اور کاسد اور حزو اور
فلداس اور یدلاف اور بتوایل ۲۳ بتوایل سے ربقہ پیدا ہوئی یہ آٹھ ابیرہام
کے بھائی نحور سے یہ آٹھ جنی ۲۴ اور اسکی حرم سے جسکا نام رومہ تھا
اس سے طابح اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا ہوئے *

** تیئسوان باب **

۱ اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی ہوئی یہ سرہ کی عمر تھی
۲ اور سرہ قرتہ اربع یعنی حبرون مین جو کنعان مین ہی مر گئی تب
ابیرہام سرہ پر رونے پیٹنے آیا ۳ پھر ابیرہام اپنے مردے کے پاس
سے اٹھا اور بنی حت سے ہمکلام ہوکے کہا ۴ کہ مین پردیسی

آور تم مین تمہارے ساتھ رہنے والا ہون تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت
کر دو کہ مین اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اٹھا کے گاڑون ۵ بنی حت
نے ابرہام کے جواب مین کہا ۶ کہ ای خداوند ہماری سن کہ تو ہمارے
درمیان امیر اللہ ہی ہماری قبرگاہون مین سے سب سے اچھی قبرگاہ
مین اپنے مردے کو گاڑ ہم مین کوئی نہین جو تجھہ سے اپنی قبرگاہ روک رکھے
کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے ۷ تب ابرہام کھڑا ہوا اور اس ملک
کے لوگون بنی حت کے آگے جھکا ۸ اور اُن سے یون گفتگو کی
کہ اب جو تمہاری مرضی ہوئی کہ اپنے مردے کو سامھنے سے اُٹھا کے
گاڑون تو میری سنو صحر کے بیٹے عفرون سے سپارش کرو ۹
کہ وہ مکفیلہ کا غار جو اُسکا اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے
اسکی پوری قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ کی میری
ملکیت ہو ۱۰ اور عفرون بنی حت مین بیٹھا تھا تب عفرون حتی نے
بنی حت کے سب لوگون کے روبرو جو شہر کے دروازے سے
داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب مین کہا ۱۱ نہین میرے خداوند
میری سن یہہ کھیت تجھے دیتا ہون اور وہ غار بھی جو اسمین ہے
اپنے لوگون کے آگے تجھے دیتا ہون تو اپنے مردے کو گاڑ*
۱۲ تب ابرہام اس ملک کے لوگون سامھنے جھکا ۱۳ پھر اُس ملک
کے لوگون کے سامھنے عفرون سے کہا اگر تو دیتا ہے تو میری سن
مین تجھے اس کھیت کے عوض روپے دونگا تو مجھہ سے لے تو مین

اپنے مردون کو وہان گاڑون ۱۴ عفرون نے ابیرہام کو جواب د
اور کہا ۱۵ میرے خداوند میری سن لے یہہ زمین چارسو ثقل کی ہے
یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہی اپنا مردہ گاڑ ۱۶ ابیرہام نے
عفرون کی سنی اور ابیرہام نے اس چاندی کو عفرون کے لیے
تول دیا جو اسنے بنی حت کے سامھنے کہا تھا یعنے چارسو ثقل
چاندی جسکی سوداگرون مین چلن تھی ۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ
مین ممری کے سامھنے تھا اور وہ کھیت اور وہ غار جو اسمین تھا
اور سارے درخت جو اس کھیت مین اور اُسکی چارون طرف
کی سرحد مین تھے ۱۸ بنی حت کے اور اُن سبکے روبرو جو شہر کے
دروازے سے داخل ہوتے تھے ابیرہام کی ملکیت ہوگی ۱۹ بعد اسکے
ابیرہام نے اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار مین جو ممری کے
سامھنے ہی گاڑا کنعان کی زمین مین حبرون وہی ہی ۲۰ چنانچہ وہ کھیت
اور وہ غار جو اس مین تھا بنی حت نے قبرگاہ کے لئے ابیرہام کی
ملکیت ٹھہرا دی ✻✻

✻✻ چوبیسوان باب ✻✻

۱ اور ابیرہام بوڑھا اور بہت دنون کا تھا اور خداوند نے سب
باتون مین ابیرہام کو برکت بخشی تھی ۲ اور ابیرہام نے اپنے گھر کے
قدیم نوکر کو جو اسکی سب چیزون کا مختار تھا کہا مین تیری منت کرتا ہون
اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھہ ۳ اور مین تجھہ سے خداوند کی جو آسمان

اور زمین کا خدا ہی قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن
میں میں رہتا ہوں میرے بیٹے کو بیاہ نہ دیجیو ۴ بلکہ تو میرے وطن
اور میرے خاندان میں جائیو اور وہاں سے میرے بیٹے اضحاک کے
لئے جورو لائیو ۵ اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں
میرے ساتھ آنے پر راضی نہو تو میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں
سے تو آیا پھر لیجاؤں ۶ ابیرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے بیٹے کو
وہاں ہرگز نہ لیجانا ۷ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے
گھر اور جنم بھوم سے نکال لایا اور جسنے قسم کھا کر مجھسے کہا کہ میں
تیری نسل کو یہہ زمین دونگا وہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو
وہیں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے ۸ اور اگر وہ عورت تیرے
ساتھ آنے پر راضی نہو تو تو میری اُس قسم سے چھوٹ جائیگا پر
میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لیجانا ۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب
ابیرہام کی ران تلے رکھا اور اُسکے سامھنے اُس بات پر قسم کھائی
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ
اور اپنے خاوند کی سب طرح کی چیزیں لیں اور اُٹھکر روانہ ہوا
اور آرام نہرین میں نحور کے شہر تک گیا ۱۱ اور شام کو جس وقت
عورتیں پانی بھرنے جاتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر کوئے کے
نزدیک اونٹوں کو بٹھایا ۱۲ اور کہا کہ ای خداوند میرے خاوند
ابیرہام کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں تو آج میرا مطلب پورا کرا اور

میرے خاوند ابرہام پر مہربان ہو ۱۳ دیکھ مین اُس کوئے پر کھڑا
ہون اور شہر کے لوگون کی بیٹیان پانی بھرنے آتی ہین ۱۴ ایسا
کر کہ وہ چھوکری جسے مین کہون کہ اپنی تھلیا اُتار تاکہ مین پیون اور
وہ کہے کہ پی اور مین تیرے اونٹون کو بھی پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے
تونے اپنے بندے اضحاک کے لئے ٹھہرایا ہے اور اُسی سے مین جانونگا
کہ تونے میرے صاحب پر مہربانی کی ۱۵ اور ایسا ہوا کہ وہ یہہ بات
تمام کر چکا تھا کہ دیکھو ربقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی جورو
ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا اپنے کاندھے پر دھر
کے نکلی ۱۶ اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کواری اور
مرد سے ناواقف تھی وہ اس باولی مین اتری اور اپنا گھڑا بھر کے
اوپر آئی ۱۷ وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا مین تیری منت کرتا ہون
کہ مجھے اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی پلا ۱۸ وہ بولی کہ پیجئے صاحب اور اُسنے
گھڑا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا ۱۹ جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ مین تیرے
اونٹون کے لئے بھی پانی بھر لی جاونگی جب تک وے پی چکین
۲۰ اور اُس نے وہین اپنے گھڑے کا پانی حوض مین ڈال دیا اور
پھر باولی مین پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُسکے سب اونٹون کے
لئے بھرا ۲۱ وہ مرد اس سے حیران ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے
اسکا سفر مبارک کیا ہے کہ نہین ۲۲ اور یون ہوا کہ جب اونٹ
پی چکے تو اُس شخص نے آدھی مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال کے

دو کڑے ہاتھون کے لیے نکالے ۲۳ اور کہا کہ تو کسکی بیٹی ہے مجھے بتا کیا
تیرے باپ کے گھر مین ہمارے اُترنے کی جگہہ ہے ۲۴ اُسنے اُسے کہا
کہ مین بیتوایل کی بیٹی ہون جسے ملکہ نحور سے جنی ۲۵ یہہ بھی اُسسے کہا کہ ہمارے
پاس گھاس بھوسا بہت ہے اور اُترنیکی جگہہ بھی ہے ۲۶ تب اُس
مردنے اپنا سر جھکایا اور خداوند کو سجدہ کیا ۲۷ اور کہا خداوند میرے
خاوند ابرہام کا خدا مبارک ہے جسنے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور
اپنی راستی سے خالی نچھوڑا کہ خداوند نے میرے خاوند کے بھائیون
کے گھر کی طرف مجھے راہ دیکھائی ۲۸ تب اس لڑکینے دوڑکے اپنی
ماں کے گھر مین یہہ احوال کہا ۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جسکا نام لابن
وہ باہر کوئے پر اُس مرد پاس دوڑا گیا ۳۰ جب اُسنے وہ نتھہ
اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھون مین دیکھے اور اپنی بہن ربقہ سے یہہ
باتین سنی جو کہتی تھی کہ اس مردنے یون کہا وہ اُس مرد پاس آیا اور
کیا دیکھتا ہے کہ وہ اونٹون کے نزدیک کوئے پر کھڑا ہے ۳۱ اور کہا
کہ اے خداوند کے مبارک تو اندر آ کس لئے باہر کھڑا ہے مین نے گھر
اور اونٹون کے لئے مکان تیار کیا ہے ۳۲ اور وہ مرد گھر مین آیا اور
اُسنے اُسکے اونٹون کو کھولا اور اونٹون کے لئے گھاس بھوسا اور اُسکے
والون کے واسطے پانو دہونے کو پانی دیا ۳۳ اور اُسکے آگے کھانا
پر وہ بولا کہ مین جب تک اپنا مطلب نہ کہہ لون نہ کھاونگا وہ بولا
کہہ ۳۴ تب اسنے کہا کہ مین ابرہام کا نوکر ہون اور خداوند نے میرے

خاوند کو برکت دی ۳۵ اور وہ بڑا آدمی ہوا اور اسنے اُسے بھیڑ بکریاں
اور گائے بیل اور سونا روپا اور لونڈی غلام اونٹ اور گدہے
بخشے ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو بڑہاپے مین اسکے لئے بیٹا
جنی اور اُسنے اپنا سب کچھہ اُسے دیا ۳۷ اور میرے خاوندنے یہہ کہکے
مجھہ سے قسم لی کہ تو کنعانیون کی بیٹیون مین سے جنکی زمین مین مین رہتا ہون
کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو ۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر
اور میرے خاندان مین جا اور میرے بیٹے کے بیاہ کے واسطے ایک عورت لا
۳۹ تب مین نے اپنے خاوند سے کہا کہ شاید وہ عورت میری ساتھہ نہ
آوے ۴۰ اسنے مجھے کہا کہ خداوند جسکے حضور مین چلتا ہون اپنا فرشتہ
تیرے ساتھہ بھیجیگا اور وہ تجھے راہ مین پہنچا دیگا تو میرے کنبے
اور میرے باپ کے گھر مین سے میرے بیٹے کے لئے جورو لا ۴۱ اور جب
تو میرے خاندان مین جاوے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا اور اگر
وے تجھے ندین تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا ۴۲ مین آج اُس کوئے
پر آیا اور کہا کہ ای خداوند میری خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے
سفر کو جو مین کرتا ہون مبارک کرے ۴۳ تو دیکھہ کہ مین پانی کے
کوئے پر کھڑا ہون اور ایسا ہو کہ جب کوئی کواری پانی بھرنے
نکلے اور مین اُسے کہون کہ اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے
دے ۴۴ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور مین تیرے اونٹون کے
لئے بھی بھر دونگی تو وہ وہی عورت ہے جسے خداوند نے میرے

خاوند کے بیٹے کے لئے مقرر کیا ۴۵ اور مین اپنے دل مین یہہ بات
کہتا ہی تھا کہ دیکھو ربقہ اپنا گھڑا اپنے کاندھے پر لئے باہر نکلی اور کوئے
پر گئی اور پانی بھرا تب مین نے اُسے کہا مجھے پانی پلا ۴۶ اُسنے جلدی
سے اپنا گھڑا اپنے کاندھے سے اُتارا اور بولی کہ پی لے اور مین تیرے
اونٹون کو بھی پانی پلاؤنگی چنانچہ مین نے پیا اور اسنے میرے اونٹونکو
بھی پلایا ۴۷ پھر مین نے اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کسکی بیٹی ہے
وہ بولی بیتوایل کی بیٹی ہون جسے ملکہ نحور سے جنی اور مین نے نتھہ
اسکی ناک مین اور کڑے اُسکے ہاتھون مین پہنائے ۴۸ اور مین نے
اپنا سر جھکا کے خداوند کا سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند
ابیرہام کے خدا کو مبارک کہا جسنے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے
خاوند کے بھائی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لون ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی
اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھہ سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھسے کہو
اور اگر نہین تو بھی مجھسے کہو تا کہ مین دہنے یا بائین ہاتھہ پھرون ۵۰ تب
لابن اور بیتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کی طرف سے
ہی ہم تجھے کچھہ بُرا یا بھلا نہین کہہ سکتا ۵۱ دیکھہ ربقہ تیرے آگے ہے
اُسے لے اور جا اور جیسا خداوند نے کہا ہی اُسے اپنے خاوند کے
بیٹے کا بیاہ کر دے ۵۲ اور یون ہوا کہ ابیرہام کے نوکر نے اُنکی باتین
سنکر زمین پر جھک کے خداوند کو سجدہ کیا ۵۳ اور نوکر نے چاندی
سونے کے اسباب اور پوشاک نکالی اور ربقہ کو دی اور اُسنے اُسکے

بھائی اور اسکی ماں کو بھی قیمتی چیزین دین ۵۴ اور اُسنے اور اُن لوگون
نے جو اُسکے ساتھہ تھے کھایا پیا اور رات وہین رہے اور صبح
اُٹھکر اُسنے کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو ۵۵ اسکے بھائی
اور اُسکی ماں نے کہا کہ چھوکری کو روز دس ایک ہمارے پاس
رہنے دے بعد اُسکے وہ جائیگی ۵۶ اُسنے اُنھین کہا کہ مجھے مت روکو
کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا مجھے رخصت کرو تاکہ مین اپنے
خاوند پاس جاؤن ۵۷ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بلاتے ہین
اور اسی سے دریافت کرتے ہین ۵۸ تب اُنھون نے ربقہ کو بلا
اور اُسے کہا کہ تو اُس مرد کے ساتھہ جائیگی وہ بولی کہ جاؤنگی ※
۵۹ تب انھون نے اپنی بہن ربقہ اور اسکی دا[ی]ا اور ابرہام کے نوکر
اور اسکے لوگون کو روانہ کیا ۶۰ اور انھون نے ربقہ کو دعا دی اور
اُسے کہا کہ ای بہن تو لاکھون کی ماں ہو اور تیری نسل اُنکے دروازون
کی جو اسکا کینہ رکھتے ہین مالک ہو ۶۱ اور ربقہ اور اُسکی
چھوکریان اُٹھکر اونٹون پر چڑھین اور اُس مرد کے پیچھے ہولین
سو وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا ۶۲ اور اضحاک بیرلحی الراعی کی راہ
آتا تھا کہ وہ دکھن کے ملک مین رہتا تھا ۶۳ اور اضحاک شام کے وقت
خدا کی یاد کرنے کو میدان مین گیا اور اُسنے اپنی آنکھین اُٹھائین اور
دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہین ۶۴ اور ربقہ نے اپنی آنکھہ اُٹھائی
اور اضحاک کو دیکھکر اونٹ سے اُتری ۶۵ کہ اُسنے نوکر سے پوچھا

تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی کون ہی نوکر
نے کہا تھا کہ یہہ میرا خاوند ہی تب اُسنے نقاب ڈالا اور اپنے تئین چھپا
۶۶ اور نوکرنے سب باتین جو اُسنے کی تھین اضحاک سے کہین ۶۷ اسوقت
اضحاک اُسے اپنی مان سرہ کے خیمے مین لایا اور ربقہ کو بیاہ لیا وہ اُسکی
جورو ہوئی اُسنے اُسے پیار کیا اور اضحاک نے اپنی مان کے مرنے
کے بعد اُسّے تسلی پائی **

** پچیسوان باب **

۱ اور ابرہام نے اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا ۲ اور اُسّے زمران
اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق اور سوخ پیدا ہوئے
۳ اور یقسان سے سبا اور ددان پیدا ہوئے اور ددان کے بیٹے اسوری
اور لطوسی اور لومی تھے ۴ اور مدیان کے بیٹے عیفہ اور عفر اور حنوک
اور ابیداع اور الدوعا تھے یے سب قتورہ کے بیٹے تھے ۵ اور ابرہام
اپنا سب کچھ اضحاک کو دیا ۶ لیکن اپنے حرمون کے بیٹون کو ابرہام نے کچھ
انعام دیکے اپنے جیتے جی انکو اپنے بیٹے اضحاک کے پاس سے پورب
کے ملک مین بھیج دیا ۷ اور ابرہام کی حیات کے دن جن مین وہ جیتا
رہا ایک سو پچھتر برس تھے ۸ تب ابرہام جان بحق ہوا اور اچھی عمر
درازی مین بڈھا اور آسودہ ہوکے موا اور اپنے لوگون مین جا ملا *
۹ اور اسکے بیٹے اضحاک اور اسمعیل نے مکفیلہ کے مغارہ مین حتی صحر کے
بیٹے عفرون کے کھیت مین جو ممری کے آگے ہی اُسے گاڑا *

۱۰ یعنے اُس کھیت مین جو ابرہام نے بنی حت سے مول لیا تھا وہان ابرہام اور اُسکی جورو سرہ گاڑے گئے ۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یون ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے اضحاک کو برکت بخشی اور اضحاک بیرالحی الراعی کے پاس جا رہا ۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی تھی یہہ نسب نامہ ہے ۱۳ اور یے اسمٰعیل کے بیٹون کے نام اُو گھرانے ہین اسمٰعیل کا پہلوٹا نبیط اور کیدار اور ادبئیل اور مبسام ۱۴ اور مسمع اور دومہ اور مسّا ۱۵ اور حدد اور تیما اور اطور اور نفیس اور قدمہ ۱۶ یے اسمٰعیل کے بیٹے ہین اور اُنکے نام اُنکی بستون اور قلعون مین یے ہین اور یے اپنی اُمتون کے بارہ رئیس ہین ۱۷ اور اسمٰعیل کی حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا اور مر گیا اور اپنے لوگون مین جا ملا ۱۸ اور وے حویلہ سے سور تک جو مصر کی طرف اسور کی راہ مین ہے بستے تھے وے اپنے سب بھائیون سے پورب طرف ڈیرا کرتے تھے ۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اضحاک کا نسب نامہ یہہ ہے ابرہام سے اضحاک پیدا ہوا ۲۰ اضحاک نے چالیس برس کی عمر مین ربقہ کو بیاہ کیا وہ بیتوایل ارامی کی جو ارام پدان کا باشندہ تھا بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی ۲۱ اور اضحاک نے خداوند سے اپنی جورو کے لئے دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خداوند نے اسکی دعا قبول کی اور اُسکی جورو ربقہ حاملہ ہوئی ۲۲ اُسکے پیٹ مین دو

لڑکے آپس مین مضاحمت ہوئے تب اُسنے کہا اگر یون تو ایسی کیون
ہون اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی ۲۳ خداوند نے اُس سے کہا کہ تیرے
رحم مین دو قومین ہین اور تیرے پیٹ سے دو اُمّتین نکلینگی اور ایک اُمّت
دوسری اُمّت سے زورآور ہوگی اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا ٭
۲۴ اور جب اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتا ہون اُسکے
پیٹ مین توام ہین ۲۵ اور پہلا لال رنگ گویا پشم کا لباس ہو نکلا اور انھون نے
اُسکا نام عیساؤ رکھا ۲۶ اسکے بعد اسکا بھائی نکلا اور اسکا ہاتھہ عیساؤ
کے عقب سے لگا ہوا تھا اور اسکا نام یعقوب رکھا گیا جب وہ اُنھین
جنی تو اضحاک ساٹھہ برس کا تھا ۲۷ اور وے لڑکے بڑھے اور عیساؤ
شکار مین ماہر اور باہر جنگل کا رہنیوالا تھا اور یعقوب نیک مرد خیمون کا
رہنیوالا تھا ۲۸ اور اضحاک عیساؤ کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار
کا گوشت کھاتا تھا اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی ۲۹ اور یعقوب نے پکوان
پکایا اور عیساؤ جنگل سے آیا اور وہ ماندہ ہو گیا تھا ۳۰ اور عیساؤ نے یعقوب
سے کہا کہ اُس ادام دادیم مین سے کچھہ مجھے کھانے کو دے کیونکہ
مین ماندہ ہو گیا ہون اِسلئے اُسکا نام ادوم ہوا ۳۱ تب یعقوب نے
کہا کہ پہلے اپنے پہلوٹے ہونیکا حق میرے ہاتھہ بیچ ۳۲ عیساؤ نے کہا دیکھہ مین
تو مرونگا سو پہلوٹا ہونا میرے کس کام آویگا ۳۳ تب یعقوب نے کہا
کہ پہلے مجھہ پاس قسم کھا تو اُس نے اُس پاس قسم کھائی اور اپنے
پہلوٹے ہونیکا حق یعقوب کے ہاتھہ بیچا ۳۴ تب یعقوب نے عیساؤ

اور روٹی اور مسور کی دال کا پکوان دیا اُسنے کھایا اور پیا اور اُٹھہ
چلا گیا سو عیساو نے اپنے پہلوٹے ہونے کا حق ناچیز جانا

چھبیسوان باب

۱ اور اُس زمین مین پہلے کال سے سوا جو ابرہام کے وقت مین پڑا
تھا پھر کال پڑا ۲ تب اضحاک ابی ملک پاس جو فلستیون کا بادشاہ تھا
جرار تک گیا اور خداوند نے اُسپر ظاہر ہو کے کہا مصر کو مت اُترجا
بلکہ جہان مین تجھے کہون اُس زمین مین رہا کر ۳ تو اِس زمین بود و باش
کر کہ مین تیرے ساتھ ہونگا اور مین تجھے برکت بخشونگا کہ مین تجھے اور تیری
نسل کو یہ سب ملک دونگا اور مین اس قسم کو جو مین نے تیرے
باپ ابرہام سے کی ہے وفا کرونگا ۴ اور مین تیری نسل کو آسمان کے
ستارون کی مانند وافر کرونگا اور یہہ سب ملک تیری نسل کو دونگا
اور زمین کی سب قومین تیری نسل سے برکت پاوینگی ۵ اس لئے
کہ ابرہام نے میری آواز کو سنا اور میرے حکمون اور میرے فرمانون
اور میرے حقون اور میرے شرعون کو مانا ۶ سو اضحاک جرار مین رہا
۷ اور وہان کے باشندون نے اُسسے اُسکی جورو کی بابت مین
پوچھا وہ بولا کہ وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے
سے ڈرتا تھا نہووے کہ وہان کے لوگ ربقہ کے لئے اُسے قتل کرین
کیونکہ وہ خوب صورت تھی ۸ اور یون ہوا کہ جب وہ وہان مدت
تک رہا تو فلستیون کے بادشاہ ابی ملک نے جھروکھے سے نظر کی اور

دیکھا اور کیا دیکھتا ہی کہ اضحاک اپنی جورو ربقہ سے مضحاک ہی ۹ تب ابی ملک نے اضحاک کو بلاکے کہا کہ دیکھہ وہ یقیناً تیری جورو ہی پھر تونے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہی اضحاک نے کہا اس لئے کہ مین نے کہا ایسا نہو کہ مین اسکے لئے مارا جاؤن ۱۰ ابی ملک بولا کہ یہہ کیا ہی جو تونے ہم سے کیا نزدیک تھا کہ لوگون مین سے کوئی تیری جورو کے ساتھہ ہم بستر ہوتا اور تو ہمپر اثام لاتا ۱۱ تب ابی ملک نے اپنے سب لوگون کو یہہ حکم کیا کہ جو کوئی اس مرد کو یا اُسکی جورو کو چھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا *

۱۲ اور اضحاک نے اس زمین مین کھیتی کی اور اسی سال سو گنا حاصل کیا اور خُدا نے اُسکو برکت بخشی ۱۳ اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی بڑھتی ہوتی چلی جاتی تھی یہان تک کہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ۱۴ وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکرون کا مالک ہوا اور سارے فلستیون کو اُسپر رشک آیا ۱۵ اور فلستیون نے سارے کوئے جو اسکے باپ کے نوکرون نے اسکے باپ ابیرہام کے وقت مین کھودے تھے بند کر دئے اور انھین مٹی سے بھر دیا ۱۶ اور ابی ملک نے اضحاک سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ۱۷ تب اضحاک وہان سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی مین کھڑا کیا اور وہان رہا ۱۸ اور اضحاک نے پانیون کے کوؤن کو جو انھون نے اسکے باپ ابیرہام کے وقت مین کھودے تھے پھر کھودا کیونکہ فلستیون نے ابیرہام کے مرنے کے بعد انھین بند کر دیا تھا اور اُسنے انکے وہی نام رکھے جو اسکے باپ نے

رکھے تھے *

۱۹ اور اضحاک کے نوکرون نے وادی مین کھودا اور وہان ایک کوا جس مین پانی کا سوتا تھا پایا ۲۰ اور جرارہ کے گریریون نے اضحاک کے گریریون سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی ہمارا ہی اور اُسنے اس کوئے کا نام عسق رکھا اِس لئے کہ انھون نے اسکے ساتھہ جھگڑا کیا تھا ۲۱ اور انھون نے دوسرا کوا کھودا اور اُسکے لئے بھی جھگڑا ہوا اور اُسنے اُسکا نام شطنہ رکھا ۲۲ تب وہ وہان سے آگے چلا اور دوسرا کوا کھودا جس کے لئے انھون نے جھگڑا نہ کیا اور اسنے اسکا نام رحبات رکھا اور کہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے مرحب کیا ہے اور ہم اس زمین مین پھلینگے ۲۳ اور وہ وہان سے وہ بیرسبع کو گیا ۲۴ اور خداوند اُسیرات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ مین تیری باپ ابیرہام کا خدا ہون مت ڈر کہ مین تیری ساتھہ ہون اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابیرہام کے لئے تیری نسل بڑہاونگا *

۲۵ اور اُسنے وہان مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا اور وہان اپنا ڈیرہ کھڑا کیا اور اضحاک کے نوکرون نے وہان ایک کوا کھودا ۲۶ اور جرارسے ابی ملک اور اُسکا دوست اخادت اور اسکا سپہ سالار فکل اُسکے پاس گئے ۲۷ تب اضحاک نے انھین کہا تم کسو اسطے میرے پاس آئے ہو جب کہ مجھسے کینہ رکھتے ہو اور مجھہ کو اپنے پاس سے نکال دیا ۲۸ وے بولے کہ ہمنے دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھہ ہی سو

ہم سے نے کہا کہ ہم اور تو اپس مین ہم قسم ہو جاوین اور تیرے ساتھہ عہد
کرین تاکہ ۲۹ جیسا ہم نے تجھے نہین چھوا اور سوای نیکی کے کچھہ نہین کیا
اور سلامت بھیجا تو بھی ہمین نستاوے تو اب خداوند کا مبارک
بندہ ہی ۳۰ تب اسنے اُنکی مہمانی کی اور اُنھون نے کھایا اور پیا
۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے اور آپس مین ہم قسم ہوئے اور
اضحاک نے اُنھین رخصت کیا اور وے اُسکے پاس سے سلامت
چلے گئے ۳۲ اور اُسی دن یون ہوا کہ اضحاک کے نوکر آئے اور کوئے
کی بابت جو اُنھون نے کھودا تھا اُسسے ذکر کیا اور کہا کہ ہمنے پانی پایا ۳۳
سو اسنے اسکا نام سبع رکھا اس لئے وہ شہر آج تک بیر سبع ہی *.
۳۴ اور عیشو جب چالیس برس کا ہوا تب اُسنے بیری حتی کی بیٹی یہودیت
اور ایلون حتی کی بیٹی بشامہ سے بیاہ کیا ۳۵ اور وے اضحاک اور ربقہ کے
لئے جان کی تلخی ہوین *

* * ستائیسوان باب * *

۱ اور یون ہوا کہ جب اضحاک بوڑھا ہوا اور اُسکی انکھین دھوندہلا
گئین ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیشو کو بلایا
اور کہا کہ ای میرے بیٹے وہ بولا حاضر ہون ۲ تب اسنے کہا کہ دیکھہ مین
بوڑھا ہوا اور مین اپنے مرنے کا دن نہین جانتا ۳ سو اب اپنا ہتھیار
اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور جنگل کو جا اور میرے لئے شکار کر ۴ اور
جیسا مین چاہتا ہون میرے لیے کھانا تیار کر اور میرے آگے لا کہ مین کھاؤن

کہ مین جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشون ۵ اور جب اضحاق اپنے بیتے عیشاو سے باتین کرتا تھا تب ربقہ نے سنا اور جب عیشاو جنگل کو گیا تھا کہ شکار مارے اور لے آوے ۶ تب ربقہ نے اپنے بیتے یعقوب سے کہا کہ دیکھ مین نے آپ سنا کہ تیرے باپ نے تیرے بھائی عیشاو کو کہا ۷ کہ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے خوش خوراک تیار کر تا کہ مین کھاؤن اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشون ۸ سو اب ای میرے بیتے میری بات سن اور میرے حکم کے موافق کر ۹ اب گلے مین جاکے وہان سے بکری کے دو بچے میرے پاس لا اور مین تیرے باپ کے لئے اُن کا گوشت جیسا کہ چاہتا ہی پکاؤنگی ۱۰ اور تو اسے اپنے باپ کے آگے لائیو تا کہ وہ کھاوے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے ۱۱ تب یعقوب نے اپنی مان ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیشاو کے بدن پر بال ہین اور میرا بدن صاف ہی ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے اور مین اُس کی نظر مین دغاباز ٹھہرون اور برکت نہین بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤن ۱۳ اسکی مان نے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھپر ہووے ای میرے بیتے تو صرف میری بات مان جا اور میرے لئے اُنھین لا ۱۴ تب وہ گیا اور انھین اپنی مان پاس لایا ۱۵ اور اسکی مان نے جیسا اُسکا باپ چاہتا تھا کھانا پکوا ۱۶ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیتے عیشاو کا اچھا لباس جو گھر مین اس پاس تھا لیا اور اپنے چھوٹے بیتے یعقوب کو پہنایا ۱۶ اور بکری کے بچون کی

کھال اُسکے ہاتھون اور اُسکے گردن پر جہان بال نہ تھے لپیٹی
۷ اور اپنا بنایا ہوا مزے کا کھانا اور روٹی اپنے بیٹے یعقوب کے
ہاتھہ دی **
۱۸ تب اسنے اپنے باپ پاس آکے کہا ای میرے باپ وہ بولا
دیکھہ مین یہان ہون تو کون ہے میرے بیٹے ۱۹ یعقوب اپنے باپ
سے بولا کہ مین عیساؤ ہون تیرا پہلوٹا مین نے تیرے کہنے کے موافق کیا
اُٹھہ بیٹھیے اور میرے شکار مین سے کچھہ کھائیے تاکہ تو جی سے مجھے برکت
بخشے ۲۰ تب اضحاک نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہہ کیونکر ہے کہ تونے
ایسا جلد پایا ہے ای میرے بیٹے وہ بولا اس لئے کہ خدا تیرا خداوند
میرے آگے لایا ۲۱ تب اضحاک نے یعقوب کو کہا کہ ای میرے بیٹے نزدیک آ
کہ مین تجھے چھوؤن کہ تو میرا وہی بیٹا عیساؤ ہے کہ نہین *
۲۲ یعقوب اپنے باپ اضحاک کے پاس گیا اور اُسنے اسے چھوکے
کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھہ عیساؤ کے ہین ۲۳ اور اُسنے
اُسے نہ پہچانا اس لئے کہ اُس کے ہاتھون پر اُسکے بھائی عیساؤ
کے ہاتھون کی طرح بال تھے سو اُس نے اُسے برکت دی
۲۴ اور پوچھا کہ تو میرا وہی بیٹا عیساؤ ہے وہ بولا کہ مین
وہی ہون ۲۵ تب اُس نے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ مین اپنے
بیٹے کی شکار سے کچھہ کھاؤن تاکہ جی سے تجھے برکت دون سو وہ
اُس پاس لایا اور اُس نے کھایا اور وہ اُسکے لئے مے لایا اور اُسنے پیا

۲۶ پھر اُس کے باپ اضحاک نے اُسے کہا کہ بیٹے آپ نزدیک آ اور مجھے چوم ۲۷ وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما تب اُس نے اُسکے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھہ میرے بیٹے کی ریح اس کھیت کی ریح کی مانند ہے جس مین خداوند نے برکت بخشی ہے ۲۸ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج اور وین کی زیادتی تجھے بخشے ۲۹ قومین تیری خدمت کرین گروہین تیرے آگے جھکین تو اپنے بھائیون کا خداوند ہو اور تیری ماکے بیٹے تیرے آگے خم ہووین جو تجھہ پر لعنت کرے ملعون ہووے اور اور جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک ہووے ۳۰ اور یون ہوا کہ جون اضحاک یعقوب کو برکت دے چکا اور یعقوب اپنے باپ اضحاک کے حضور سے باہر چلا وہین اسکا بھائی عیساؤ شکار سے پھرا ۳۱ اور اُسنے بھی لذیذ کھانا پکایا اور اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے باپ اُٹھئیے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیوین ۳۲ اُسکے باپ اضحاک نے اُسے پوچھا کہ تو کون ہے وہ بولا مین عیساؤ تیرا پہلوٹا بیٹا ہون ۳۳ تب اضحاک بہت حیران ہوا اور بولا وہ کون تھا جو شکار کرکے میرے پاس لایا اور مین نے سب مین سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اُسکو برکت دی ہان وہ مبارک ہوگا ۳۴ عیساؤ اپنے باپ کی باتین سنتے ہوئے شدت سے چلّا چلّا اور پھوٹ پھوٹ کے رویا اور

اپنے باپ سے کہا مجھے بھی ای میرے باپ برکت دیجئے
۳۵ وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا ۳۶ تب
اسنے کہا کیا اسکا نام یعقوب ٹھیک نہین کہ اُسنے اب دو بار میرا
تعقب کیا ہی اُسنے میرے پہلوٹے ہونیکا حق لے لیا اور دیکھو اب
اُسنے میری برکت لے لی پھر اسنے کہا کیا تونے میرے لئے کوئی برکت
نہین باز رکھی ۳۷ اضحاک نے عیشاو کو جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ مین
نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اسکے بھائیون کو اُسکی چاکری مین دیا
اور اناج اور روین اُسے بخشا اب ای میرے بیٹے تیرے لئے مین کیا کرون
۳۸ تب عیشاو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت
ہی ای میرے باپ مجھے بھی برکت دیجئے ای میرے باپ اور عیشاو
چلاکے رو دیا ۳۹ تب اُسکے باپ اضحاک نے جواب دیا اور اُسنے
کہا کہ دیکھہ زمین کی چکنائی سے اور اوپر سے آسمان کی اوس سے
تیرا مسکن ہوگا ۴۰ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے
بھائی کی خدمت کریگا اور یون ہوگا کہ جب تو تمرّد کریگا تو اُسکا جوا
اپنی گردن پر سے توڑ کر پھینک دیگا *
۴۱ اور عیشاو نے اُس برکت کے سبب سے جو یعقوب کے باپ
نے اُسے بخشی اُسکا کینہ رکھا اور اپنے دل مین کہا کہ میرے باپ
کے غم کے دن نزدیک ہین کہ مین اپنے بھائی یعقوب کو مار
ڈالونگا ۴۲ اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیشاو کی یہ باتین کہی گئین

تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیساؤ تیری بابت اپنی تسلّی کرتا ہی کہ تجھے مار ڈالے ۴۳ اس لئے ای میرے بیٹے تو میری بات مان اُٹھ اور حران مین میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا ۴۴ تھوڑے دن اُسکے ساتھ رہ جب تک تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی رہے ۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھسے پھرے اور جو تونے اُسسے کیا ہی سو بھول جاوے تب مین تجھے وہان سے بلا بھیجونگی مین کیون ایکہی دن تم دونون کو کھوؤن ۴۶ تب ربقہ نے اضحاک سے کہا مین حت کی بیٹیون کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہون سو اگر یعقوب حت کی بیٹیون مین سے جیسی اس ملک کی لڑکیان ہین کسی کو شادی کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہی

✻ ✻ اٹھائیسوان باب ✻ ✻

۱ تب اضحاک نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی اور اُسے فرمایا کہ تو کنعانی بیٹیون مین سے شادی مت کیجو ۲ اُٹھ اور پدان آرام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہان سے اپنے مامون لابن کی بیٹیون مین سے شادی کرلے ۳ اور خداقادر تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تیری بڑھتی کرے کہ تجھسے قومون کی جماعت بنے ۴ اور وہ ابیرہام کی برکت تجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دیوے تاکہ تو اپنی مسافرت کی زمین جو خدانے ابیرہام کو دی میراث مین لاوے ۵ سو اضحاک نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ پدان آرام مین لابن کے پاس گیا

جو آرامی بتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیشاو کی ما ربقہ کا بھائی تھا
۶ پس جب عیشاو نے دیکھا کہ اضحاک نے یعقوب کو برکت دی اور
اسے پدان آرام مین بھیجا تاکہ وہان اپنی شادی کرے اور اسنے اُسے
برکت دیکے فرمایا کہ تو کنعان کی لڑکیون مین سے شادی مت کیجیو *
۷ اور کہ یعقوب نے اپنے مان باپ کی فرمان برداری کرکے پدان
آرام کو چلا گیا ۸ اور عیشاو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیان اُسکے
باپ اضحاک کی نظر مین منظور نہین ۹ تب عیشاو اسمٰعیل کے پاس گیا
اور محلت کو جو اسماعیل بن ابیرہام کی بیٹی اور نبیط کی بہن تھی شادی کرکے
اپنی جورون مین شامل کیا *
۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکل کے حران کی طرف گیا اور ایک جگھہ
مین اُترا اور رات بھر رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا ۱۱ اور اسنے
ایک پتھر کو اُس جگھہ اُٹھا کر اپنا تکیہ کیا اور وہان سو گیا ۱۲ اور خواب
دیکھا کہ ایک سیڑہی زمین پر دھری ہے اور اُسکا سر آسمان کو
پہنچا ہی اور کیا دیکتا ہی کہ خدا کے فرشتے اسپر سے چڑھتے اُترتے
ہین ۱۳ اور دیکھو خداوند اُسکے اوپر کھڑا ہی اور بولا کہ مین خداوند
تیرے باپ ابیرہام کا خدا اور اضحاک کا خدا ہون یہہ زمین جسپر
تو لیٹا ہی تجھے اور تیرے نسل کو دونگا ۱۴ اور تیری نسل زمین
کی دھول کی مانند ہوگی اور تو پچھم پورب اُتر دکھن کو بہت پھیلیگا
اور زمین کے تمام گھرانے تجھسے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے

۱۵ اور دیکھہ مین تیرے ساتھہ ہون اور تیرا ہر جگہہ جہان کہین توجاوے نگہبان ہون اور تجھکو اُس ملک مین پھر لاونگا کہ مین تجھکو جب تک مین تجھسے اپنا سب کہا ہوا پورا نکرون نچھوڑونگا ۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ سچ خداوند اس جگہہ ہی اور مین نجانتا تہا ۱۷ اور وہ ڈر گیا اور بولا کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہی سو کچھہ اور نہین مگر بیت اللا اللہ اور آسمان کا آستانہ ہی ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اوتہا اور اس پتھر کو جسے اسنے اپنا تکیہ کیا تہا لیکے ستون کھڑا کیا اور اُسکے سر پر تیل ڈالا ۱۹ اور اس مقام کا نام بیت ایل رکھا پر اس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تہا ۲۰ اور یعقوب نے نذر کیا اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھہ ہی اور اس راہ مین جو مین جاتا ہون میرا نگہبان ہو اور مجھے کہانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ۲۱ اور مین اپنے باپ کے گھر سلامت پھرون اور خداوند میرا خدا ہووے ۲۲ تو یہہ پتھر جو مین نے ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا اور سب مین سے جو تو مجھے دیگا دسوان تجھے دونگا*

* * انتیسوان باب * *

۱ اور یعقوب قدم اوٹھاکے پورب کے ملک کے لوگون مین پہنچا ۲ اور اسنی نظر کی اور میدان مین ایک کوا دیکھا اور لوگ کوئے کے نزدیک بھیڑون کے تین گلے بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ وے اسی کوئے سے گلّون کو پانی پلاتے تھے اور کوئے کے منہہ پر بڑا پتھر دہرا تہا

۳ اور جب گلے وہان جمع ہوئے تب وے اس پتھر کو کوئے کے منہہ
پر سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑون کو پانی پلا کے پتھر کو اُسکی جگہہ پر پھر رکھہ
دیتے تھے ۴ تب یعقوب نے اُنسے کہا کہ بھائیو تم کہان کے ہو وے بولے
ہم حران کے ہین ۵ پھر اُسنے پوچھا کہ تم نحور کے بیتے لابن کو جانتے ہو وے
بولے جانتے ہین ۶ اُسنے پوچھا کہ بھلا چنگا ہے وے بولے بھلا چنگا ہے
اور دیکھہ اُسکی بیتی رحیل بھیڑون کو لے آتی ہے ۷ اور وہ بولا دیکھو دن
ہنوز بہت ہے اور بھیڑون کے باہم کرنے کا وقت نہین تم بھیڑون کو پلا کے
چرائی پر لیجاؤ ۸ وے بولے ہم یون نہین کر سکتے جبتک سارے گلے جمع ہوویں
تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے ہین اور بھیڑون کو
پانی پلاتے ہین ٭

۹ جب وہ اُنسے یہہ کہہ رہا تہا رحیل اپنے باپ کے بھیڑون کے ساتھہ آئی
کہ وہ اُنکی نگہبان تھی ۱۰ اور یون ہوا کہ یعقوب اپنے ماموں لابن کی بیتی
رحیل کو اور اپنے ماموں لابن کی بھیڑون کو دیکھہ کے نزدیک گیا اور پتھر
کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کی بھیڑون کو پانی
پلایا ۱۱ اور یعقوب نے رحیل کو چوما اور چلا کے رویا ۱۲ اور یعقوب نے
رحیل سے کہا کہ مین تیرے باپ کا بھانجا ربقہ کا بیتا ہون وہ دوڑی اور
اپنے باپ کو اطلاع دی ۱۳ اور یون ہوا کہ لابن اپنے بھانجے کی
خبر سن کے اُسسے ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور چوما اور اپنے
گھر مین لایا اور اُس نے لابن کو یہہ سارا احوال بیان کیا ۱۴ لابن نے کہا

کہ سچ تو میری ہڈی اور میرا گوشت ہی اور وہ ایک مہینہ بھر اُسکے یہان رہا ✤

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا اِس لئے کہ تو میرا بھائی ہی مفت مین میری خدمت کریگا سو مجھ سے کہہ تیری کیا مشکوری ہوگی ۱۶ اور لابن کی دو بیٹیان تھین بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام رخیل تھا ۱۷ لیاہ کی آنکھین چوندہلی تھین پر رخیل خوش رو اور خوب صورت تھی ۱۸ اور یعقوب رخیل پر عاشق تھا سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی رخیل کے لئے مین سات برس تیری خدمت کرونگا ۱۹ لابن بولا کہ اُسے تجھکو دینا اُسسے بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دی جاوے سو تو میرے ساتھ رہا کر ۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک رخیل کے لئے خدمت کرتا رہا اور وے اُسکی نظر مین اس عشق کے سبب جو اُسے اُس سے تھا تھوڑے دن معلوم ہوئے ✤

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھکو دیجئے کہ میرے دن پورے ہوئے تا کہ مین اُس پاس جاؤن ۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگون کو جمع کرکے ضیافت کی ۲۳ اور شام کو یون ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُس پاس گیا ۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تا کہ اُسکی لونڈی ہووے ۲۵ اور جب صبح ہوئی تو کیا دیکھتا ہی کہ لیاہ ہی تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو نے مجھے کیا کیا مین نے رخیل کے لئے تیری خدمت نہین کی پھر تو نے کس لئے مجھسے دغا کھیلا ۲۶ لابن نے کہا ہمارے ملک مین یہہ دستور نہین کہ چھوٹی کو بڑی

سے پہلے بیاہ دیوین ۲۷ اُسکے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کے لئے ہم اسے بھی تجھکو دینگے ۲۸ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا تب اسنے اپنی بیٹی رخیل کو بھی اسے بیاہ دیا ۲۹ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی رخیل کو دی کہ اُسکی لونڈی ہووے ۳۰ تب یعقوب رخیل کے پاس گیا اور وہ رخیل کو لیاہ سے زیادہ چاہتا تھا اور سات برس اور اسکے ساتھہ خدمت کی *

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُس نے اسکا رحم کھولا اور رخیل بانجھہ رہی ۳۲ اور لیاہ پیٹ سے ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام رؤبن رکھا کیونکہ اس نے کہا کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھ لیا کہ آپ میرا شوہر مجھے پیار کریگا ۳۳ اور وہ پھر پیٹ سے ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سماعت کی کہ مجھہ سے نفرت کی گئی اور اس نے مجھے اسے بھی بخشا سو اُس نے اُسکا نام شمعون رکھا *

۳۴ اور پھر اسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اس بار میرا شوہر مجھہ سے ملا دی ہوگا کیونکہ مین اُس کے لئے تین بیٹا جنی اس لئے اُسکا نام لیوی رکھا گیا ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب مین خداوند کی ستودی ہونگی اس لئے اُس کا نام یہودہ رکھا تب وہ جنے سے رہ گئی *

* * تیسوان باب * *

۱ اور جب رخیل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھے نہین ہوتی تو رخیل کو

اپنی بہن پر رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہین
تو مین مر جاؤنگی ۲ تب یعقوب رخیل سے غصے ہوا اور بولا کیا مین
خدا کے بس مین ہون جو تجھکو پیٹ کے پھل سے باز رکھتا ہے
۳ وہ بولی کہ دیکھہ میری لونڈی بلہہ حاضر ہے اُسکے پاس جا اور وہ
میری گود مین جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُسسے آباد ہو ۴ اور اسنے اپنی
لونڈی کو دیا کہ اسکی جورو ہووے اور یعقوب اُس پاس گیا ۵ اور
بلہہ پیٹ سے ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی ۶ تب رخیل بولی کہ
خدا میرا دیان ہوا اور میری آواز بھی سنی اور مجھکو ایک بیٹا بخشا
اس لئے اُسنے اُسکا نام دان رکھا ۷ اور رخیل کی بندی بلہہ پھر حمل سے
ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی تب رخیل بولی مین اپنی بہن
کے ساتھہ خدا کے انفتالون سے منفتل ہوئی اور غالب آئی سو اُسنے
اُسکا نام نفتالی رکھا *
۹ جب لیاہ نے دیکھا کہ جنے سے رہ گئی تو اسنے اپنی بندی زلفہ کو
لیکے یعقوب کو دیا کہ اُسکی جورو ہووے ۱۰ اور لیاہ بندی زلفہ بھی یعقوب
سے ایک بیٹا جنی ۱۱ تب لیاہ بولی کہ جد سے سو اُسنے اسکا نام جد
رکھا ۱۲ پھر لیاہ کی بندی زلفہ یعقوب کے لئے دوسرا بیٹا جنی ۱۳ تب
لیاہ بولی کہ میرے پسر کے لئے کہ عورتین مجھے میسور کہینگی اور اُسنے اُسکا
نام پسر رکھا *
۱۴ اور روبن گیہون کے کاٹنے کے موسم مین گھر سے نکلا اور کھیت

ہین دودیان پائین اور اُنھین اپنی مان لیاہ کے پاس لایا تب
رخیل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیتے کی دودیون سے مجھے کچھہ دیجیے
۱۵ اسنے کہا کیا یہہ چھوتی بات ہی کہ تونے میرے شوہر کو لے لیا
اور میرے بیتے کی دودیون کو بھی لیا چاہتی ہی ۱۶ رخیل بولی کہ وہ آج رات
تیرے بیتے کی دودیون کے بدلے مین تیرے ساتھہ سوویگا ۱۷ اور جب
یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو
میرے پاس آ کہ مین نے اپنے بیتے کی دودیون دیکے تجھے کمایا
کیا ہی سو وہ اُس رات اُسکے ساتھہ سویا ۱۷ اور خدانے لیاہ
کی سنی اور وہ پیت سے ہوئی اور یعقوب کے لئے پانچوان بیتا
جنی ۱۸ تب لیاہ بولی کہ خدانے میری شکوری مجھے دی کیونکہ
مین نے اپنے شوہر کو اپنی بندی دی ہی اور اُسنے اُسکا نام اِشکار رکھا
۱۹ اور لیاہ پھر پیت سے ہوئی اور یعقوب کے لئے چھتوان بیتا جنی
۲۰ تب لیاہ بولی کہ خدانے اچھا زبد مجھے بخشا اب میرا شوہر میرے
ساتھہ رہیگا کہ مین اُسکے لئے چھہ بیتا جنی سو اُسنے اُسکا
نام زبولون رکھا ۲۱ اور آخر کو وہ بیتی جنی اور اُسکا نام دینہ رکھا
۲۲ اور خدانے رخیل کو یاد کیا اور اُسکی سنکے اُسکے رحم کو کھولا
۲۳ وہ پیت سے ہوئی اور بیتا جنی اور بولی کہ خدانے مجھسے حرفت
کو دور کیا ۲۴ اور اُسنے اُسکا نام یوسف رکھا اور کہا کہ خداوند
مجھکو ایک اور بیتا بخشے ❋

۲۵ اور جب رحیل سے یوسف پیدا ہوا تو یون ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر کہ مین اپنے مقام اور اپنے ملک کو جاؤن ❋ ۲۶ میری جوروان اور میرے لڑکے جنکے لئے مین نے تیری خدمت کی ہے میرے حوالہ کر اور مجھے جانے دے کیون کہ تو اب جانتا ہے کہ مین نے تیری کیسی خدمت کی ۲۷ لابن نے اسے کہا کاش کہ مین تیری نظر مین منظور ہوتا کہ مین معلوم کرتا ہون کہ خداوند تیرے لئے مجھکو برکت بخشتا ہے ۲۸ اور یہہ کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھسے مقرر کر لے مین تجھے دیا کرونگا ۲۹ اُسنے اُسے کہا تو آپ جانتا ہے کہ مین نے کیونکر تیری خدمت کی ہے اور تیرا مال میرے ساتھ کیسا ہوا ہے ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیرا تھوڑا سا تھا اور بہت زیادہ ہو گیا ہے اور خداوند نے سبب سے مین آیا تجھے برکت بخشی اب مین اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا ۳۱ وہ بولا مین تجھے کیا دون یعقوب بولا تو مجھے کچھہ مت دے اگر تو میرے لئے اتنا کرے تو مین تیرے گلے کو پھر چراؤنگا اور خبرداری کرونگا ۳۲ مین آج تیرے سارے گلے کے بیچ سے گذرونگا اور بھیڑون مین سے ساری چیتکبریون اور ابلقون بھوریون کو اور بکریون سے داغیون اور ابلقون کو جدا کرونگا اور یہہ میرا اجورہ ہوگا ۳۳ اور کل میری صداقت میرا جواب دیگی جب کہ میری مشکوری تیرے سامھنے آوے تو جو بکریون مین ابلق اور داغی اور بھیڑون مین بھوری ہو وہ میرے پاس چوری کی ہوگی ۳۴ لابن بولا مین راضی ہون کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہووے

۳۵ اُسنے اُس دن چتلے اور داغی بکرے اور سب ابلق اور داغی
یعنے ہر ایک جسمین کچھ سفیدی تھی اور بھیڑون مین سے بھورے
اور انھین اپنے بیٹون کے حوالہ کیا ۳۶ اور اُسنے اپنے اور یعقوب
کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا اور یعقوب لابن کے باقی گلّو
کو چرایا کیا ۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے اور لوز اور عرمون کی
چھڑیان لیکے اُنکو گندے دار کیا ایسا کہ چھڑیون کی سفیدی ظاہر ہوئی ۳۸ اور
وہ ان چھڑیون کو جنپر گندے بنائے تھے حوضون اور نالیون مین جہان گلّے
پانی پینے آئے گلّون کے آگے رکھا کرتا تھا اور جب پانی پینے آئے تو وے
گرمائے ۳۹ چنانچہ گلّے چھڑیون کے آگے گرمائے اور وے گندے دار اور
داغی اور ابلق بچے جنین ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑون کے چلتے بچون کو الگ کیا
اور لابن کے گلّے مین بھیڑون کے منہ ابلقون اور بھورون کی طرف
پھیرا کہ اُسنے اپنے گلّون کو جدا کیا اور لابن کے گلّے مین نہین ملایا ۴۱ اور
یون ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیون کو نالیون
مین اُنکے سامھنے رکھا تاکہ وے اُن چھڑیون کے آگے مستی پر آوین ۴۲ پر
جب دبلے جانور آئے اُسنے انھین وہان نہ رکھا سو دبلے لابن کے اور موٹے
یعقوب کے تھے ۴۳ چنانچہ وہ مرد بہت بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلّون اور
اور بندون اور اونٹون اور گدہون کا مالک ہوا *

* اکتیسوان باب *

۱ اور اُسنے لابن کے بیٹون کو یہ باتین کرتے سنا کہ یعقوب نے ہمارے

باپ کا سب کچھہ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے اُسنے حشمت
پیدا کی ۲ اور یعقوب نے لابن کا منہہ دیکھا کہ وہ کل اور پرسون کی طرح
اُسکی طرف نہین ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادون
کے وطن اور اپنے جنم بھوم کو پھر جا کہ مین تیرا ہمراہ ہونگا ❋
۴ تب یعقوب نے رحیل اور لیاہ کو میدان مین جہان اُسکا گلہ تھا بلا بھیجا
۵ اور اُنسے کہا کہ مین دیکھتا ہون کہ تمھارے باپ کا منہہ کل اور پرسون کی
طرح میری طرف نہین رہا پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا ہے ۶ تم تو
جانتی ہو کہ مین نے اپنے سارے مقدور سے تمھارے باپ کی خدمت
کی ہے ۷ لیکن تمھارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری
بدل کی پر خدا نے اُسکو نہ چھوڑا کہ مجھے دکھہ دیوے ۸ اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری
ہوینگی تو سارے چارپاے داغی جنے اور اگر بولا کہ چتلے تیری اجرت ہونگے
تو تمام چارپاے چتلے جنے ۹ سو خدا نے تمھارے باپ کا مال لیکے
مجھکو دیا ہے ۱۰ اور یون ہوا کہ جب جانور ستی مین آئے تو مین نے
خواب مین اپنی آنکھہ اُٹھا کے دیکھا کہ مینڈھے جو بھیڑون پر
چھڑے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے
خواب مین مجھے فرمایا کہ اے یعقوب مین بولا کہ مین حاضر ہون ❋
۱۲ تب اُسنے کہا کہ اب تو اپنی آنکھہ اُٹھا اور دیکھہ کہ سارے
مینڈھے جو بھیڑون پر چڑھتے ہین ابلق اور داغدار اور چتکبرے ہین کیونکہ
جو کچھہ لابن نے تجھسے کیا مین نے دیکھا ۱۳ مین بیت ایل کا خدا کا جہان تو نے

ستون پر تیل ڈالا اور جہان تو نے مجھہ سے نذر کا عہد کیا مین ہون اب اُٹھ اِس زمین سے نکل چل اور اپنے جنم بھوم کو پھر جا ۱۴ تب رخیل اور لیاہ نے جواب مین اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر مین کچھہ ہمارا بخرا یا میراث ہی ۱۵ کیا ہم اُسکی آگے بیگانے نہین ٹھہرے کہ اُسنے تو ہمین بیچ ڈالا اور ہمارا مول بھی کھا بیٹھا ۱۶ اور خدا نے جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندون کی ہی پس اب جو کچھہ کہ خدا نے تجھے فرمایا دہی کر ۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹون اور اپنی جورؤن کو اونٹون پر بٹھلایا ۱۸ اور اپنا سب مال اور اسباب جو اُسنے کمایا تھا یعنے اپنا خاص مال جو اُسنے پدان ارام مین سے کمایا تھا نکلا کہ کنعان کی سرزمین مین اپنے باپ اضحاک کے پاس جاوے ۱۹ اور لابن اپنی بھیڑون کی پشم کترنے گیا تھا اور رخیل اپنے باپ کے ترافون کو چرا لیگئی ۲۰ اور یعقوب نے لابن کو دل فریب کیا کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نکہی ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھہ لیکے بھاگا اور اُٹھکے فرات پار اُترگیا اور اپنا رخ جلعاد کے پہار کو رکھا ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا ۲۳ وہ اپنے بھائیون کو لیکے سات دن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا اور جلعاد کے پہار پر اسے مل گیا ۲۴ پھر خدا ارامی لابن کے خواب مین رات کو آیا اور اسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا ست کہیو ۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جالیا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا اور لابن نے اپنے بھائیون کے ساتھہ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا *

۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تونے کیا کیا کہ مجھے دل فریب کرکے
میری بیٹیون کو جیسی تلوار کے اسیرون کو لیچلا ۲۷ تو کس واسطے چھپ کے
بھاگا اور مجھے ٹھگا اور مجھ سے نہین کہا تاکہ مین تجھے خوشی سے اور سرود
ودف اور کنارت کے ساتھ روانہ کرتا ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹون اور
اپنی بیٹیون کو چومنے نہ دیا پس تونے بیہودہ کام کیا ہے ۲۹ تو میرے ہاتھ
کی زور مین ہے کہ تیری عقوبت کرون لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات
مجھے یون کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ ۳۰ اور اب تجھکو جانا ہے
کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن کسواسطے تو میرے
الہون کو چرا لایا ۳۱ یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا کہ مین ڈرا
اور مین نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیان جبر کرکے مجھسے چھین لیگا ۳۲ لیکن جس
کسی کے پاس تو اپنے الہون کو پاوے اسے جیتا مت چھوڑ تو ہمارے
بھائیون کے آگے تلاش کیجیے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور اپنا لے
لیجیے پر یعقوب نجانتا تھا کہ رخیل انہیں چرا لائی *

۳۳ چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونو سہیلیون
کے خیمون مین گیا پر انھین نپایا تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکل کر رخیل
کے خیمے مین داخل ہوا ۳۴ پر رخیل ترافون کو لیکر اونٹ کے اسباب
مین رکھکے انپر بیٹھی تھی اور لابن سارے خیمے مین ٹٹولا پہ کچھہ نپایا *

۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ میرے خداوند اس سے ناخوش
مت ہوجیو کہ مین تیرے آگے اٹھہ نسکتی ہون کیونکہ مین عورتون کی

عادت مین هون سو اُسنے ڈهونڈها پر ترافون کو نپایا ۳۶ تب یعقوب غصے هوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا اور یعقوب لابن کو کهنے لگا که میرا کیا گناه اور کیا قصور هے که تو میرا متعاقب هوا اور میرا سارا اسباب ٹٹولا ۳۷ تونے اپنے گهر کے سب اسباب سے کیا پایا میرے بهائیون اور اپنے بهائیون کے آگے رکهئے که وے هم دونون کے درمیان انصاف کرین ۳۸ مین پورے بیس برس تیری ساتهه رها تیری بهیڑیون اور بکریون کا گابهه نگرا اور مین تیرے گلّے کے مینڈهون کو نهین کها بیٹها ۳۹ وه جو پهاڑا گیا مین تیرے پاس نلایا اُسکا نقصان مین نے سها وه جو دن کو یا رات کو چوری گیا سو تونے میرے هاتهه سے مانگا ۴۰ دن کو گرمی اور رات کو سردی مجهکو کها گئی اور میری آنکهون سے میری نیند جاتی رهی ۴۱ مین نے بیس برس تیرے گهر مین تیری خدمت کی چوده برس تیرے دونون بیٹیون کے لئے اور چهه برس تیرے گلّے کے لئے اور تونے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا ابیرهام کا معبود اور اضحاک کا رعب میری طرف نهوتا تو تو اب مجهے خالی هاتهه نکال دیتا خدا نے میری مصیبت اور میرے هاتهون کی محنت کو دیکهه لیا اور کل رات انصاف کیا ۴۳ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کها که بیٹیان تو میرے هی بیٹیان هین اور لڑکے تو میرے هی لڑکے هین اور گلّے میرے گلّے هین اور سب جو تو دیکهتا هے میرا هے سو مین آج کے دن اپنے هی بیٹیون سے یا اُنکے لڑکون سے جو وے جنی هین کیا کرون ۴۴ پس اب آ

کہ مین اور تو باہم ایک عہد باندہین اور وہی میرے اور تیرے درمیان شاہد رہے ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیون سے کہا کہ پتھر جمع کرو اُنھون نے پتھر جمع کرکے ایک گول بنایا اور وہان اس گول پر کھایا ۴۷ اور لابن نے اسکا نام اجر شہادت رکھا پر یعقوب نے اُسکو جل عہد کہا ۴۸ اور لابن بولا کہ یہہ گول آج کے دن میرے اور تیرے درمیان معاہد ہو اسواسطے اُسکا نام جل عہد ہوا ۴۹ اور مصفاہ اِس لئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم اپس سے جدا ہو دین خدا میرے تیرے درمیان صفی رہے *

۵۰ کہ تو میری بیٹیون کو دُکھہ نہ دیوے اور اُنکے سوا اور جوروان نکرے کوئی آدمی ہمارے ساتھہ نہین ہی دیکھہ خدا میرے اور تیرے درمیان معاہد ہوا ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا کہ اُس گول کو دیکھہ اور اُس ستون کو دیکھہ جو مین نے اپنے اور تیرے بیچ مین کھڑا کیا ہی ۵۲ یہہ گول معاہد ہوا اور یہہ کھنبھا معاہد ہو کہ مین اُس گول سے اودہر تیری طرف تیرے ستانیکو نگذرون اور تو بھی اُس گول اور اُس کھنبھے سے ایدہر میری طرف میرے ستانیکو نگذرے ۵۳ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُنکے باپ دادون کا خدا ہمارے بیچ مین انصاف کرے اور یعقوب نے اپنے باپ اضحاک کی مہیب کی قسم کھائی ۵۴ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر ذبح کی اور اپنے بھائیونکو روٹی کھانے کو بلایا اور اُنھون نے روٹی کھائی اور ساری رات پہاڑ پر رہے ۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹون اور اپنی بیٹیون کی چمیان لین اور اُنھین برکت دی اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا *

* بتیسوان باب *

اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے ۲ اور یعقوب نے اُنھین دیکھکے کہا کہ یہہ خدا کا مجا یعنے لشکر ہی اور اُس جگہہ کا نام محنیم رکھا ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدون کو شعیر کی زمین ادوم کے ملک مین اپنے بھائی عیساو کے پاس بھیجا ۴ اور اُنھین حکم دیکے کہا کہ تم میرے خداوند عیساو کو یون کہیو کہ آپ کا غلام یعقوب یون کہتا ہی کہ مین لابن کے یہان ٹھہرا اور ابتک وہان رہا ۵ اور مین بیل اور گدہے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہلیان رکھتا ہون اور مین اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ہون کہ مین اُسکی نظر مین لطف کا مورد ہوؤن ۶ چنانچہ قاصدون نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیساو کے پاس گئے اور وہ اور اُسکے ساتھہ چار سو آدمی تیرے استقبال کو آتے ہین ۷ تب یعقوب بہت ترسان اور حیران ہوا اور اُسنے اپنے ساتھہ کے لوگون اور گاؤن اور بیلون اور اونٹون کے دو غول کیئے ۸ اور کہا کہ اگر عیساو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہی بھاگیگا ۹ اور یعقوب نے کہا کہ ای میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاک کے خدا ای خداوند تونے مجھے فرمایا کہ اپنے وطن اور اپنے جنم بھوم مین پھر جا اور مین تیرا بھلا کرونگا ۱۰ مین تو اُن سب رحمتون اور اُن سب وفاداریون مین سے جو تونے اپنے بندے کے ساتھہ کین کسی کے لایق نہین کہ مین اپنی لاٹھی سے نہر

پر دن کے پار گیا اور اب دو غول بنا ہون ۱۱ مین تیری منت کرتا ہون
کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے یعنے عیساو کے ہاتھ سے بچا لے کہ
مین اُس سے ڈرتا ہون نہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکون کو اُنکی ماؤن سمیت
ہلاک کرے ۱۲ تو نے تو کہا کہ مین تجھسے اچھا سلوک کرونگا اور تیری نسل کو
دریا کے ریت کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنا نہین جاتا بناؤنگا
۱۳ اور وہ اس رات وہین رہا اور جو اُسکے ہاتھ لگا اپنے بھائی
عیساو کے ہدئے کو لیا ۱۴ دو سو بکریان اور بیس بکرے دو سو بھیڑین
اور بیس مینڈھے ۱۵ اور تیس دودھ والی اونٹنیان بچون سمیت
چالیس گائین اور دس بیل بیس گدھیان اور دس گدھے ۱۶ اور اُسنے
اُنھین اپنے نوکرون کے ہاتھ مین ہر غول کو جدا جدا سونپا اور اپنے نوکرون
کو کہا کہ میرے آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جدا رکھو ۱۷ اور
پہلے کو اُسنے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیساو تجھے ملے اور پوچھے کہ تو
کسکا ہی اور کہان جاتا ہی اور یہہ جو تیرے آگے ہین کسکے ہین
۱۸ تو کہیو کہ تیرے چاکر یعقوب کے ہین یہہ اپنے خداوند عیساو کے
لئے ہدیہ بھیجا ہی اور دیکھہ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہی ۱۹ اور
اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غولون کے پیچھے جاتے
تھے یہہ کہکے حکم کیا کہ جب عیساو کو پاؤ تو اسیطور سے کہیو
۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھہ تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے
آتا ہی کہ اُسنے کہا کہ مین اُس ہدیہ سے جو مجھسے آگے جاتا ہی

اُس سے صلح کرونگا تب اُسکا منہہ دیکھونگا شاید کہ وہ میرا ہدیہ قبول کرے
۲۱ چنانچہ وہ ہدیہ اُسکے آگے پار گیا پر وہ آپ اس رات اردو میں
رہا ۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جورُون اور دو سہیلیون
اور گیارہ بیٹون کو لے کے یبوق کے گھاٹ سے پار اُترا ۲۳ اور اُنکو
لیکے نہر کروایا اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا ۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ
گیا اور وہان پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کُشتی لڑا کیا ۲۵ اور جب
اُس نے دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہوا تو اُسکی ران کی کفت پر مارا اور
یعقوب کی ران کی کفت اُسکے ساتھہ کشتی کرنے مین چڑھہ گئی ۲۶ تب وہ بولا
کہ مجھے جانے دے کہ پو پھٹتی ہے کہ مین تجھے جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت
دیوے ۲۷ تب اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام وہ بولا کہ یعقوب ۲۸ اُسنے
کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہین بلکہ اسرائیل ہوگا کہ تو نے خدا کے
ساتھہ اور آدمیون کے ساتھہ لڑا کیا اور غالب ہوا ۲۹ تب یعقوب نے
پوچھا اور کہا کہ مین تیری منت کرتا ہون کہ اپنا نام بتائے وہ بولا کہ تو
میرا نام کیون پوچھتا ہے اور اُسنے اُسے وہان برکت دی ۳۰ اور
یعقوب نے اُس جگہہ کا نام فنوایل رکھا اور کہا کہ مین نے خدا
کو رو برو دیکھا اور میری جان بچ رہی ۳۱ اور جب وہ فنوایل سے گذرا
تو آفتاب اُسپر شرق ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا
۳۲ اُس سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران مین [illegible] وار
ہے آج تک نہین کھاتے کیونکہ اُسنے یعقوب کی ران کی نس کو چھیڑا

وار چرلنی تھی چھوا تھا **

* تینتیسوان باب *

۱ اور یعقوب سنے اپنی آنکھین اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسا اور اُسکے ساتھ چار سو آدمی آتے ہین تب اُسنے لیاہ کو اور رحیل کو اور دو سہیلون کو اُنکے لڑکے بانٹ دئے ۲ اور سہیلیون کو اور اُنکے لڑکون کو سب سے آگے۔ کیا اور لیاہ اور اُسکے لڑکون کو پیچھے اور رحیل اور یوسف کو سب کے پیچھے ۳ اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا ۴ اور عیسا دوڑ کے اُس کے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور اُسکی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما اور وے دونون روئے ۵ پھر اُس سنے آنکھین اُٹھائین اور عورتون اور لڑکون کو دیکھا اور کہا کہ یے تیرے ساتھ کون ہین وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دئے ۶ تب سہیلیان اور اُنکے لڑکے نزدیک آئے اور اداب بجالائے ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکون ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور رحیل پاس آئے اور اداب بجالائے ۸ اور اُس سنے کہا کہ اِس بڑے غول سے جو مجھے ملا تھا تیرا کیا ارادہ ہے وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے شرف پاؤن ۹ تب عیسا بولا مجھ پاس بہت ہے بھائی میرے جو تیرا ہے اپنے ہی لئے رکھئے ۱۰ یعقوب سنے کہا سو نہین اگر مین تیری نظر مین منظور ہوا ہون تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبول کیجئے کیونکہ مین نے تو تیرا منہ دیکھا جیسا

خدا کا منہہ دیکھتے ہین اور تو مجھہ سے راضی ہوا ۱۱ میری برکت کو جو آپ
کے حضور لائی گئی ہی قبول کیجئے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کی ہی
اور میرے پاس سب کچھہ ہی غرض اُس نے اُسے یہان تک تنگ کیا
کہ اُسے لے لیا ۱۲ اور اُسنے کہا کہ او کوچ کرین اور چلین اور مین تیرے آگے
آگے چلونگا ۱۳ اُس نے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ لڑکے
نازک ہین اور بھیڑ بکریان اور گائین دودہ پلانے والیان میرے
پاس ہین اگر دسے دن بھر ہانکے جائین تو سارے گلّے مر جاینگے *
۱۴ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائے اور مین
آہستہ جیسا جیسا کہ مواشی آگے چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا
یہان تک کہ شعیر مین اپنے خداوند پاس آپہنچون ۱۵ تب عیساو نے
کہا کہ مرضی ہو تو مین کئی ایک اُن لوگون مین سے جو اب میرے ساتھہ
ہین ساتھہ کو چھوڑ جاؤن وہ بولا کیا ضرور ہی کاش کہ مین صرف
اپنے خداوند کی نظر مین منظور ہوتا ۱۶ تب عیساو اُسی دن اپنی راہ
لیکے شعیر کو پھر گیا ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا اور اپنے لئے ا
گھر بنایا اور اپنی مواشی کے لئے سکات یعنے چھپر بنائے اس سبب سے
اُس جگہہ کا نام سکات ہوا ۱۸ اور یعقوب پدان ارام سے بالا
ہو کے سلامت سے ملک کنعان کے شہر سکم کے نزدیک آیا اور شہر
سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا ۱۹ اور جسپر اُسکا اہل پھیلا تھا اُس نے اُس کھیت
کو سکم کے باپ حمور کے لڑکون سے سو قصیطون پر مول لیا **

۲۰ اور اُس نے وہان ایک مذبح بنایا اور اسکا نام ایل اللہ اسرائیل رکھا

* چونتیسوان باب *

۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی اس ملک کی لڑکیون کے دیکھنے کو باہر گئی ۲ تب اس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اسے دیکھا اور اسے لیگیا اور اُسکے ساتھ ہم بستر ہوا اور اسے بیحرمت کیا ۳ اور اسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُس نے اس لڑکی کو پیار کیا اور اسکے سنگی کہی ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ اس لڑکی سے میرا بیاہ کردے ۵ یعقوب نے سنا کہ اُسنے اُسکی بیٹی کو بیحرمت کیا لیکن اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان مین تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چپ رہا ۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے ۷ اور سنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے اور وہ نہایت دردمند اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُسنے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھہ نامناسب وضع سے مل بیٹھا ۸ تب حمور نے اُنکے ساتھہ یون گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمھاری بیٹی سے اٹکا اُس کے ساتھہ بیاہ دیجئے ۹ ہمارے ساتھہ سمدھیانا کرو اپنی بیٹیان ہمکو دو اور ہماری بیٹیان آپ لو ۱۰ اور ہمارے ساتھہ رہو یہہ زمین تو تمھارے آگے ہی اُس مین رہو اور سوداگری کرو اور اس مین ملکیت رکھو ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیون سے کہا کاش

که مین تمهارے نظر مین مقبول هوتا اور جو کچهه تم مجهسے کهوگے مین
دونگا بهتا مهر اور دهش مجهه سے چاهو مین تمهارے کهنے کے
موافق دونگا ۱۲ لیکن لڑکی کو مجهه سے بیاه دلائیو ۱۳ تب یعقوب
کے بیٹون نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اُس سبب سے که
اُس نے اُنکی بهن دینه کو بیحرمت کیا مکاری سے جواب دیا ۱۴ اور
کها که هم یه نهین کر سکتے که ایک نامختون مرد کو اپنی بهن دیوین که
اُس مین همپر بڑا حرف هے ۱۵ پر اگر تم ایسے هو جاؤ جیسے هم هین
تو هم تم سے راضی هونگے تمهارے هر مرد کا ختنه کیا جاوے ۱۶ تب
هم اپنی بیٹیان تمهین دینگے اور تمهاری بیٹیان لینگے اور تم مین
رهینگے اور هم سب ایک قوم هو جاینگے ۱۷ لیکن اگر تم هماری نه سنوگے
که ختنه کرو تو هم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جاینگے ۱۸ اُنکی باتین
سکم اور اُسکے باپ حمور کو پسند هوئین ۱۹ اور اُس جوان نے اُس
بات کے کرنے مین دیری نه کی کیونکه وه یعقوب کی بیٹی سے بهت خوش
تها اور وه اپنے باپ کے سارے گهرانے سے زیاده عزت دار تها ۲۰ پهر
حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شهر کے پهاٹک پر گئے اور اپنے شهر کے
لوگون سے یون گفتگو کرنے لگے ۲۱ که یے لوگ تو همارے ساتهه سلیم هین
پس وے اُس زمین مین رهین اور سوداگری کرین که اس زمین کی وسعت تو
اُنکے لئے بس هے سو هم اُنکی بیٹیون کو لینگے اور اپنی بیٹیان دینگے
۲۲ مگر اِس شرط پر وے همارے ساتهه رهنے پر اور ایک لوگ هونے

پر راضی ہونگے کہ ہم مین ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن مین کیا گیا ہے کیا جا
۲۳ اُنکے گلے مال اور اُنکی ساری بہیمت کیا سب ہمارا نہو گا فقط انہین راضی
کرین تو وے ہمارے ساتھ رہینگے ۲۴ تب اُن سبھون نے جو اُسکے
شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو
مانا اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُنمین
سے ہر مرد نے ختنہ کروایا *
۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد مین مبتلا تھے تو یون ہوا کہ یعقوب
کے بیٹون مین سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لیوی نے اپنی تلوارین
لیکے جرات سے شہر پر آپڑے اور سب مردون کو قتل کیا ۲۶ اور
حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور سکم کے گھر
سے دینہ کو لیکے نکل گئے ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولون پر آئے اور شہر کو
غارت کیا اسواسطے کہ انہون نے اُنکی بہن کو داغ آلودہ کیا تھا *
۲۸ اُنھون نے اُنکی بھیڑ بکریان اور اُنکی گاے بیل اور اُسکے گدہے
اور جو کچھ کہ شہر مین اور کھیت پر تھا لوٹ لیا ۲۹ اور اُنکی سب
دولت اور اُنکے سب بچے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھ
جو گھر مین تھا لوٹ کے صاف کیا ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور
لیوی کو کہا کہ تم میرا برا کرتے ہو اس زمین کے باشندون مین کنعانیون
اور فرزیون مین مجھے گھنونا کرتے ہو ہم تو تھوڑے ہین وے سب
میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے اور مین اور میرا

گھرانا برباد ہوگا ۳۱ وے بولے کیا وہ جیسی قحبہ سے ہماری بہن سے گزریگا *

* پینتیسوان باب *

۱ اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ اور خدا کے لئے جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیساؤ کے حضور سے بھاگتا دکھائی دیا ایک مذبح بنا ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے اِلٰہوں کو جو تمھارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو ۳ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا ۴ تب اُنھوں نے سارے بیگانے اِلٰہوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے اور زیورات جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دئے اور یعقوب نے اُنھیں بلوط کے درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا دبا دیا اور اُنھوں نے کوچ کیا ۵ اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا کہ اُنھوں نے یعقوب کے بیٹوں کا تعاقب نکیا ۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اسکے ساتھ تھے کنعانی زمین میں لوز کو جو بیت ایل ہے پہنچے ۷ اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور اس مقام کا نام ایل بیت ایل کا رکھا اس لئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائی دیا ۸ اور ربقہ

کی دائی دبورہ مرگئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے
گاڑی گئی اور اسکا نام الآن البکا رکھا ۹ اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ
پدان آرام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی ۱۰ اور خدا نے
اسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے تیرا نام آگے یعقوب نہوگا بلکہ تیرا
نام اسرائیل ہوگا سو اُسنے اسکا نام اسرائیل رکھا ۱۱ پھر خدا نے
اُسے کہا کہ مین خدا قادر ہون تو برومند ہو اور کثرت پیدا کر گروہ
اور گروہون کی جماعت تجھسے پیدا ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے
نکلینگے ۱۲ اور یہہ زمین جو مین نے ابرہام اور اضحاک کو دی ہے
تجھکو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا ۱۳ اور خدا
اُس جگہہ جہان اُسسے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھہ گیا ۱۴ تب یعقوب
اُس جگہہ جہان وہ اس سے ہمکلام ہوا ایک منصب یعنے پتھر کا
ستون کھڑا کیا اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا ۱۵ اور یعقوب نے
اُس مقام کا نام جہان خدا اُس سے بولا تھا بیت ایل رکھا ۱۶ اور اُنھون
نے بیت ایل سے کوچ کیا اور وہان سے افرات بہت دور تھا اور
راخیل کو درد لگی اور اُسپر جنیکی سختی ہوئی ۱۷ اُس سختی کی حالت
مین دائی جنائی نے اُسسے کہا کہ تو مت ڈر کہ تیرا یہہ بھی ایک بیٹا
ہے ۱۸ اور یون ہوا کہ اُسکی جان جانے پر تھی یہان تک کہ وہ مرہی
گئی تو اسنے اُسکا نام بن اونی رکھا پر اسکے باپ نے اسکا نام بن یمین
رکھا ۱۹ سو راخیل مرگئی اور افرات کی راہ مین جو بیت لحم ہے گاڑی گئی

۲۰ اور یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا اور یہہ رحیل کی قبر کا منصب آج تک موجود ہی ۲۱ پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کے اُس طرف استادہ کیا ۲۲ اور جب اسرائیل اُس سرزمین مین جا رہا تو یون ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کی حرم بلہہ سے ہم بستر ہوا اور اسرائیل نے سنا ۲۳ تب یعقوب کے بارہ بیتے تھے لیاہ کے بیتے یہ تھے روبن یعقوب کا پہلوتا اور شمعون اور لیوی اور یہودا اور اشکار اور زبلون ۲۴ اور رحیل کے بیتے یوسف اور بنیمین ۲۵ اور رحیل کی سہیلی بلہہ کے بیتے دان اور نفتالی ۲۶ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیتے جد اور اشر یعقوب کے بیتے جو پدان ارام مین پیدا ہوئے یہے ہین *

۲۷ اور یعقوب ممرے مین جو قریت اربع یعنے حبرون کے نزدیک ہی جہان ابرہام اور اضحاک نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اضحاک پاس آیا ۲۸ اور اضحاک ایک سو اسّی برس کا ہوا ۲۹ تب اضحاک جان بحق ہوا اور مر گیا اور بدّھا اور عمر آسودہ ہو کے اپنے لوگون مین جا ملا اور اُسکے بیتے عیساؤ اور یعقوب نے اُسے گاڑا *

* چھتیسوان باب *

۱ اور عیساؤ یعنے ادوم کا نسل نامہ یہہ ہی ۲ عیساؤ نے کنعان کی بیتیون مین سے حتی ایلان کی بیتی عدہ کو اور اہلبامہ کو جو عنا کی بیتی اور حوی صبعون کی پوتی تھی ۳ اور بشامہ کو جو اسمعیل کی بیتی اور نبایوت

کی بہن تھی بیاہ لایا ۴ اور عدہ عیساو کے لئے الیفز کو جنی اور بشاسہ
رعویل کو جنی ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو اور یعلام اور قورح کو جنی یے
عیساو کے بیٹے ہین جو زمین کنعان مین پیدا ہوئے ۶ اور عیساو اپنی
جوروان اور بیٹون اور بیٹیون اور اپنے گھر کے ہر یک چاکر نوکر
اور اپنے مال اور سب بہیمت اور ساری دولت جو اُسنے کنعان
کی زمین مین حاصل کئے تھے لے کے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے
ایک دوسری زمین کو گیا ۷ کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی
گنجایش باہم نہو سکی اور زمین جس مین وے مسافر تھے اُنکے مال
اور اسباب کے سبب سے اُنکی برداشت نکر سکی ۸ تب عیساو
کوہ شعیر مین جا رہا یہہ عیساو یعنی ادوم کا احوال ہی ***

۹ سو عیساو کا نسل نامہ جو کوہ شعیر کے آدمیون کا باپ ہی
یہہ ہی ۱۰ عیساو کے بیٹون کے نام یے ہین الیفز عیساو کی جورو عدہ
کا بیٹا رعویل عیساو کی جورو بشاسہ کا بیٹا ۱۱ الیفز کے بیٹے تیمن
اور اومر اور صفا اور جعتام اور قنز ۱۲ اور تمناع عیساو کے بیٹے
الیفز کی حرم تھی اور وہ الیفز کے لئے عمالق کو جنی سو عیساو کی جورو عدہ
کے بیٹے یے تھے ۱۳ رعویل کے بیٹے ہین نوخت اور شارق اور
سامی اور مزی جو عیساو کی جورو بشاسہ کی اولاد تھی ۱۴ اور
عنہ کی بنت صبعون عیساو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہین وہ عیساو
کے لئے یعوس کو اور یعلام کو اور قورح کو جنتی تھی ***

۱۵ اور عیشاو کی اولاد مین سے الوف ہین عیشاو کے پہلوتے بیٹے الیفز
کی اولاد مین الوف تیمن کا الوف امر کا الوف صفا کا الوف کنز کا
۱۶ الوف قرح کا الوف جتم کا الوف عمالق کا یے ملک ادوم مین الیفز
کے الوف اور یے عدہ کی اولاد ہین ۱۷ اور رعوئیل بن عیشاو کے
بیٹے یے ہین الوف نوخت کا الوف شارق کا الوف سامی کا
الوف ماضی کا یے ملک ادوم مین رعویل کے الوف اور عیشاو
کی جورو بشامہ کی اولاد ہین ۱۸ اور عیشاو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے
ہے الوف یعوس کا الوف یعلام کا الوف قرح کا یہہ عنا کی بیٹی
عیشاو کی جورو اہلیبامہ کے الوف ہین ۱۹ سو عیشاو یعنے اس
ادوم کی اولاد اور انہین کے الوف یے ہین *
۲۰ اور شاعر حوری کے بیٹے اس ملک کے باشندے یے ہین
لوطان اور سوبال اور صبعون اور عنہ ۲۱ اور دیسون اور ایصر
اور دیسان ملک ادوم مین حوری شاعیر کی اولاد مین سے الوف
ہین ۲۲ لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمان اور تمناع لوطان کی بہن
تھی ۲۳ اور یے سوبال کے بیٹے ہین علوان اور مناخت اور عیبال
اور سفو اور اونام ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے ہین ایاہ اور عنہ
یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان مین جب وہ اپنے باپ کے گدھون
کو چراتا تھا حامون کو پایا ۲۵ اور عنہ کے لڑکے یے ہین دیسان
اور اہلیبامہ بنت عنہ ۲۶ اور دیسان کے بیٹے یے ہین حمدان اور

اشبان اور تران اور کران ۲۷ یے اصر کے بیٹے ہین بلہان اور
زاعوان اور عقان ۲۸ اور دیسان کے بیٹے عوص اور اران ۲۹ سو
حوریون کے الوف یے ہین الوف لوطان کا الوف سایل کا
۳۰ اور الوف صبعون کا الوف عنہ کا الوف دیسون کا الوف
اصر کا الوف دیسان کا ملک ادوم مین حوریون کے الوف اپنے
الوفون کے موافق یے ہین *

۳۱ اور پادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اس سے کہ بنی
اسرائیل کا کوئی پادشاہ ہو یہی ہین ۳۲ بالغ بن بعور ادوم مین ایک
پادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دینہب تھا ۳۳ بالغ مرگیا اور
یباب بن شارح جو بصری تھا اُسکا جانشین ہوا ۳۴ پھر یباب
مرگیا اور حشیم جو تیمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا ۳۵ اور
حشیم مرگیا اور ہدید بن بداد جسنے ماب کے میدان مین مدیون
کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا اور اُسکی بستی کا نام عوی تھا
۳۶ اور ہدید مرگیا اور شملہ مشرقی اُسکا جانشین ہوا ۳۷ اور
شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحبات تھا اُس کا جانشین
ہوا ۳۸ اور ساؤل مرگیا اور بعل حنان بن اکبر اُس کا جانشین
ہوا ۳۹ اور بعل حنان بن اکبر مرگیا اور حدر اُسکا جانشین ہوا
اُسکے تخت گاہ کا نام فاعی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبیل
تھا جو مطرد کی بیٹی اور ماذہب کی پوتی تھی ۴۰ پس عیسو کے

الوفون کے نام اُنکے خاندانون اور مقامون اور نامون کے موافق یے ہین الوف تمناع کا الوف علوا کا الوف وتید کا ۴۱ الوف اہلیبامہ کا الوف ایلا کا الوف فونان کا ۴۲ الوف قنز کا الوف تیمان کا الوف مبصار کا ۴۳ الوف مجدایل کا الوف عیرام کا ادوم کے الوف اُنکی ملک کی زمین مین اپنے رہنے کی جگہون کے موافق یے ہین سو ادومیون کے باپ عیسا کا احوال یہہ ہی

* سینتیسوان باب *

۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین مین جہان اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا ۲ یعقوب کا احوال یہہ ہی کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھہ گلہ چراتا تھا اور وہ جوان اپنے باپ کی جورون بلہہ اور زلفہ کے بیٹون کے ساتھہ رہتا تھا ۳ اور یوسف اُنکے باپ پاس اُنکے برے کامون کی خبر لاتا تھا اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکون سے زیادہ پیار کرتا تھا اِس لئے کہ وہ اسکے بڑہاپے کا بیٹا تھا اور اسنے اُسکے لئے ایک پیراہن بنایا ۴ اور اسکے بھائیون نے یہہ دیکھکے کہ انکا باپ اُسکے سب بھائیون سے اسے زیادہ پیار کرتا ہی اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نکر سکتے تھے *

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیون سے کہا تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے ۶ اور اُسنے اُن سے یون کہا کہ جو خواب مین نے دیکھا ہی سنیئے ۷ کہ ہم کھیت پر بوسلے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہون

که میرا پولا اٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور تمھارے پولے آس پاس کھڑے
ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا ۸ تب اُسکے بھائیون نے اُسسے کہا
که کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا اور اُنھون نے اُسکے
خوابون اور اُسکی باتون سے اُسکا زیادہ کینہ پیدا کیا ۹ پھر اس نے
دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیون سے بیان کیا اور کہا
که دیکھو مین نے ایک اور خواب دیکھا که سورج اور چاند اور گیارہ
ستارہ نے مجھے سجدہ کیا ۱۰ اور اُسنے یہہ اپنے باپ اور بھائیون سے
بیان کیا تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا که یہہ کیا خواب ہی که
جو تونے دیکھا ہی کیا مین اور تیری مان اور تیرے بھائی
تیرے آگے زمین پر جھک کے تجھے سجدہ کرینگے ۱۱ اور اُسکے بھائیون کو
رشک آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا ۱۲ اور اُسکے بھائی
اپنے باپ کا گلہ چرانیکو سِکم کو گئے ۱۳ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا تیرے
بھائی سِکم مین نہین چراتے ہین آ مین تجھے اُنکے پاس بھیجون اُسنے اُسے
کہا که مین حاضر ہون ۱۴ اور اُسنے کہا که جائیے اپنے بھائیون اور گلون کی
سلامتی دیکھئے اور مجھہ پاس خبر لائیے سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی
مین بھیجا اور وہ سِکم مین آیا ۱۵ تب کوئی شخص اُسسے ملا اور دیکھا وہ
میدان مین بے راہ جاتا تھا تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا که تو کیا
ڈھونڈھتا ہی ۱۶ وہ بولا مین اپنے بھائیون کو ڈھونڈھتا ہون مجھے بتلائیے
وے کہان چراتے ہین ۱۷ وہ شخص بولا که وے یہان سے چلے گئے که

ہین نے انھین یہہ کہتے دیکھا کہ آو دوتین کو جاوین چنانچہ یوسف اپنے
بھائیون کے پیچھے چلا اور اُنھین دوتین مین پایا ۱۸ اور جونہی
اُنھون نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے
اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا کہ
دیکھو یہہ صاحب خواب آتا ہی ۲۰ آو ہم اب اسے مار ڈالین
اور کسی کوئے مین ڈال دین اور کہین کہ کوئے بُرا درندہ اسے
نگل گیا اور دیکھین اسکے خوابون کا انجام کیا ہوگا *
۲۱ تب روبین نے سنکے اُسے اُنکے ہاتھون سے بچایا اور بولا کہ
چاہئے ہم اسے قتل نکرین ۲۲ اور اُن سے کہا کہ خون ریزی نکرو
بلکہ اُسے اس کوئے مین جو بیابان مین ہی ڈال دو اور اُسپر ہاتھ
نڈالو تاکہ وہ اسے اُنکے ہاتھون سے بچاکے اُسکے باپ تک پھر
پہنچاوے ۲۳ اور یون ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیون پاس آیا
تو انھون نے اُسکی قبا یعنے اُس پیراہن کو اتارکے اُسے ننگا
کیا ۲۴ اور اسے لیکے کوئے مین ڈال دیا وہ کوا اندھا تھا اُس
مین ایک بوند پانی نتھا ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور
انکھین اٹھائین اور دیکھا کہ اسماعلیون کا ایک قافلہ جلعاد سے
مصر کو جانے والا گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر اونٹون
پر لادے ہوئے آیا *
۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیون سے کہا کہ اگر ہم اپنے

بھائی کو مار ڈالین اور اُسکا خون چھپاوین تو کیا نفع ہوگا ۲۷ او اُسے اسماعیلیون کے ہاتھہ بیچین اور اُسپر اپنے ہاتھہ نڈالین کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہی اور اُسکے بھائی راضی ہوئے ۲۸ اور اُسوقت وے مدیانی سوداگر اودہرسے گذرے سو اُنہون نے یوسف کو کوئے سے باہر نکال کے اسماعیلیون کے ہاتھہ بیس روپے کو بیچا وے یوسف کو مصر مین لائے ۲۹ اور جب روبین کوئے پر پھر آیا اور دیکھہ کے یوسف اُس مین نہی اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے ۳۰ اور اپنے بھائیون پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہین اب مین کہان جاؤن *

۳۱ پھر انہون نے یوسف کی قبا لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو مین تر کیا ۳۲ اور اُنہون نے اُس قبا کو آگے بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہمنے اسے پایا اور آپ اسے پہچانے کہ یہہ آپ کے بیٹے کا قبا ہی کہ نہین ۳۳ اور اُسنے اسے پہچانا اور کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کا قمیص ہی اور کوئی برا درندہ اُسے کھا گیا یوسف بی شک پھاڑا گیا ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے گلے پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا ۳۵ اُسکے سب بیٹے اور اُسکی سب بیٹیان اُسے تسلی دینے اُٹھین پر وہ تسلی پذیر نہوا اور بولا کہ مین اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور مین اتر دنگا سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا *

۳۶ اور مدیانیون نے اُسے مصر مین پوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا بیچا *

* اٹھتیسوان باب *

اور اُس وقت یون ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیون سے جدا ہوکر حیرہ نام ایک عدولمی شخص کے پاس گیا ۲ اور یہوداہ نے وہان سوعہ نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اسے لیا اور اسّے مل گیا ۳ وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام عیر رکھا * ۴ اور اُستے پھر پیٹ رہا اور بیٹا جنی اور اسکا نام اونام رکھا * ۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا نام سیلا رکھا اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کزیب مین تھا ۶ اور یہوداہ اپنے پہلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا ۷ اور عیر یہوداہ کا پہلوٹھا خداوند کی نگاہ مین شریر تھا سو خدا نے اسے مار ڈالا ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنے بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا ۹ لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل میری نکہلائیگی اور یون ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا تا نہووے کہ اسکا بھائی اس سے نسل پاوے ۱۰ اور اسکا یہہ کام خداوند کی نظر مین بہت برا تھا اس لئے اُسنے اُسے بھی ہلاک کیا ۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر مین بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلا بڑا ہو کہ اسنے کہا نہووے

کہ وہ بھی اپنے بھائیون کی طرح مرجاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر مین جا
رہی ۱۲ اور بہت دن گذرے کہ سوع کی بیٹی یہودہ کی جورو مر
گئی اور جب یہودہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ اور اُسکا دوست عدول
عامی کیرہ اپنی بھیڑون کی پشم کترنیکو تمنت کو گئے ۱۳ اور تمر سے یہہ
کہا گیا کہ دیکھہ تیرا سسرا اپنی بھیڑون کی پشم کترنیکو تمنت کو جاتا ہے
۱۴ تب اُسنے اپنی بیوگی کے کپڑون کو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا
اور اپنے کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل مین جو تمنت کے راستے
پرہی جا بیٹھی کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلا بڑا ہوا اور مجھے اُسکی جورو
نکر دیا ۱۵ یہودہ دیکھہ کے سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ وہ اپنا
منہہ چھپائے ہوئے تھی ۱۶ اور راہ سے اُسکی طرف پھرا اور اسے
کہا کہ چلئے اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجئے کہ اسنے نجانا کہ
یہہ میری بہو ہے وہ بولی کہ تو جو میرے ساتھہ خلوت کریگا مجھے کیا
دیگا ۱۷ وہ بولا مین گلے مین سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا اسنے کہا
کہ تو مجھے جبتک اُسے بھیجے کچھہ گرو دیگا ۱۸ وہ بولا کہ مین تجھے
کیا بندھک دون وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا فیتہ اور اپنی لاٹھی
جو تیرے ہاتھہ مین ہے اُسنے دیا اور اسکے ساتھہ خلوت کی اور وہ
اسسے حاملہ ہوئی ۱۹ پھر وہ اٹھی اور چلی گئی اور برقع اتار رکھا اور رنڈ
سالے کا جوڑا پہن لیا ۲۰ اور یہودہ نے اپنے دوست کے ہاتھہ بکری کا
بچہ بھیجا تاکہ اس عورت کے عدول عامی ہاتھہ سے اپنی گرو پھیر

لیوے پر اُسنے اُسکو نپایا ۲۱ تب اُسنے اُس جگہہ کے لوگون سے پوچھا کہ وہ کسبی
جو عینیم مین راستے پر نظر آئی تھی کہان ہی وے بولے کہ یہان کسبی کبھی
نہین تھی ۲۲ تب وہ یہودہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ مین اُسے نہین پا سکا
ہون وہان کے لوگ بھی کہتے ہین کہ کسبی وہان نہین تھی ۲۳ یہودہ بولا
کہ خیر وہ لیوے نہو کہ ہم بدنام ہووین دیکھہ مین نے بکری کا بچہ بھیجا پر
تو نے اسے نپایا *

۲۴ اور یون ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہودہ سے کہا گیا کہ تیری
بہو تمر نے زنا کیا اور دیکھہ کہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہی یہودہ بولا
کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے ۲۵ جب وہ نکالی گئی اُسنے اپنے سسر کو
کہلا بھیجا کہ مجھے اس مرد کا حمل ہی جسکی یہہ چیزین ہین اور کہا دریافت
کیجئے یہہ خاتم و فتیل اور یہہ عصا کسکا ہی ۲۶ تب یہودہ نے اقرار
کیا اور کہا کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ہی کیونکہ مین نے اُسے
اپنے بیٹے سیلا کو ندیا لیکن وہ آگے کو اُس سے ہم بستر نہوا ۲۷ اور اُسکے
جننے کے وقت مین یون ہوا کہ اُسکے پیٹ مین توامان تھے ۲۸ اور جب وہ
جننے لگی تو ایک کا ہاتھہ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑکے اُسکے ہاتھہ مین
تارا باندھکے کہا کہ پہلے یہہ نکلا ہوا ۲۹ اور یون ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھہ کھینچ لیا
اور وہین اُسکا بھائی نکل آیا اور وہ بولی کہ تو کیا ہی پھارتا ہی یہہ
پھار تجھہ پر آوے سو اُسکا نام پہارص رکھا گیا ۳۰ بعد اُسکے اسکا بھائی
جسکے ہاتھہ مین تارا بندھا تھا نکل آیا اور اسکا نام شارق رکھا گیا *

* اُنتالیسوان باب *

۱ اور یوسف کو مصر مین لائے یوطیفار مصری نے جو فرعونی امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اسماعیلیون کے ہاتھ سے جو اسے وہاں لائے تھے مول لیا ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحب اقبال تھا سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر مین رہا ۳ اور اسکے آقا نے دیکھا کہ خداوند اسکے ساتھ ہے اور یہہ کہ خداوند نے اُسکے سب کامون مین اسے اقبالمند کیا ۴ چنانچہ یوسف اُسکی نظر مین مورد لطف ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی اور اُسنے اسے گھر پر اپنا نایب کیا اور سب جو کچھہ کہ اُسکا تھا اُسکے قبضے مین کر دیا ۵ اور یون ہوا کہ جس وقت سے کہ اسنے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزون پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر مین یوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اُسکی سب چیزون مین جو گھر مین اور کھیت مین تھین خداوند کی طرف سے برکت ہوئی ۶ اور اس نے اپنا سب کچھہ یوسف کے قبضے مین کر دیا اور اسنے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا اور یوسف خوب صورت اور نورانی پیکر تھا *

۷ اور اُس کے بعد یون ہوا کہ اسکے آقا کی جورو کی آنکھہ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو ۸ لیکن اُسنے نمانا اور اپنی آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا آقا اپنی روٹی کے سوا جسے وہ کھا لیتا ہے کسی چیز سے واقف نہین اور اُسنے اپنا سب

کچھہ میرے ہاتھہ مین کر دیا ۹ اس گھر مین مجھہ سے زیادہ کوئی بڑا نہین
اور اسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہین رکھی اور
یہہ اس لئے ہے کہ تو اُسکی جورو ہے بھلا پھر مین ایسی بڑی بدذاتی کیون
کرون اور خدا کا گنہگار ہوون ۱۰ اور وہ ہرچند یوسف کو ہر روز کہتی
رہی پر اُسنے اُسکی نہ سنی کہ اُسکے ساتھہ سوئے یا اُسکے ساتھہ
رہے ۱۱ اور یون ہوا کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر
گیا اور گھر کے لوگون مین سے وہان کوئی نہ تھا ۱۲ تب اُس نے اُسکا
پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھہ ہم بستر ہو وہ اپنا پیراہن اُسکے
ہاتھہ مین چھوڑ کے بھاگا اور باہر نکل گیا *
۱۳ جب اسنے دیکھا کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھہ مین رہنے دیا
اور بھاگ نکلا ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے لوگون کو بلایا اور کہا کہ
دیکھو وہ ایک عبرانی کو ہمارے گھر مین لایا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے
وہ اندر گھسا کہ میرے ساتھہ ہم بستر ہو اور مین چلا اُٹھی ۱۵ جب اُسنے
دیکھا کہ مین نے آواز بلند کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھہ مین
چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا ۱۶ سو اُس نے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا
جب تک کہ اُسکا آقا گھر مین آیا ۱۷ تب اُس نے ایسی ہی باتین اُس سے
کہین کہ یہہ عبری غلام جو تونے ہم پاس لا رکھا گھس آیا کہ مجھہ سے
مزاح کرے ۱۸ اور جب مین نے آواز بلند کی اور چلا اُٹھی تو وہ اپنا
پیراہن مجھہ پاس چھوڑ کے باہر نکل بھاگا ۱۹ تب اسکے آقا نے یہہ باتین

جو اسکی جورو نے کہین کہ تیرے غلام نے مجھہ سے یون کیا سنین تو اسکا غضب بھڑکا *

۲۰ اور یوسف کے آقا نے اسکو پکڑا اور اسکو ایک جگھہ جہان پادشاہ کے قیدی بند تھے قید مین ڈالا وہ وہان قید خانے مین رہا کرتا تھا ۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھہ تھا اُس نے اسپر رحم کیا اور قید خانے کے داروغہ کو اسپر مہربان کیا ۲۲ اور قید خانے کے داروغہ نے سب قیدیون کو جو قید مین تھے یوسف کے ہاتھہ مین سونپا اور جو کام وہان کیا جاتا تھا اُسکا مختار وہی تھا ۲۳ اور قید خانیکا داروغہ سب کامون سے جو اُس کے ہاتھہ مین تھے بے فکر تھا اس لئے کہ خداوند اسکے ساتھہ تھا اور خداوند اُسے اُن کامون مین جو اُس نے کئے اقبالمند کیا *

* چالیسوان باب *

۱ بعد اُن کامون کے یون ہوا کہ شاہ مصر کا ساقی اور نان پز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے ۲ اور فرعون اپنے دو سردارون پر جن مین ایک ساقیون اور دوسرا نان پزون کا داروغہ تھا غصے ہوا ۳ اور اُس نے انکو نگھبانی کے لئے جلو دارون کے سردار کے گھر مین اُسی جگھہ جہان یوسف بند تھا قید خانے مین ڈالا *

۴ جلو دارون کے سردار نے اُنھین یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُنکی خدمت کی وے ایک مدت تک نظر بند رہے ۵ اور ہر ایک نے

اُن دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقی اور نان پزنے جو قیدخانے
میں بند تھے ایک ہی رات ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا
۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُن پر نگاہ کی اور دیکھا
کہ وے اداس ہیں ۷ اُس نے فرعونی سرداروں سے جو اسکے ساتھ
اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم
کس لئے ملول نظر آتے ہو ۸ وے بولے ہمنے ایک خواب دیکھا
ہے جسکا تعبیر کرنیوالا کوئی نہیں یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی
قدرت خدا کو نہیں مجھ سے بیان کیجئے ۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب
یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ میرے خواب میں ایک تاک
میرے سامھنے تھا ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں اُن میں کلیاں نکلیں
اور اُس میں پھول آئے اور اسکے سب گچھوں میں انگور پکے ۱۱ اور فرعون
کا پیالا میرے ہاتھ میں تھا سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے
پیالا میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا ۱۲ تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہی ہے
کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ہیں ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں
تیری روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کی طرح جب
تو فرعون کا ساقی تھا اسکے ہاتھ میں پھر جام دیگا ۱۴ لیکن
جب تو خوش حال ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھپر مہربانی کیجیو اور
فرعون سے میرا ذکر کریو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دلوائیو*
۱۵ کہ عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چرا لائے اور یہاں بھی میں نے

ایسا کام نہین کیا کہ وے مجھے اس قید خانے مین رکھین ۱۶ جب سردار نان پزنے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ مین بھی خواب مین تھا اور دیکھا کہ میرے سرپر تین ٹوکری روٹی تھین ۱۷ اور اوپر کی ٹوکری مین فرعون کے لئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا اور پرندے میرے سر پر اس ٹوکری مین سے کہاتے تھے ۱۸ یوسف نے جواب دیا اور کہا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یہہ تین ٹوکریان تین دن ہین ۱۹ فرعون اب سے تین دن مین تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ کھائینگے ۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یون ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکرون کی مہمانی کی اور اس نے سردار ساقی اور نان پز کی اپنے نوکرون مین سے ردبکاری کی ۲۱ اور اُس نے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قایم کیا اور اس نے فرعون کے ہاتھہ مین جام دیا ۲۲ پر اس نے سردار نان پز کو پھانسی دی جیسا یوسف نے اُن سے تعبیر کہین تھین ۲۳ پر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا اور اُسے بھول گیا *

* اکتالیسوان باب *

۱ پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخر دنون مین خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہے ۲ اور کیا دیکھتا ہے کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائین نکلین اور نیستان مین چرنے لگین ۳ اور کیا دیکھتا ہے کہ اُن کے بعد اور سات گائین بدشکل اور دبلی دریا سے نکلین اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایون کے نزدیک کھڑی ہوئین ۴ اور دُن

بد صورت اور لاغر گایون نے اُن خوب صورت اور فربہ سات گایون کو کھا
لیا تب فرعون جاگا ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا کہ اناج کی بھری
ہوئی اور اچھی سات بالین ایک نال مین ظاہر ہوئین ۶ اور کیا دیکھتا ہے
کہ بعد اُنکے اور سات بالین پتلی اور پروا ہوا سے پژمردہ ہوکے نمود
ہوئین ۷ اور وے پتلی سات بالین اُن اچھی بھری ہوئی سات بالونکو
نگل گئین اور فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ خواب تھا ۸ اور یون ہوا کہ صبح کو
اسکا جی گھبرایا تب اُس نے مصر کے سارے جادوگرون اور دانشمندون
کو بلا بھیجا اور اپنا خواب اُن سے کہا پر اُن مین سے کوئی فرعون کے خوابکی
تعبیر نکر سکا *
۹ اس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطا آج مجھے یاد آئی
۱۰ کہ فرعون اپنے بندے پر غصے تھا اور مجھے اور سردار نان پز کو جلوداروں
کے گھر مین قید کیا تھا ۱۱ تب ہم مین ہر ایک نے ایکہی رات ایک ایک
خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا ۱۲ اور ایک عبرانی جوان نگہبانون کے
سردار کا نوکر وہان ہمارے ساتھہ تھا ہمنے اُس سے کہا اُس نے ہمارے
خوابون کی تعبیر کی اور ہر ایک کے خواب کی اُسکے موافق تعبیر کی ۱۳ اور
اُسنے جیسی تعبیر کی تھی ویساہی ہوا مجھے اپنے منصب پر قایم کیا اور اُسکو
پھانسی دی ۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا وے جلد اسے قید سے
لے آئے اور اُس نے سر منڈایا اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور
آیا ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا مین نے خواب دیکھا جسکی تعبیر کوئی

نہین کر سکتا اور مین نے سنا ہے کہ تو خواب کی تعبیر کرتا ہے ۱۶ یوسف نے
جواب مین فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت ہے خدا فرعون کی سلامتی کا
جواب اُسے دیوے ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا کہ مین نے خواب
مین دیکھا کہ مین لب دریا کھڑا ہون ۱۸ اور کیا دیکھتا ہون کہ موتی اور
خوب صورت سات گائین دریا سے نکلین اور ایک نیستان مین چرنے لگین
۱۹ اور کیا دیکھتا ہون کہ بعد اُن کے نہایت بد صورت اور خراب
اور لاغر اور سات گائین نکلین ایسی بری کہ مین نے ساری زمین مصر مین
کبھی نہین دیکھین ۲۰ اور وے لاغر اور بدشکل گائین پہلی موتی سات گایونکو
نگل گئین ۲۱ جب وے انہین کھا گئین تو یہہ معلوم نہوا کہ وے اُن کے پیٹ
مین گئین اور وے ویسی ہی بدصورت تھین جیسے پہلے تھین تب مین جاگا
۲۲ اور پھر خواب دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالین ایک نال پر نکلین ۲۳ اور
کیا دیکھتا ہون کہ اور سات بالین خشک اور پروا ہوا سے پژمردہ اُن کے
بعد اُگین ۲۴ اور اُن خشک بالون نے اُن اچھی سات بالون کو نگل لیا
مین نے یہہ جادوگرون سے کہا ہرگز کوئی تعبیر نکر سکا *

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایکہی ہے خدا نے
جو کچھہ وہ کیا چاہتا ہے فرعون کو دکھلایا ۲۶ وے سات اچھی گائین
سات برس ہین اور وے اچھی سات بالین سات برس ہین خواب
ایکہی ہے ۲۷ اور وے دبلی بد صورت سات گائین جو اُنکے بعد نکلین
سات برس ہین اور وے سات خالی بالین جو پروا ہوا سے پژمردہ

هین سو قحط کے سات برس هین ۲۸ یہہ وہی بات ہی جو مین نے فرعون سے کہی خدا جو کچھ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھایا ۲۹ دیکھہ سات برس تک ساری زمین مصر مین بڑی سستی ہوگی ۳۰ اور بعد اُسکے سات برس کا کال ہوگا اور زمین مصر کی ساری بڑہتی بھلائی جائیگی اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا ۳۱ اور وہ بڑہتی ملک مین اُس انیوالے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہوگی کیونکہ سخت قحط ہوگا ۳۲ اور فرعون پر جو خواب دوہرایا گیا سو اِس لئے ہی کہ یہہ چیز خدا سے مقرر کی گئی ہی اور خدا جلد اُسے کریگا *

۳۳ اس لئے فرعون کو چاہئے کہ ایک ہشیار عقلمند مرد کھوج کرے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے ۳۴ اور فرعون اسے حکم دیوے کہ وہ اس سرزمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور زیادتی کے سات برس تک پانچوان حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے ۳۵ اور وہ اُن اچھے برسون کی جو آتے ہین سب خوردنی چیزین جمع کرین اور غلہ فرعون کے حکم مین رکھین سب خوردنی چیزون کی شہرون مین محافظت کرین ۳۶ اور وہی خورش کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین مین پڑیگا ذخیرہ ہوگی تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے ہلاک نہو ۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ مین اور اُسکے نوکرون کی نظر مین اچھی معلوم ہوئی *

۳۸ اور فرعون نے اپنے نوکرون کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی کہ جس مین خدا کی روح ہی پاسکتے ہین ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا ازبسکہ خدا نے تجھے اُس سب مین بینائی دی ہی سو کوئی تجھ

سا عاقل اور دانشور نہین ہی ۴۰ تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم
سری سب رعیت پر جاری کر فقط تخت نشینی مین مین تجھسے بزرگتر ہونگا
پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھہ مین نے تجھے ساری زمین پر حکومت
بخشی ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکال کے یوسف
کے ہاتھہ مین پہنادی اور کتان کا لباس پہنایا اور سونیکا طوق اُسکے
گلے مین ڈالا ۴۳ اور اُسنے اُسے اپنی دوسری گاڑی مین سوار کر دیا تب
اُسکے آگے منادی کی گئی کہ سب ادب سے رہو اور اُس نے اُسے
مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا مین
فرعون ہون اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین مین کوئی انسان اپنا ہاتھ
یا پانو نہ اٹھائیگا ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جہان پناہ رکھا اور
اس نے شہر اون کے کاہن پوطیفارع کی بیٹی آسناتہ کو اُس سے بیاہ
دیا اور یوسف مصر کی زمین مین پھرا ۴۶ اور یوسف جس وقت مصر کے
بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا اور یوسف فرعون
کے حضور سے نکل کر مصر کی ساری زمین مین پھرا ۴۷ اور بڑہتی کے
سات برس مین زمین مالامال ہوئی ۴۸ تب اُس نے اُن ساتا برسون کی
ساری خوردنی چیزین جو زمین مصر مین تھین جمع کین اور اُس نے ان
خوردنی چیزون کو بستیون مین ذخیرہ کین اور ان کھیتون کی جو ہر بستی
کے آس پاس تھے خوردنی چیزین اُسی بستی مین رکھین ۴۹ اور یوسف
نے غلہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا کہ وہ حساب کرنے

سے باز رہا جمع کیا کیونکہ وہ بے حساب تھا *
۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن پوطیفارع کی بیٹی اسناتھ نے پیت سے قحط سالہ سے پیشتر پیدا ہوئے ۵۱ اور یوسف نے پہلوٹے کا نام منسی رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خدا میری ساری مشقت کا منسی ہوا اور میرے باپ کے گھرانے کا نسیان کیا ۵۲ اور دوسرے کا نام افرایم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں متفری کیا *
۵۳ اور سات برس ارزانی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے *
۵۴ اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف نے کہا تھا آنے شروع ہوئے اور سب زمین میں گرانی ہوئی پر ہنوز مصر کی ساری زمین روٹی تھی ۵۵ پر جب ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلائی فرعون نے سب مصریون کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ وہ جو تمہیں کہے سو کرو ۵۶ اور تمام روے زمین میں قحط تھا اور یوسف نے ذخیرے کے گتھے کھول کے مصریون کے ہاتھ بیچے اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے کیونکہ سارے ملک میں قحط شدید تھا *

* بیالیسوان باب *

۱ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہی اپنے بیٹون سے کہا کہ تم کیون ایک دوسرے کو تکتے ہو ۲ دیکھو مصر میں غلہ ہے تم وہان جاؤ اور وہان سے ہمارے لئے مول لو تاکہ ہم جیوین اور نہ مرین ۳ سو یوسف کے

دس بھائی غلہ مول لینیکو مصر مین آئے ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُس کے بھائیون کے ساتھہ نہ بھیجا اس لئے کہ اِس نے کہا کہین ایسا نہو کہ اُسپر کچھہ آفت آوے ۵ اور اسرائیل کے بیتے اور آنے والون مین ملیہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے ملک مین کال تھا ۶ اور یوسف تو ملک کا حاکم تھا کہ وہ ساری زمین کے سارے لوگون کے ہاتھہ غلہ بیچتا تھا سو یوسف کے بھائی آئے اور سر زمین کی طرف جھکائے ہوئے اُسکے حضور جسم ہوئے ۷ یوسف نے اپنے بھائیون کو دیکھا اور انھین پہچان گیا پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا اور اُن سے سخت بولی بولا اور اُن سے پوچھا تم کہان سے آئے ہو وے بولے کنعان کی زمین سے خورش مول لینے کو ۸ یوسف نے اپنے بھائیون کو پہچانا پر انھون نے اسے نہ پہچانا ۹ اور یوسف کو وے خواب جو اسنے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور اُس نے اُنھین کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تا کہ اُس زمین کی کمزوری دریافت کرو ۱۰ انھون نے اسے کہا نہین ای خداوند تیرے غلام خورش مول لینے آئے ہین ۱۱ ہم سب ایکہی شخص کے بیتے ہین ہم سچے ہین تیرے غلام جاسوس نہین ۱۲ وہ بولا کہ نہین بلکہ تم زمین کی کمزوری دیکھنے آئے ہو ۱۳ تب انھون نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ ایکہی شخص کے بیتے ہین اور دیکھہ چھوتا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک نہین ملتا ۱۴ تب یوسف نے انھین کہا وہی جو مین نے تمھین کہا کہ تم جاسوس ہو اسی سے تم امتحان کئے جاؤگے ۱۵ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہان سے بغیر اسکے

کہ تمھارا چھوٹا بھائی یہان آوے جانے نپاوسگے ۱۶ ایک کو آپ مین سے بھیجو کہ تمھارے بھائی کو لاوے اور قید رہو تاکہ تمھاری باتین جانچی جاوین کہ تم سچے ہو کہ نہین اور نہین تو فرعون کی جانکی قسم تم جاسوس ہو ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دن تک نظربند رکھا ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنھین کہا یون کرو تاکہ زندہ رہو کہ مین خدا ترس ہون ۱۹ کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیون سے قیدخانے مین بند رہنے دو اور تم کال کے لئے اپنے گھر مین غلہ لیجاو ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائیکو مجھہ پاس لے آیئو تمھاری باتین یون ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے چنانچہ اُنھون نے یون ہی کیا ۲۱ اور انھون نے آپس مین کہا کہ ہم البتہ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہین کہ جب اُسنے ہماری منت اور زاری کی ہمنے اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی اِس لئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی ۲۲ تب روبین نے جواب مین اُنھین کہا کیا مین تمھین نہ کہتا تھا کہ اُس بچے پر ظلم نکرو اور تم شنوا نہوئے دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپرس ہوئی ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے کہ یوسف اُنکی باتین سمجھتا ہی اِسلئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا ۲۴ تب وہ اُن مین سے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے باتین کین اور اُن مین سے شمعون کو لیکے اُن کی آنکھون کے سامھنے باندھا ؛

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُن کے بورے غلہ سے بھرین اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے مین رکھہ کے پھیر دین اور اُنھین بھی

سفر کی خورش دیوین اُن سے یون سلوک کیا گیا ۲۶ اور انھون نے اپنے گدھون پر غلّا لادا اور وہان سے روانہ ہوئے ۲۷ جب اُن مین سے ایک نے اپنا بورا کھولا تا کہ اپنے گدھے کو منزل پر دانا گھاس دیوے تو اس نے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے مین اوپر دہری ۲۸ تب اس نے اپنے بھائیون سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی اور دیکھو کہ وہ میرے بورے مین ہی تب اُنکا دل ٹھکانے نرہا اور وے ڈر کر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہمسے یہہ کیا کیا ؛؛

۲۹ آخر وے زمین کنعان مین اپنے باپ پاس پہنچے اور اپنی سب سرگذشت اُس سے کہی ۳۰ اور بولے کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہی ہمسے درشتی سے بولا اور ہمین زمین کا جاسوس ٹھہرایا ۳۱ ہم نے اُسسے کہا کہ ہم تو سچے آدمی ہین ہم تو جاسوس نہین ہین ۳۲ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہین ہم مین سے ایک نہین ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہی آج اپنے باپ پاس زمین کنعان مین ہی ؛؛

۳۳ تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہی ہمکو کہا مین تمھین جانچون گا کہ سچے ہو کہ نہین اپنا ایک بھائی مجھہ پاس چھوڑو اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی خورش لو ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ تب مین جانون گا کہ تم جاسوس نہین او سچے ہو پھر مین تمھارے بھائی کو تمھارے حوالے کردون گا اور تم ملک مین سوداگری کیجیو

۳۵ اور یون ہوا کہ جب انھون نے اپنے بورے خالی کیئے تو دیکھا

که هر شخص کی نقدی کی بندهی هوئی اُسکے بورے مین تھی اور جو اُنھون نے اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیان دیکھکے در گئے *

۳۶ اور اُنکے باپ یعقوب نے اُنھین کها تمنے مجھے لاولد کیا یوسف تو نهین هے اور سمعون بهی نهین هے بنیمین کو بهی لے جاوگے یهه سب چیزین میرے مخالف هین ۳۷ تب روبین نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کها که اگر مین اُسکو تجھه پاس نلاؤن تو تو میرے دونو بیٹون کو قتل کیجیو اُسے میرے هاتهه مین سونپ دے که مین اُسے پهر تجھه پاس پهنچاونگا ۳۸ اُس نے کها میرا بیٹا تمهارے ساتهه نجائیگا که اُسکا بھائی مرگیا اور وه اکیلا ره گیا اگر اُس پر جس راه مین که تم جاتے هو کچهه آفت هو تو تم میرے بڑهاپے کے بالون کو ساتهه غم کے گور مین اُتاروگے

* تینتالیسوان باب *

اور زمین پر وه کال بتراسخت تها ۲ اور یون هوا که جب وه غله جو مصر سے لائے تهے وے کها چکے تو اُن کے باپ نے اُنھین کها که پهر جاؤ اور همارے لئے تهوڑی خورش مول لو ۳ تب یهوده نے اُسے کها که اُس مرد نے همکو نهایت تاکید سے کها هے که تم بغیر اُسکے که تمهارا بهائی تمهارے ساتهه هو میرا منهه نه دیکهوگے ۴ سو اگر تو همارا بهائی همارے ساتهه بهیجے تو هم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے ۵ اور اگر نهین بهیجتا هے تو هم نجائینگے که اُس مرد نے هم سے کها هے جبتک تمهارا بهائی تمهارے ساتهه نهو تم میرا منهه نه دیکهوگے ۶ تب اسرائیل نے کها که تمنے

مجھ سے کیون یہہ بدی کی کہ اس مرد سے کہا کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی
۷ وے بولے کہ اُس مرد نے ہمین تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال
استفسار کیا کہ کیا تمھارا باپ ابتک جیتا ہی آیا تمھارا اور بھائی
ہی تو ہمنے باتون کے سررشتے کے موافق اُسسے کہا کیا ہم جانتے تھے
کہ وہ ہمین کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آو ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل
کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھہ کر دے کہ ہم اُٹھین اور جادین تا کہ ہم
اور تو اور ہمارے بیٹے جیون اور مرنجادین ۹ اور مین اُسکا ضامن ہوتا
ہون تو میرے ہی ہاتھہ سے اُسکی طلب کیجیو اگر مین اُسے تیرے پاس نلاون
اور تیرے سامھنے نہ بیٹھاون تو تو یہہ گناہ ابد تک میرے گردن پر
رکھیو ۱۰ کیونکہ اگر ہم تاخیر نکرتے تو ابتک دوبارہ پھر آئے ہوتے
۱۱ تب اُنکے باپ اسرائیل نے اُنھین کہا کہ اگر اب یون ہین ہی تو یون
کرو کہ کچھہ خاصا میوہ اس زمین کا اپنے ظروف مین رکھلو اور اُس مرد
کے لئے ہدیہ لیجاو تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھہ گرم مصالح اور مر اور
پستہ اور بادام ۱۲ اور دوہری قیمت ہاتھہ مین لو اور وہ نقدی جو
تمھارے بورون مین پھر لائی گئی ہی اپنے ہاتھہ مین پھر لیجاو شاید کہ وہ
غلطی سے ہوا ہو ۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو اٹھو اور پھر اس مرد پاس
جاو ۱۴ اور خدا قادر اس مرد کو تمپر مہربان کرے تا کہ وہ تمھارے دوسرے
بھائی اور بن یمین کو چھوڑ دیوے مین اگر لاولد ہوا تو ہوا *

۱۵ تب اُنھون نے وہ ہدیہ لیا اور دوہری نقدی کو اپنے ہاتھہ مین بن یمین

سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے آگے جا کر کھڑے ہوئے ۱۶ جب یوسف نے بن یمین کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ اُن مردون کو گھر مین لیجا اور کچھ ذبح کر کے طیار کر کیونکہ یے مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھاوینگے ۱۷ اس شخص نے جیسا یوسف نے فرمایا تھا کیا۔ اور اُنھین یوسف کے گھر مین لایا ۱۸ تب وے ڈرے کہ یوسف کے گھر مین لائے گئے اور انھون نے گمان کیا کہ نقدی کی علت سے جو پہلے مرتبہ ہمارے بورون مین پھر گئی ہم یہان لائے گئے ہین تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈے اور ہمپر حملہ کرے اور ہمکو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھون کو چھین لے ۱۹ تب اُنھون نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے گھر کے دروازے پر اس سے گفتگو کی ۲۰ اور کہا کہ صاحب ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے ۲۱ تو یون ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بورون کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے مین اوپر دھری تھی ہماری نقدی سب پوری تھی سو ہم اُسے اپنے ہاتھ مین پھر لائے ہین ۲۲ اور ہم اور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھون مین لائے ہین اور ہم نہین جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بورون مین رکھہ دی ۲۳ اُس نے کہا کہ تمھاری سلامتی ہووے مت ڈرو تمھارے خدا تمھارے باپ کے خدا نے تمھارے بورون مین تمھین خزانہ دیا تمھاری نقدی مجھکو ملچکی پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا*

۲۴ اور اُس شخص نے اُنکو یوسف کے گھر مین لا کے پانی دیا کہ پانو دھوئے

اور اُن کے گدہون کے دانا گھاس دیا ۲۵ پھر اُنھون نے یوسف کے آنے تک
بین کہ وہ دو پھر کو آئیگا ہدیہ تیار کیا کیون کہ اُنھون نے سنا تھا کہ ہمین کھانا
یہان کھانا ہوگا ۲۶ اور جب یوسف گھر مین آیا تو وے وہ ہدیہ جو اُنکے
پاس تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدہ کو زمین پر گرے ۲۷ اُس نے اُنسے
پھر دعافیت پوچھی اور کہا کہ تمھارا باپ اچھی طرح ہے وہ بوڑھا جسکا ذکر
تمنے کیا تھا ابتک جیتا ہے ۲۸ اُنھون نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا
باپ تندرست ہے وہ جنوز جیتا ہے پھر اُنھون نے سر جھکائے اور
سجدے کئے ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائی اور اپنے بھائی بن یمین اپنی ماں کے
بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ تمھارا چھوٹا بھائی جسکا ذکر تم نے مجھسے کیا تھا یہی ہے
پھر کہا کہ اے میرے فرزند خدا تجھپر مہربان رہے ۳۰ تب یوسف نے
جلدی کی کیون کہ اُسکا جی اپنے بھائی کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ روئے
وہ ایک خلوت مین گیا اور وہان رویا ⁂

پھر اُس نے اپنا منہہ دہویا اور باہر نکلا اور اپنے تئین ضبط کیا اور فرمایا کہ
کھانا لاؤ ۳۲ اور اُنھون نے اُسکے لئے الگ اور اُنکے لئے جدا اور مصریون کے
جو اُسکے ساتھہ کھاتے تھے علیحدہ چنا اِس لئے کہ مصر کے لوگ عبرانیون کے
ساتھہ کھانا کھا نہین سکتے مصری اُسے مکروہ جانتے ہین ۳۳ اور وے
اُسکے سامنے بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھٹائی کے موافق تب
وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھہ رہے ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے
سے قابین اُنکو اُٹھا دین لیکن بن یمین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پچ گنی تھی

اور انھون نے اسکے ساتھہ پیا اور خوش ہوے ✲

✲ چونتالیسوان باب ✲

۱ اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا کہ اُن آدمیون کے گونون کو غلّے سے جتنا کہ وے لیجا سکین بھر اور ہر شخص کی نقدی اُس کے گون کے اندر ڈال دے ۲ اور میرا پیالا روپیکا پیالا چھوٹے کے گون مین اور اُسکے غلّے کی قیمت سمیت رکھہ دے چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا ۳ جونہین صبح کی روشنی ہوئی وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے ۴ جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھہ اور اُن لوگون کا پیچھا کر اور جب تو اُنھیں پاوے تو اُنھین کہہ کس لئے نیکی کے عوض بدی کی ۵ کیا تمھارے پاس وہ نہین جس مین میرا خداوند پیتا ہی یہہ اُسکو تو خوب معلوم ہو سکتا تھا پھر جو تم نے کیا برا کام کیا ۶ اور اُس نے اُنھین جا لیا اور یہے باتین اُنھیں کہین ۷ تب انھون نے اسسے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتین کیون کہتا ہی ہرگز نہو کہ تیرے چاکر ایسا کام کرین ۸ دیکھہ یہہ نقدی جو ہمنے اپنے بورون مین اوپر دھری پائی سو ہم کنعان کے سرزمین سے تجھہ پاس پھیر لائے تھے پس کیونکر ہوگا کہ ہمنے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو ۹ تیرے چاکرون مین وہ جس کے پاس نکلے وہ مارڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے ۱۰ اُس نے کہا کہ تمھاری باتون کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور تم بیگناہ ٹھہروگے

۱۱ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا گون زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا گون کھولا
۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا اور بڑے سے شروع کر کے چھوٹے پہ آخر کیا
اور پیالا بن یمین کے گون مین پایا ۱۳ تب اُنھون نے اپنے کپڑے پھاڑے
اور ہر مرد نے اپنا گدہا لادا اور شہر کو پھرا *

۱۴ اور یہودا اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے کہ وہ ہنوز وہین تھا
اور وے اُسکے آگے زمین پر گرے ۱۵ تب یوسف نے اُنھین کہا کہ
یہہ کیسا کام کیا کیا تم نجانتے تھے کہ مجھہ سا شخص تو خوب معلوم کر سکتا ہی
۱۶ یہودہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہین اور کیا بولین اور کیونکر
اپنے تئین پاک ٹھہراوین کہ خدا نے تیرے چاکرون کی بدکاری ظاہر کی
دیکھہ کہ ہم اور وہ بھی جس پاس سے پیالا نکلا اپنے خداوند کے غلام
ہین ۱۷ وہ بولا کہ ہرگز نہو کہ مین ایسا کرون یہہ شخص جس پاس سے پیالا نکلا وہی
میرا غلام ہوگا اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ *

۱۸ تب یہودہ اسکے نزدیک آکر بولا اے میرے خداوند اپنے چاکر کو
پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند کے کان مین ایک بات کہے اور اپنے چاکر پر اپنے
غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجیے کیونکہ تو فرعون کی مانند ہی *

۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکرون سے یون کہکے سوال کیا کہ تمہارا باپ
یا بھائی ہی ۲۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ
ہی اور اُس کے بڑھاپے وقت کا ایک چھوٹا لڑکا ہی اور اُسکا
بھائی مر گیا اور وہ اپنی مان کا ایک ہی رہا اور اُسکا باپ اسپر عاشق ہی

۲۱ تب تو نے اپنے چاکرون کو کہا کہ اُسے مجھ پاس لاؤ کہ اُس پر نظر کرون ۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہین سکتا کہ اگر وہ چھوڑے تو وہ مرجائیگا ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکرونکو کہا جبتک تُمھارا چھوٹا بھائی تمھارے ساتھ نہ آوے تُم میرا منھ پھر نہ دیکھوگے ۲۴ اور یون ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہمنے اپنے خداوند کی باتین اُس سے کہین ۲۵ ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑا غلہ مول لو ۲۶ ہم بولے کہ ہم نہین جاسکتے اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہووے تو ہم جائینگے کیونکہ ہم اُس شخص کا منھ نہ دیکھنے پاوینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو *

۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہمکو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھسے دو بیٹے جنی ۲۸ ایک مجھ سے جدا ہوا اور مین نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا اور مین نے اُسے اب نہین دیکھا ۲۹ اب اگر تُم اِسکو بھی مجھ سے جدا کرتے ہو اور اُس پر کچھ آفت پڑے تو تُم مجھے میرے بڑھاپے کے بالون کو غم کے ساتھ قبر مین اُتاروگے ۳۰ اس لئے جو اب مین تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤن اور وہ جوان ہمارے ساتھ نہو اس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی زندگی سے وابستہ ہی ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ دیکھکے کہ جوان نہین ہی مرجائیگا اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالون کو غم کے ساتھ قبر مین اتارینگے ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ پاس اِس جوان کا ضامن ہو کے

کہا کہ اگر مین اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤن تو مین اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہونگا
۳۳ اس لئے اب مجھے اجازت دیجئے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے
خداوند کی غلامی مین رہے اور جوان کو اُسکے بھائیون کے ساتھہ جانے
دے ۳۴ کیونکہ مین اپنے باپ پاس کیونکر جاؤن اگر جوان میرے ساتھہ
نہووے ایسا ہووے کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے مین اسے دیکھون

* پینتالیسوان باب *

تب یوسف اپنے تئین اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط
نکر سکا اور چلایا کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے
اپنے تئین اور بھائیون پر ظاہر کیا تو اس وقت کوئی اس کے ساتھہ نتھا
۲ اور وہ چلا کے رویا اور مصریون اور فرعون کے گھرانے نے سنا *
۳ اور یوسف نے اپنے بھائیون کو کہا یوسف مین ہون آیا میرا باپ ابھی
تک جیتا ہے جب اسکے بھائی اُسے جواب ندے سکے کیونکہ وے اُسکے
حضور گھبرا گئے ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیون سے کہا میرے نزدیک آئیے
سو وے نزدیک آئے اور وہ بولا مین تمہارا بھائی یوسف ہون جسکو
تم نے مصر مین بیچا ۵ سو اس لئے کہ تم نے مجھے یہان بیچا غمگین نہو اور اپنے دلون مین
دن ب مت ہو کیونکہ خدا نے تمسے آگے جانین بچانیکے لئے مجھکو بھیجا *
۶ اس لئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی پانچ برس تک نہ زمین
کھو دیگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی ۷ اور خدا نے مجھکو تمہارے آگے بھیجا
تاکہ تمہارا اثر زمین پر باقی رکھے اور تمہین نجات کلی دیکے زندگی بخشے *

۸ سو اب نہ تمنے بلکہ خدا نے مجھے یہان بھیجا اور اسنے مجھے فرعون کے
باپ کی جگہہ اور اس کے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین
کا حاکم بنایا *
۹ تم جلدی کرو اور میرے باپ پاس جاو اور اسے کہو تیرا بیٹا یوسف
یون کہتا ہی خدا نے مجھکو سارے مصر کا خداوند کیا مجھہ پاس چلا آ دیر مت
کر ۱۰ تو گوشن کی زمین مین رہیگا اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکون کے
لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل سمیت جو کچھ تیرا ہی تیرے پاس
ہون گے ۱۱ اور وہان مین تیری پرورش کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس ہین
ہوا کہ تو اور تیرا گھرانا اور سب جو تیرے ہین مفلس ہو جائین ۱۲ اور دیکھو
تمہاری آنکھین اور میرے بھائی بن یمین کی آنکھین دیکھتی ہین کہ مین ہی ہون جو تمہا
رے منہہ سے بولتا ہون ۱۳ اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت
کا جو مصر مین ہی اور اس سب کا جو تمنے دیکھا ہی ذکر کیجیو اور تم شتابی
کرو اور میرے باپ کو یہان لے آو ۱۴ اور وہ اپنے بھائی بن یمین کے گلے
لگ کے رویا اور بن یمین بھی اس کے گلے لگ کے رویا ۱۵ اور اسنے اپنے سب بھائیون کو
چوما اور ان سے ملکے رویا اور بعد اس کے اس کے بھائی اس سے
باتین کرنے لگے *
۱۶ اور یہہ ذکر فرعون کے گھرانے مین سنا گیا کہ یوسف کے بھائی
آئے اور اس سے فرعون اور اس کے چاکر بہت خوش ہوے ۱۷ او
فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیون کو کہہ تم اپنے جانور لادو اور جاو

اور کنعان کی سرزمین مین جا پہنچو ۱۸ اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو
لو اور مجھہ پاس آؤ اور مین تمکو مصر کی سرزمین کی اچھی چیزین دونگا
اور تم اس زمین کے تحایف کھاوگے ۱۹ اب تجھے حکم ملا کہ تو انکو
یہہ کرو کہ اپنے لڑکے اور اپنی جوروئن کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیان
لو اور اپنے باپ کو لاؤ ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھہ افسوس نکرو
کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے لئے ہی*
۲۱ اور اسرائیل کے فرزندون نے یوہین کیا اور یوسف نے فرعون کے
کہنے کے موافق انکو گاڑیان دین اور راہ کا خرچ دیا ۲۲ اور اُس نے اُن سب
مین ہر ایک کو جوڑا دیا لیکن اس نے بنیمین کو تین سو روپے اور پانچ جوڑے
کپڑے دئے ۲۳ اور اپنے باپ کے لئے یہہ بھیجا دس گدھے مصر کی اچھی چیزون
سے لدے ہوئے اور گدہیان غلے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئین
اپنے باپ کے سفر کے لئے ۲۴ چنانچہ اس نے اپنے بھائیون کو روانہ کیا
اور وے چل نکلے تب اُس نے اُنھین کہا دیکھو کہین تم راہ مین جھگڑا نکرو*
۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین مین اپنے باپ
یعقوب کے پاس پہنچے اور اُس سے کہا یوسف تو اب تک جیتا ہی*
۲۶ اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہی اور یعقوب کا دل سنسنا گیا
کیونکہ اس نے انکا یقین نکیا ۲۷ اور انھون نے اس سے ساری باتین جو یوسف
نے اُنھین کہی تھین کہین اور جب اُس نے گاڑیان جو یوسف نے اُس کے
بلا بھیجنے کے لئے بھیجی تھین دیکھین تو ان کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ

ہوئی ۲۸ اور اسرائیل بولا یہہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف ابتک جیتا ہے
مین جاؤنگا اور پیشتر اس سے کہ مین مرون اسے دیکھونگا *

* چھیالیسوان باب *

۱ اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیر سبع
پر اکر اپنے باپ اضحاک کے خدا کے لئے ذبح کیا ۲ اور خدا
نے رات کو خواب مین اسرائیل سے باتین کین اور کہا ای یعقوب
وہ بولا مین حاضر ہون ۳ اُس نے کہا مین خدا تیرے باپ کا خدا ہون مصر
مین جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ مین تجھے وہان بڑی گروہ بناونگا ۴ مین تیرے
ساتھہ مصر کو جاؤنگا اور تجھے مقرر پھر لے آؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھہ تیری
آنکھون پر رکھیگا *

۵ تب یعقوب بیر سبع سے اُٹھا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو
اور اپنے لڑکون اور اپنی جورون کو گاڑیون پر جو فرعون نے اس کے
لیجانیکو بھیجی تھین لے چلے ۶ اور اُنھون نے اپنے چوپائے اور اپنا
اسباب جو کنعان کی سرزمین مین پایا تھا لے لیا اور یعقوب اپنی سب
نسل سمیت مصر مین آیا ۷ وہ اپنے بیٹون اور بیٹون کے بیٹون اپنی بیٹیون
اور اپنے بیٹون کی بیٹیون کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھہ
مصر مین لایا *

۸ اور یہ بنی اسرائیل کے نام ہین جو مصر مین آئے یعقوب اور اُسکے
بیٹے یعقوب کا پہلوٹا روبین ۹ بنی روبین حنوک اور پلو اور حصرون اور

کرمی ۱۰ اور بنی شمعون یموایل اور یمین اور اوحد اور یکین اور ظہر اور
کنعانی عورت کا بیٹا ساول ۱۱ اور بنی لیوی گرشون قہات اور مراری
۱۲ بنی یہوداہ ار اور اونان اور سلہ اور پہارص اور سارق اُن مین سے
ار اونان کنعان کی زمین مین مر گئے اور پہارص کے بیٹے یے ہین حصرون
اور حمول ۱۳ بنی اشکار تولع اور فواہ اور یوب اور سمرون ۱۴ بنی
زبولون اور سرالون اور یحلیل ۱۵ ایے بنی لیاہ ہین جو پدان آرام مین یعقوب
سے دینا سمیت جو اُسکی بیتی تھی پیدا ہوئے سو سارے شخص اُس کے
بیٹون اور بیٹیون کے تینتیس ہین ۱۶ بنی جد صفیان اور حاجی اور سونی اور
اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی ۱۷ اور بنی آشر یمنہ اور اشوہ
اور یشوی اور بریعہ اور صریح اُنکی بہن بنی بریعہ حبر اور ملکیایل ۱۸ یے
بنی زلفہ ہین جسے لابان نے اپنی بیتی لیاہ کو دیا سو یہہ سولہ شخص ہین جنہین
وہ یعقوب سے لے جنی ۱۹ اور یعقوب کی جورو رحیل کے بیٹے یوسف اور
بن یمین ہین ۲۰ اور یوسف سے زمین مصر مین منسی اور افرایم پیدا ہوئے
یے اُن سے کاہن یوطیفارع کی بیٹی آسناتھ کے بیٹے سے پیدا ہوئے
۲۱ اور بنی بن یمین بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرہ اور نعمان اور اخیہ اور
راس اور مپیم اور حپیم اور آرد یے بنی رحیل ہین ۲۲ سو سبکے سب چودہ
نفس ہین جو اسّے یعقوب کے لئے پیدا ہوئے ۲۳ اور بنی دان حشیم ۲۴ بنی
نفتالی یحصیایل اور جونی اور یصر اور سلیم ۲۵ یے بنی بلہہ ہین جسے لابان
نے بیتی رحیل کو دیا سو یے سب سات شخص ہین جنہین وہ یعقوب سے لے جنی

۲۶ وی سب کے سب جو یعقوب کے ساتھہ مصر مین آئے اور اسکی صلب سے پیدا ہوئے اُسکے سوا جو یعقوب کے بیٹون کی جورُوین تھین چھیاسٹھہ تھے ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر مین پیدا ہوئے سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر مین آئے ستر شخص تھے *

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ گوشن تک اُسکی رہبری کرے اور وے گوشن کی زمین مین آئے ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور اپنے باپ اسرائیل کی ملاقات کے لئے گوشن کو چلا اور آپ کو اُس پاس حاضر کیا اور وہ اُس کے گلے لپٹا اور دیر تک رویا *
۳۰ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہی کہ مین نے تیرا منہہ دیکھا کہ تو ابھی جیتا ہی *

۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیون اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا کہ مین جا کر فرعون پاس جاتا ہون اور اسے کہتا ہون کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین تھا مجھہ پاس آیا ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہین کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی اور وے اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھہ جو اُنکا ہی لے آئے ہین ۳۳ اور یون ہوگا کہ فرعون تمکو بلاویگا اور کہیگا کہ تمھاری شغل کیا ہی ۳۴ تو تم کہیو کہ تیرے غلام جوانے سے لیکے ابتک چوپانی کرتے رہے ہین کیا ہم کیا ہمارے باپ دادا تاکہ تم گوشن کی زمین مین رہو اس لئے کہ مصریون کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی *

* سینتالیسوان باب *

۱ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور
اُن کی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب جو اُن کے ہین کنعان کی سرزمین سے
نکل آئے اور دیکھہ کہ وے گوشن کی زمین مین ہین *
۲ اور اس نے پانچ شخص اپنے بھائیون مین سے لئے اور اُنھین فرعون کے سامھنے
حاضر کیا ۳ اور فرعون اُس کے بھائیون سے کہا تمھاری شغل کیون کر ہے
اُنھون نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے
چوپان ہین ۴ پھر اُنھون نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین مین رہنے کو
آئے ہین اس لئے کہ تیرے غلامون کے گلون کے لئے چراگاہ نہین کیونکہ
کنعان کی زمین مین سخت کال پڑا ہی اب اِس لئے اپنے چاکرون کو گوشن
کی زمین مین رہنے دیجئے *
۵ تب فرعون نے یوسف سے کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی مجھہ پاس
آئے ہین ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی اپنے باپ اور اپنے بھائیون کو
اس سرزمین کے ایک مقام مین جو سب سے بہتر ہی رکھہ گوشن کی زمین
مین اُنھین رہنے دے اور اگر تو جانتا ہی کہ بعضے اُنکے درمیان چالاک ہین
تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر *
۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور فرعون کے سامھنے حاضر
کیا اور یعقوب نے فرعون کے حق مین دعائے خیر کی ۸ اور فرعون نے یعقوب سے
پوچھا کہ تیری عمر کئی برس کی ہی ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میرے

مسافرت کے دنون کے برس یک سو تیس ہین اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور برے ہوئے اور وے میرے باپ دادون کی زندگی کے برسون کی مدت کو جب وے مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے ۱۰ پھر یعقوب فرعون کے لئے دعاے خیر کر کے فرعون کے حضور سے باہر گیا *

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیون کو زمین مصر کے ایک بہتر ضلع بین جو رامسیس ہے جیسا فرعون نے فرمایا تھا بیٹھایا اور مالک کیا

۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیون اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُنکے لڑکے بالون کے موافق پرورش کی *

۱۳ اور وہان زمین پر روٹی نتھی اس لئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے پژمردہ ہو گئی تھی ۱۴ یوسف نے ساری نقدی جو مصر اور کنعان کی سرزمین مین موجود تھی اس غلے کے بدلے مین جو لوگون نے مول لیا جمع کی اور یوسف نے اُس نقدی کو فرعون کے گھر مین لایا ۱۵ اور جب مصر اور کنعان کی زمین مین نقدی نایاب ہوئی تو سارے مصریون نے آکر یوسف سے کہا کہ ہمکو روٹی دے کیونکہ ہم تیرے ہوتے ہوئے ہم کیون مرین کیونکہ نقدی نایاب ہے ۱۶ یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی نایاب ہے کہ مین تمھارے چوپایون کے بدلے تمھین دونگا ۱۷ اور وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے اور یوسف نے گھوڑون اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلون اور گدھون کے بدلے اُنکو روٹیان دین اور اُس نے اُن کے چوپایون کے بدلے مین اُنھین اُس سال پالا *

۱۸ جب وہ سال گذر گیا وے دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہین چھپاتے کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایون کے گلّے بھی لئے سو ہمارے خداوند کی نگاہ مین ہمارے بدنون اور زمینون کے سوا کچھہ باقی نہین ۱۹ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھون کے سامھنے کیون ہلاک ہووین ہمکو اور ہماری زمین کو روٹی پہ مول اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی مین رہینگے اور دانا دے تاکہ ہم جیئین اور نہ مرین کہ زمین ویران نہو جائے ۲۰ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریون مین سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے اُنکو نپٹ تنگ کیا تھا سو وہ زمین فرعون کی ہوئی ۲۱ اور اُس نے لوگونکو شہرون مین مصر کے اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا ۲۲ اُسنے خالی کاہنون کی زمین مول نہ لی کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنھین دی تھی کھاتے تھے اِسلئے اُنھون نے اپنی زمینون کو نہ بیچا ۲۳ تب یوسف نے لوگون سے کہا کہ دیکھو مین نے آج کے دن تمکو اور تمھاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا تو یہہ تخم تمھارے لئے ہی کھیت مین بوؤ ❋

۲۴ اور جب پیدا ہو تو یون ہوگا کہ تم پانچوان حصہ فرعون کو دو اور چار حصے کھیت مین بیج بونیکو اور تمھاری اور اُنکی جو تمھارے گھرانے کے ہین اور تمھارے بچون کی خوراک کے لئے ہونگے ۲۵ وے بولے کہ تو

ہماری جانین بچائین ہم اپنے خداوند کی نظر مین منظور ہون اور ہم فرعون کے غلام ہونگے ۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لئے آئین جو آج کے دن تک ہی مقرر کیا کہ فرعون پانچوان حصہ لے مگر فقط کاہنون کی زمین فرعون کی نہوئی *

۲۷ اور اسرائیل مصر کی زمین مین گوشن کے ملک مین سکونت کی اور وے وہان املاک رکھتے تھے اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے *
۲۸ اور یعقوب مصر کی زمین مین سترہ برس جیا سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی *

۲۹ اور اسرائیل کے مرنیکا وقت نزدیک پہنچا تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف کو بلاکر کہا اب جو مین تیرے نظر مین منظور ہون اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھہ دیجئے اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھہ سلوک کیجئے مجھے مصر مین مت گاڑیو ۳۰ کہ مین اپنے باپ دادون کے پاس سوؤنگا اور تو مجھے مصر سے باہر لیجائیو اور اُنکے گورستان مین گاڑیو وہ بولا کہ جیسا تو نے کہا ہی مین کرونگا ۳۱ اور اُس نے کہا کہ میرے آگے قسم کھا اُسنے اُس کے آگے قسم کھائی تب اسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خداپرستی مین جھک گیا *

* اٹھتالیسوان باب *

اور بعد اُن چیزون کے یون ہوا کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھہ تیرا باپ بیمار ہی سو اس نے اپنے دو بیٹون منسی اور افرایم کو ساتھہ

لیا ۲ اور یعقوب کو خبر دی گئی کہ دیکھہ تیرا بیٹا یوسف تجھہ کنے آیا ہی۔ اور اسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا *
۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدا تعالی لوز کے بیچ کنعان کی زمین مین مجھے دکھائی دیا اور مجھے برکت دی ۴ اور مجھے کہا کہ دیکھہ مین برومند اور فراوان کرونگا اور تجھہ سے بہت سی گروہین پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہہ زمین تیری نسل کی ملک ابدی کرونگا ۵ اور اب تیرے دو بیٹے افرایم اور منسی جو تجھہ سے مصر کی زمین مین بیشتر اسسے کہ مین مصر مین تجھہ پاس آیا پیدا ہوے میرے ہین وے روبین اور شمعون کی طرح میرے ہونگے ۶ اور تیری اولاد جو اُن کے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وے اپنی میراث مین اپنے بھائیون کے ہمنام ہونگے ۷ اور مین جو ہون سو جب پدان سے آتا تھا راحیل راہ مین جب افرات تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی زمین مین مرگئی اور مین نے اُسے وہین افرات کی راہ مین گاڑا بیت اللحم وہی ہی *
۸ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹون کو دیکھکر کہا یے کون ہین ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا یے میرے بیٹے ہین جو خدا نے مجھے یہان دیئے وہ بولا اُنھین مجھہ پاس لا مین اُنھین برکت بخشونگا ۱۰ لیکن اِسرائیل کی آنکھین بڑھاپے سے دھندلی ہوئی تھین کہ وہ دیکھہ نہ سکا اور وہ انھین اسکے نزدیک لایا اور اُس نے انھین

چوما اور اُنھیں گلے لگایا ۱۱ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی منہہ دیکھنے کی آس نہ تھی اور دیکھہ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی ۱۲ یوسف نے اُنھیں اپنے گودہین سے نکالا اور اپنے تئین زمین پر جھکایا ۱۳ یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا افرایم کو اپنے دہنے ہاتھہ سے اسرائیل کے بائین ہاتھہ کے مقابل اور منسی کو اپنے بائین ہاتھہ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھہ کے سامھنے اور اس کے نزدیک لایا *

۱۴ اسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھہ لنبا کیا اور افرایم کے سر پہ جو چھوٹا تھا رکھا اور بایان ہاتھہ منسی کے سر پر جان بوجھہ کر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا کیونکہ منسی پہلوتا تھا ۱۵ اور اس نے یوسف کے لئے برکت چاہی اور کہا وہ خدا جس کے سامھنے میرے باپ ابرہام اور اضحاک چلے اور وہ خدا جس نے ساری عمر آج کے دن تک میری پاسبانی کی ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساری بدیوں سے بچایا اِن جوانوں کو برکت دیوے اور جو میرا نام ہی اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاک کا نام ہی سو اُن کا رکھے اور زمین پر ان سے ریل پیل گرہ وہ پیدا کرے *

۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر کہ اس کے باپ نے اپنا دہنا ہاتھہ افرایم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھہ تھام لیا تاکہ اُسے افرایم کے سر پر سے اٹھا کے منسی کے سر پہ رکھہ دیوے *

۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ ای میرے باپ یوں نہیں بجا

کیونکہ یہہ پہلوتا ہے اپنا دہنا ہاتھہ اُس کے سر پر رکھہ ❋
۱۹ اُس کے باپ نے نمانا اور کہا مین جانتا ہون ای بیٹے مین جانتا ہون
اِس سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا پر اُسکا چھوتا بھائی
اُس کی نسبت برا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہین ہونگی ۲۰ اور اُسنے
اُنکو اسدن برکت بخشی کہ بنی اسرائیل تیرا نام لیکے آپس مین دعای خیر کرینگے
کہ خداوند تجھکو افرایم اور منسی سا کرے سو اُس نے افرایم کو منسی پر فضیلت
دی ❋
۲۱ اور اسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ مین مرتا ہون لیکن خداوند تمھارے
ساتھہ ہوگا اور تمکو تمھارے باپ دادون کی زمین مین پھر لیجائیگا
۲۲ اور مین تجھے تیرے بھائیون کی نسبت ایک حصہ جو مین نے اموریون
کے ہاتھہ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا زیادہ دیتا
ہون ❋

❋ اُنچاسوان باب ❋

اور یعقوب نے اپنے بیٹون کو بلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ
مین اُس کی جو پچھلے دنون مین تم پر بیتیگا تمھین خبر دون ۲ ای یعقوب کے
بیٹو باہم آو اور سنو اپنے باپ اسرائیل کی سنو ❋
۳ روبن میرا پہلوتا تو ہے میری شہ زوری اور میری قوت کا اوّل اور
قدر مین برا اور عزت مین پھلا ہے ۴ لیکن تو پانیون کا سا جوش کھاکے
آنہ ٹھہریگا کیونکہ تو اپنے باپ کی بستر پر چڑھا تب اُس مین تو نے خلل

گیا وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا ❋

۵ شمعون اور لیوی تو سگے بھائی ہین اور اُنکی تلوارین ظلم کے ہتیار ❋ ۶ میری جان اُن کی مجلس مین داخل نہو اور میرا دل اُنکے مجمع مین شامل نہو کہ وے اپنے غضب مین مرد کو مار ڈالتے تھے اور اپنی مستی مین سانڈ کو اُکھارتے تھے ۷ لعنت اُن کے غضب پر کہ تند تھا اور اُنکے قہر پر کہ سخت تھا مین اُنھین یعقوب مین چھتراؤنگا اور اسرائیل مین بکھراؤنگا ۸ یہوداہ تیرے بھائی تیری ستودی ہونگے تیرا ہاتھ تیرے بیریونکی گردن مین ہوگا تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکینگی ۹ یہوداہ جوان شیر ہی میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہی وہ شیر اور شیر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہی اُسکو کون چھیڑیگا ۱۰ نہ سبط یہوداہ سے نہ عصا اُس کے پاؤن مین جاتا رہیگا جبتک سیلا نہ آوے اور قومین اُسکی فرمانبردار ہوینگی ۱۱ وہ اپنا گدہا انگور کے درخت سے اور اپنی گدہی کا بچہ کشمش کے درخت سے باندہیگا وہ اپنا لباس وین مین اور اپنی پوشاک آب انگور مین دہو دیگا ۱۲ اُسکی آنکھین وین سے لعل ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہونگے ❋

۱۳ زبولون سمندر کا کنارا اور جہازون کا بندر ہوگا اور اُسکی حد صیدا تک پہنچیگی ❋

۱۴ اِشکار مضبوط گدہا ہی جو بھیڑسالون مین لیٹا ہی ۱۵ اور جب دیکھتا ہی کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ہی تو اپنا کاندہا بوجھ

اٹھانے کو جھکیگا اور خراج گذار بنیگا *
۱۶ دان اسرائیل کے سبطون کا سا ایک اپنے لوگونکا دیان ہوگا
۱۷ دان راہ کا سانپ ہی اور رہگذر کا سف جو گھوڑیکی نلیون کو ایسا
ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی گر پڑیگا ۱۸ اے خداوند مین تیری نجات
کا منتظر ہون *
۱۹ جد مجاد اُسپر جد کرینگے پر وہ اُنکے عقب پر جد کریگا *
۲۰ یسر سے اُسکی چکنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراک دیگا *
۲۱ نفتالی آزاد غزال ہی جو لطف کا کلام کہیگا *
۲۲ یوسف پھلدار پودا ہی وہ سوتے پر لگا ہوا پھلدار پودا ہی
جسکی شاخین دیوار پر چڑہہ جاتی ہین ۲۳ تیر انداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے
اور ستاتے تھے ۲۴ لیکن اُسکی کمان برقرار اور اسکے ہاتھ کے بازو چالاک
رہتے ہین پروردگار کے ہاتھ سے وہان سے اسرائیل کے چوپان
اور چٹان سے تیرے باپ کے خدا سے جسنے تیری مدد کی *
۲۵ اور اس قدیر سے جس نے تجھکو متبرّک کیا تیرے لئے اوپر سے آسمانکی
برکتین اور نیچے گہراؤ کی برکتین اور چھاتیون اور رحمون کی برکتین ہووین
۲۶ جو برکت تیرا باپ تیرے سے چاہتا ہی سو پورانے پہاڑون کی برکت سے
اور قدیم کوہون کی خواہش نمائی سے بڑہہ جاتی ہی وہ یوسف کے سر
پر اور اُسکی بھائیون کی ندیر کی چاندی پر آوے *
۲۷ بن یمین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہی صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت

بانٹیگا *

۲۸ یے سب اسرائیل کے بارہ سبط ہین اور یہہ ہے جو اُن کے باپ نے اُنھین کہا اور ہر ایک کے حق مین جدی جدی برکت چاہی ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں حکم کیا اور یہ کہا کہ مین اپنے لوگون مین شامل ہونے پر ہون مجھے اپنے باپون کے پاس اُس مغارہ مین جو حتی عفرون کے کھیت مین ہے گاڑیو *

۳۰ یعنے اُس مغارہ مین جو مکفلہ کے کھیت مین ممرے کے پورب طرف کنعان کی زمین مین ہے جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتی سے گورستان کی ملک ہونیکو مول لیا تھا ۳۱ وہان اُنھون نے ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا وہان اُنھون نے اضحاک اور اُسکی جورو ربقہ کو گاڑا اور وہان مین نے لیاہ کو گاڑا ۳۲ یہی اس کھیت پر اور اس مغارہ مین جو بنی حت سے خرید اگیا تھا ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹون کو حکم دے چکا تو اُس نے اپنے پاؤن کو پھر بچھونے پر اُتھار رکھا اور جان بحق ہوا اور لوگوں مین جا ملا *

* پچاسوان باب *

۱ تب یوسف اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا اور اُسپر رویا اور اُسکو چوما ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکرون کو حکم کیا کہ اُس کے باپ مین خوش بو بھرین سو طبیبون نے اسرائیل مین خوش بو بھری ۳ اور اسپر چالیس دن گذر گئے کیونکہ جن پر خوش بو ملا جاتا ہے اتنے دن گذرتے ہین اور مصری اس کے لئے ستر دن رو یا کئے *

۴ اور جب اس پر رونے کے دن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے

سے کہا کہ اگر مین تمہاری نظر مین عزت پائی ہو تو فرعون کے کانو
مین کہہ دو کہ میرے باپ نے یہہ مجھ سے قسم لیکے کہا ہی کہ دیکھ
مین مرتا ہون تو مجھہ کو میری گور مین جو مین نے کنعان کی زمین مین اپنے لئے
کھودی ہی گاڑیو سو اب مجھے رخصت دے کہ جاؤن اور اپنے
باپ کو گاڑون اور مین پھر آونگا ۶ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے
باپ کو جیسا اُس نے تجھ سے قسم لی ہی گاڑیو ❊

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے چاکر اور
اُس کے گھر کے شیخ اور مصر کی زمین کے سارے شیخ ۸ اور یوسف کا سارا
گھر اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا گھر سب اُس کے ساتھہ گئے اور
اُنھون نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل اور بھیڑ بکری گوشن کی
زمین مین چھوڑ دئے ۹ اور گاڑیان اور سوار اُس کے ساتھہ گئے ایک
بڑا انبوہ تھا ❊

۱۰ اور وے اٹد مین اُس کھلیان پر جو یردن کے پار ہی آتے اور وہان
بہت بڑے دردالود نالے کئے اور اُس نے اپنے باپ کے لئے سات
دن تک غم کیا ❊

۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندون یعنی کنعانیون نے اٹد مین کھلیان پر
یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے مصریون کے لئے یہہ بڑا دردناک غم ہی
سو وہ جگہہ ابل مصر کہلاتی ہی اور وہ یردن کے پار ہی ❊

۱۲ اور اُس کے بیٹون نے جیسا اُس نے اُنھین حکم کیا تھا اُس کی ساتھہ کیا

۱۳ اور اس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کی
غار میں جسے گورستان کی ملکیت کے لئے عفرون حتی سے ممرا کے مقابل مول
لیا تھا گاڑا ۱۴ اور یوسف خود اور اُسکے بھائی اور وے سب جو اُسکے ساتھ اُسکے
باپ کو گاڑنے گئے تھے اُسکے باپ کو گاڑ کے مصر کو پھر آئے *
۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مر گیا تو اُنھوں نے کہا کہ یوسف
شاید ہمسے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہمنے اُس سے کی ہے مقرر انتقام لیگا *
۱۶ تب اُنھوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے
حکم کیا ہے ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو اپنے بھائیوں کے گناہ اور اُنکی خطائیں اب
بخش دیجے کیونکہ اُنھوں نے تجھ سے بدی کی سو اب اپنے باپ کے خدا کے
بندوں کے گناہ بخش دیجے ۱۸ اور یوسف جب اُنھوں نے اُسے یہہ کہا تو رو دیا اور
اُس کے بھائی بھی گئے اور اُس کے سامھنے گر پڑے اور اُنھوں نے کہا دیکھ ہم
تیرے چاکر ہیں ۱۹ یوسف نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیا میں خدا کے اختیار
میں نہیں ۲۰ تم جو ہو تم نے مجھ سے بدی کرنیکا ارادہ کیا لیکن خدا نے اُسے
بھلائی کو دیا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے چنانچہ آج واقع ہوا ۲۱ اس لئے
تم مت ڈرو میں تمھیں اور تمھارے لڑکوں کو پرورش کرونگا اور اُسنے اُنکی خاطرجمع
کی ۲۲ اور یوسف اور اس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی اور یوسف
ایک سو دس برس جیا *
۲۳ اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے اور منسی کے
بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کی گود میں جنائے گئے ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں

سے کہا مین مرتا ہون اور خدا تمکو مقرر یاد کریگا اور تمکو اِس زمین مین سے باہر اُس زمین مین جسکی بابت اُس نے ابرہام اور اضحاک اور یعقوب سے قسم کہی لیجائیگا ٭

۲۵ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے یہہ قسم لیکے کہا خدا مقرر تمکو یاد کریگا اور تم میری ہڈیون کو یہان سے لیجائیو ۲۶ یوسف ایک سو دس برس کا ہو رہا ہوکے مر گیا اور انہون نے اُس مین خوشبو بھری اور اُسے مصر مین صندوق مین رکھا

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭